



تایخ علم فقہ

از

جناب مولانا الحاج مفتی سید محمد عظیم الاحسان صاحب مجتہدی برکتی
صاحب مدرسہ مدرسہ عالیہ ڈھاکہ

میر محمد کتر خانہ آرام باغ کراچی

فہرست مضامین

صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۳۶	الغزالی	۳۰	امام حسنؑ	۴	علم فقہ
۳۷	تبرہ	۳۱	دور تدوین میں فقہ حنفی کے ارتقاء	۵	فقہ کے مآخذ
۳۸	دور تدوین میں ذراہب شیعہ	۳۲	فقہ تدوین میں فقہ حنفی کے مآخذ	۶	کتاب اللہ
۳۹	ذراہب	۳۳	کتاب نظام الرواج	۷	اعادیت لیبیہ
۴۰	الاصحیہ	۳۴	کتاب نوازل	۸	صحابہ و تابعین کے اجتہادی فتوے
۴۱	اصحیہ	۳۵	دور تدوین میں اہل سنت کے مآخذ	۹	تخریج مآذنی و تفسیر اسکے باب
۴۲	دور تدوین میں فقہ حنفی کے مآخذ	۳۶	ذراہب فقہ حنفی کے مآخذ	۱۰	مذہب حنفی میں فقہ
۴۳	تقلید	۳۷	امام مالکؑ و اسرار	۱۱	اہل افسانہ و کتاب و تالیف
۴۴	تقلید	۳۸	فقہ مالکی	۱۲	مکتبہ اہل سنت
۴۵	تقلید	۳۹	امام مالک کے دور و آثار میں فقہ	۱۳	تقلید
۴۶	تقلید	۴۰	مالکی کی اشاعت ہوتی	۱۴	حدیث کے حنفی صحابہ و تابعین
۴۷	تقلید	۴۱	دور تدوین میں فقہ مالکی کے مآخذ	۱۵	حدیث کے حنفی
۴۸	تقلید	۴۲	امام شافعیؑ و اسرار	۱۶	کود کے حنفی
۴۹	تقلید	۴۳	فقہ شافعی	۱۷	بصرہ کے حنفی
۵۰	تقلید	۴۴	امام شافعی کے	۱۸	شام کے حنفی
۵۱	تقلید	۴۵	دور تدوین میں فقہ شافعی کے	۱۹	عراق کے حنفی
۵۲	تقلید	۴۶	اشاعت ہوتی	۲۰	یمن کے حنفی
۵۳	تقلید	۴۷	دور تدوین میں فقہ مالکی کے مآخذ	۲۱	اندلس کے حنفی
۵۴	تقلید	۴۸	امام احمدؑ و اسرار	۲۲	قزاقستان کے حنفی
۵۵	تقلید	۴۹	فقہ حنبلی	۲۳	قزاقستان کے حنفی
۵۶	تقلید	۵۰	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۲۴	قزاقستان کے حنفی
۵۷	تقلید	۵۱	فقہ حنبلی کی روایت کی	۲۵	قزاقستان کے حنفی
۵۸	تقلید	۵۲	فقہ حنبلی کے مآخذ	۲۶	قزاقستان کے حنفی
۵۹	تقلید	۵۳	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۲۷	قزاقستان کے حنفی
۶۰	تقلید	۵۴	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۲۸	قزاقستان کے حنفی
۶۱	تقلید	۵۵	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۲۹	قزاقستان کے حنفی
۶۲	تقلید	۵۶	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۳۰	قزاقستان کے حنفی
۶۳	تقلید	۵۷	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۳۱	قزاقستان کے حنفی
۶۴	تقلید	۵۸	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۳۲	قزاقستان کے حنفی
۶۵	تقلید	۵۹	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۳۳	قزاقستان کے حنفی
۶۶	تقلید	۶۰	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۳۴	قزاقستان کے حنفی
۶۷	تقلید	۶۱	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۳۵	قزاقستان کے حنفی
۶۸	تقلید	۶۲	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۳۶	قزاقستان کے حنفی
۶۹	تقلید	۶۳	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۳۷	قزاقستان کے حنفی
۷۰	تقلید	۶۴	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۳۸	قزاقستان کے حنفی
۷۱	تقلید	۶۵	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۳۹	قزاقستان کے حنفی
۷۲	تقلید	۶۶	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۴۰	قزاقستان کے حنفی
۷۳	تقلید	۶۷	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۴۱	قزاقستان کے حنفی
۷۴	تقلید	۶۸	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۴۲	قزاقستان کے حنفی
۷۵	تقلید	۶۹	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۴۳	قزاقستان کے حنفی
۷۶	تقلید	۷۰	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۴۴	قزاقستان کے حنفی
۷۷	تقلید	۷۱	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۴۵	قزاقستان کے حنفی
۷۸	تقلید	۷۲	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۴۶	قزاقستان کے حنفی
۷۹	تقلید	۷۳	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۴۷	قزاقستان کے حنفی
۸۰	تقلید	۷۴	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۴۸	قزاقستان کے حنفی
۸۱	تقلید	۷۵	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۴۹	قزاقستان کے حنفی
۸۲	تقلید	۷۶	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۵۰	قزاقستان کے حنفی
۸۳	تقلید	۷۷	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۵۱	قزاقستان کے حنفی
۸۴	تقلید	۷۸	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۵۲	قزاقستان کے حنفی
۸۵	تقلید	۷۹	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۵۳	قزاقستان کے حنفی
۸۶	تقلید	۸۰	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۵۴	قزاقستان کے حنفی
۸۷	تقلید	۸۱	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۵۵	قزاقستان کے حنفی
۸۸	تقلید	۸۲	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۵۶	قزاقستان کے حنفی
۸۹	تقلید	۸۳	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۵۷	قزاقستان کے حنفی
۹۰	تقلید	۸۴	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۵۸	قزاقستان کے حنفی
۹۱	تقلید	۸۵	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۵۹	قزاقستان کے حنفی
۹۲	تقلید	۸۶	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۶۰	قزاقستان کے حنفی
۹۳	تقلید	۸۷	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۶۱	قزاقستان کے حنفی
۹۴	تقلید	۸۸	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۶۲	قزاقستان کے حنفی
۹۵	تقلید	۸۹	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۶۳	قزاقستان کے حنفی
۹۶	تقلید	۹۰	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۶۴	قزاقستان کے حنفی
۹۷	تقلید	۹۱	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۶۵	قزاقستان کے حنفی
۹۸	تقلید	۹۲	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۶۶	قزاقستان کے حنفی
۹۹	تقلید	۹۳	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۶۷	قزاقستان کے حنفی
۱۰۰	تقلید	۹۴	امام احمد کے دور و آثار میں فقہ حنبلی کے	۶۸	قزاقستان کے حنفی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَمَنْ دَانَ وَفَعَلَ خِيَالَهُ فَالْكَرِيمُ ۝

[illegible]

خوف نہیں کہ ہم بے پناہ ہوں! پناہ ہونے کے سبب کیا ہے؟ اس میں وہ بعد کسی طرح تبدیلیاں لاتے تو کیا ہوتا؟ ان کے مشاعرہ کا کہنا ہے: اور غیر وہ پیدا۔

۱۹۱۹ء میں دوسرا چار نکات کے انصاف کی بحث نے عربی ممالک کی تکیہ جماعتوں میں علم ناریہ کے ساتھ علم عربیہ
اور علم فکریہ کی ترقی کے لیے انصاف میں داخل کرنے کے لیے سفارشی کی گئی، مگر تقسیم ہند کے بعد ۱۹۴۷ء میں دوسرا عالمی جنگ میں
اس سفارشی پر عمل درآمد شروع ہو گیا، حالانکہ دوسری جنگ میں دوسرے ہند کے ساتھ تازہ علم عربیہ اور علم فکریہ
نیکو (نقحرہ) کی فیکریہ متعلق رہی، مگر انسانی کی فیکریہ نے فقہ اور فقہ (۱۹۴۷ء) کے ساتھ علم عربیہ
اور علم فکریہ۔

پھر وہ کراچی میں چھپ چکا ہے اور اگر تہمت چلا ہے۔ دوسرے سال کے چیلن کرنے کی انٹر نیشنل ہے۔
توفیق روتہ فرماتی ہے۔

تو ہے کہ انہیں اس کو بھی مقبول فرماتے اور پہلے سے جو خطبہ اس سے نامہ افشاخی، اندک کے الی علم حضرت کے نزدیک بھی۔ یہ سال اس میں تھا کہ وہ حاصل کرے۔ آمین۔

سید محمد رفیع الاحسان

(شکر - شہین بکرم)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العالمین وانصلوا والسلام علی

سیدنا محمد و آلہ و الصحابہ اجمعین

فقہ اور عمل، انفرادی و اجتماعی کے ایک خاص نظام جس کا نام اسلام ہے، جس کے اصول، قوانین اور حدود و تکالیف کتاب اللہ سے کی، اور اللہ کا شریک و رفیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قول و فعل سے فرمادے۔

قرآن میں جو احکام کے لئے ہدایت ہے، اس کی اتنا ہی مثبت قیادت ملے کہ لے نیکال ہے، اساتذہ کرام و محدثین جو یار گیں، ہر قسم کی تفسیریں زیادہ، اور اعمال میں یہ کتاب ہدایتی للعالمین ہے۔

عید ہی میں اسلام کو، قرآن و حدیث کے مطابق، عرب کی معاشرت سادہ تھی، فردی و جمعی، مسائل و مسائل فقہی تھے اس نظام کے نظام جیسا کہ جو قیادت کو اس طرح بھی کر دیتے کہ غور سے غور نہیں ہوتی کہ ہر زمانہ کی وقتی ضروریات کے لئے اصولی امور وادارہ کے لئے حکم فقہی بھی اس قانون سے فائدہ اٹھاتے۔

محمد مصباح و تابعین میں جب اسلام کی یہ دوہست بڑھ گئی تھی کہ کسی کی حکومتیں اسلام کے زیر نگیں ہو گئیں، اور پھر ان کے ملکی طریقہ میں معاشرہ شمالی، افریقی، اور ایشیائی ترکستان اور ہندو تک اسلام میں گئے اور اسلام کو نئے نئے اصولی تفسیر اور نئی معاشرتوں سے سادہ بنا۔ مسائل اور مسائل کی نئی نئی تفسیریں پیدا ہو گئیں، قوانین کے آئینہ میں علماء کی ایک جماعت نے کتاب و سنت کو سنبھالنے کے لئے کوشش کی، اور حد کے مطابق ایک ایسا فیصلہ جات عرب کرنا چاہا اور اعمال میں ہندو پر طرح مکمل اور بڑھ گئے، اس طرح تابعین کے بعد آخر میں ایک نئے علم کی تدوین شروع ہوئی جو مکمل ہونے پر علم الفقہ کہلائی۔

اسلامی فقہ کے اخذ میں :-

کتاب اللہ (۱) کتاب اللہ (۲) احادیث بخیر (۳) کتاب و سنت کی مدد میں فقہائے صحابہ اور فقہائے تابعین کی اجتہادیں و اقوال۔

کتاب اللہ قرآن مجید کی آیات اور مسودوں کا تفسیری بحث و تفسیر کے بعد رسالہ نبوی کے نزدیک بعد کا ہر کتاب اور احادیث میں حد و تفسیر کے لئے قرآن و حدیث کے اصولی احکامات میں یہ ہوتا ہے۔

احکام قرآنی پر مبنی اور حدیثی احکامات پر مبنی احکامات کا مجموعہ ہے، اس کی تفسیر و تفسیر فرماتے ہیں، اس کے احکامات میں ان کے احکامات کا جواب دیتے اور مسائل بناتے۔ غرضی احکامات میں قلت تکلیف اور عدم حرج خاص طور پر ملحوظ رکھنا، اس لئے آپ بھی تسلیم و تسمیہ میں اس کو ملحوظ رکھتے۔

قرآن مجید میں قصص و توہمات کے سلسلے میں جو آیتیں ہیں، جو احکام مستنبط ہوتے ہیں، ان کے علاوہ خاص حکامات و احکامات کی سادہ و سادہ یا پیچیدہ یا احکامات و روایات پر مبنی ہیں۔

(۱) احکامات اللہ سے مستنبط احکامات، ان کی دو قسمیں ہیں :-

(الف) احکامات جن کا تعلق صرف ایک انسان اور اس کے بعد کے انسانوں کے ساتھ ہے، جیسے نماز، روزہ اور روزہ کی تفسیر و احکامات۔

(ب) احکامات جن کا تعلق صرف اگرچہ ایک انسانی اور اس کے بعد کے انسانوں کے ساتھ ہے، لیکن ان میں اس ایک انسان کے علاوہ دوسرے

ادین کا ایک کچھ کچھ فرق پایا ہے جیسے زکوٰۃ صدقات بھاری وغیرہ۔

۵۴۴۔ خورانی عجائبات خلقی اعظام ان کی تین تفسیریں۔

(۱) اسکا مختلف قوانین و دستاویزیں، جیسے نگرانی اور رپورٹ وغیرہ۔

(۳) احکام شریعت کو ان معاملات پر بھی اچھے سے مطالعہ اور مہم دینی

لہذا احکام فقہیہ درائیں حالات تحریر و سیاست ملی جیسے حدود، نکاح، بیسایا، عبادات، جزیہ اور غلو جاسمے
نہ دے سکیں۔

احادیث بخیر قرآن مجید، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث و فضائل کے ساتھ اس قرآن مجید کی بخیر تفہیم کی۔

اور یہ کہ حضرت علیؓ نے جو اوصیاء اور نائبین کے نام اعلیٰ ولی اللہ کے حکم پر دیے۔

محکم دلائل سے مزین و متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

[illegible]

میں نے کہا کہ میں اس کے لئے تیار ہوں۔

ان لوگوں کے ہدف کی غرضت نہیں بلکہ ان کا افعال و غرض کہ کسی جزوی غرض ہیں، کیا اصول اور اقدار کی منتخب ہے، یہاں پر لازم حضور

۱۔ اللہ علیہ وسلم سے مسائل کی کم پڑھنے کی اجازت کوئی دالہ نہیں ہے۔ البتہ کوئی دالہ نہیں ہے کہ جو شخص اللہ علیہ وسلم سے مسائل کی کم پڑھنے کی اجازت کوئی دالہ نہیں ہے۔ البتہ کوئی دالہ نہیں ہے کہ جو شخص اللہ علیہ وسلم سے مسائل کی کم پڑھنے کی اجازت کوئی دالہ نہیں ہے۔

سولہ اعلیٰ الشیخ و علمائے اہل حق کی خود ہی دایت فرماتے تھے جو فرج انسان کی دایت کے لئے اہم اور ضروری تھیں۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعائے کبیرہ کی یہ تسبیح

سچا اور باعین کے اجتہادی فتاوے

۱۔ کس طرح فیصلہ کریں گے؟ - حضرت سادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ اس کے لیے فیصلہ کریں گے۔

کتاب اللہ مجی: چوبیس: جوئے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق فیصلہ کر دیا گیا۔

پھر فرمایا: اے لوگو! میں نے جو احباب کو دیکھا ہے ان کے پاس وقت ان کے فیصلہ کوں نکلتا

حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر اہستہ سے غصے ہوئے۔

حضرت خاتم النبیین ﷺ اپنے ماضی حضرت ابوالحسنؑ کو ایک طویل زمانہ میں لکھا تھا۔

النفوس الشهم فيما يتعلق في مدرك محال

بہنظاک علی القیام والسقا عون الامثال والاشباہ حمد جود اور جود اقرین وخصصہ و بات تم کو خواص حمد جود ایسے

شرقیہ امور عند ذلک فاعلم ان احبها حق پر مبنی ہے، ایک دوسرے سے بڑا سال کی گزرا ہو چکا ہے

واللہ واشبہا بالعق فیما تری۔ وقت مسائل میں قیاس سے کام لےنا اور جواب تم کا اشیائے فنیہ

پسندیدہ اہل حق سے زیادہ قریب نظر رکھو، اس کا اختیار کرو۔

اجتہاد کے معنی یہ ہیں کہ اگر ان دھرمیت حکم شرعی کے مستنبطات میں پہری کوشش کی جلتے اس کی دھمور نہیں ہیں۔

۱۔ خود نکلنے و معیشت کی ضرورتوں کے لئے انسان کا استخراج اور۔

۶۔ قومی و خارجہ کے نفسی مسائل میں جدید تہذیبی مسائل کا تقابلی مطالعہ۔

عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما، جلتا علیہما، جو خولہ انکے امائر پر اختیار نہیں کرتے تھے۔

جب کوئی یہ استدعا کرے جو جانا اس پر ضرور کر رہا ہے، سب سے پہلے کتاب اللہ میں اس کی تلاش کرنی ہوگی، اگر وہاں نہیں ملتا تو احادیث میں۔ جو اس مسئلہ کی تفسیر کی جاتی، اگر کتاب اللہ اور حدیث دونوں میں اس معنی کی صورت کا ذکر نہ ہو تو صحابہ کی روایت پر ضرور کرتے اور کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی امام پر سب کا اتفاق ہو جانا ضرور اجتماع ہی تحت غرضی ہو سکتا ہے۔
 میں جانا، اجتماع نہ ہونے کی صورت میں اپنی افتاء و صحابہ طبعیہ اپنے جہاد و دوائے سے مسئلہ کا استنباط کرتے، اختلاف کی صورت میں کسی ایک مفتی کی تحریر پر عمل کر لینا کافی سمجھا جاتا تھا، خود لکھنے والے اپنے اپنے تجربے کے صاحبِ انام صحابہ اور ان کے کارکنان میں کیے ہوئے کرتے تھے، اس طرح عہد صحابہ میں مسائل فقہیہ کے استخراج کے یہ دو اصول تھے، پہلے۔ (۱) قرآن (۲) حدیث (۳) اجتماع و اجماع۔

تخریج مسائل میں اختلاف اور اس کے اسباب | وفات نبوی کے بعد عہد صحابہ ہی جب مسی غرضاً کو وسعت پڑنے لگی اور ان کا دائرہ وسیع ہونے لگا

تو کھڑے ہوئے، وہ وقت پیش آئے جن میں اختلاف استنباط کی ضرورت پڑی تھی، اور قرآن و حدیث کے اہل احکام کی تفصیل کی ضرورت ابی ہم میں یہ تو ضرور ہونا چاہیے، مثلاً کسی نے غلطی سے نماز میں کوئی غلطی کر دیا تو یہ بحث پیش آئی کہ نماز پورا نہیں ہے۔ اس بحث کے پیدا ہونے کے بعد یہ تو ممکن نہیں تھا کہ نماز میں جو قدر اعمال تھے سب کو فرض کہہ دیا جائے، اس لئے صحابہ کو غرضی کرنا پڑی کہ نماز کے یہ اعمال فرضی و لازم ہیں جن کا ترک نماز کو باطل کر دیتا ہے۔ یہ افعال واجب ہیں جن کا ترک سب کو واجب ہے اور جو امور مستحب ہیں جن کا ترک موجب نفل نہیں، وغیرہ وغیرہ۔

تفرق کے لئے جو اصول قرار دیئے جاسکتے تھے ان پر تمام صحابہ کا اتفاق نہ ہو سکتا تھا، لیکن علماء اس لئے مسائل میں اختلاف پیدا کرتے اور صحابہ کی رائے مختلف قائم کر لیں۔ بہت سے ایسے واقعات بھی پیش آئے، جن کا بعد نبوی میں یہ دو نشان ہی تھا، ایسی حالت میں اہل علم کو مشاہدہ اہل النظر، علی النظر اور قیاس سے کام لینا پڑا، ان میں بھی اصول یکساں نہ تھے، اس لئے اختلاف کا سبب بنانا لازمی ہوا۔ جو بعض مسائل میں اہل علم صحابہ کے مخصوص علم پر عمل مختلف تھا، کیونکہ عہد نبوی میں دینی تعلیم وقت و وقت ہوتی۔ ائمہ میں حسب موقع تغیر و تبدل بھی ہوتی تھی اور تمام صحابہ کو ہر معاملہ پر نااشک تھا، کیونکہ ہر وقت سب ہی موجود نہیں رہتے تھے۔ جنہوں نے جیسا مشاہدہ دیکھا اسی کو معمول بنالیا، اس وجہ سے بھی اختلاف ہو کر رہا۔

عہد صحابہ و تابعین میں مسائل کے اخذ اختلافات آثار کے سبب حسب ذیل ہیں جن امور استغفر اللہ سے معلوم ہوتے ہیں۔

۱۔ قرآن و حدیث کے الفاظ کے معانی کے اختلاف۔

۲۔ جواب مسئلہ میں صحابہ کے مخصوص علم میں اختلاف۔

۳۔ حروف استعجاز میں اختلاف۔

وغیرہ، اس اختلافات کے ساتھ عہد خلف راشدہ اور ائمہ کے بعد اہل افتاء صحابہ اور ان کے تلامذہ (تابعین) مختلف ذوقی جہاد و جدوجہد سے، پھر مختلف اسلامی شہروں اور آبادیوں میں آباد ہو گئے اور لوگوں کو سب مل دین بتلے گئے۔

ابعد اس اختلاف کیفیت تھا، اور نہ وقت اختلاف کی حیثیت توڑ، محرقی ترجمانی اور دینی فقہ کی سمجھ ضرور ہوتی تھی، ضرورت تدریس فقہ | حضرت مخبر میرزا کاظمی و میرزا محمد علی علیہ السلام کے عہد خلافت میں تمام مسائل متحد تھے، اختلافات بننا جزئی تھے جن کی تفسیر و تفسیر تھی، بعد ازاں دینی ائمہ مذہب کے تخریب خلافت میں یہ سب نئے خرم ہوئے، میرزا کاظمی علیہ السلام کے عہد خلافت میں اس مسئلے کو درست خود غرضی کی شکل اختیار کی، فارغی نے ساتھ ساتھ یہ امر کہ

اختلاف رائے کے حصہ میں مسلمانوں میں سیاسی بنیاد پر مبنی فرقہ بندی شروع ہو گئی اور عام مسلمانوں میں سے نہ تو علماء و شیعہ و متعلق
جہان میں مقید رہ گئے، جس کا مذہبی نظریہ بالکل مختلف تھا۔

اول الذکر کا تو پتہ مستقل و خود دیو نہیں، مگر وہ تو کٹر متکبر و پر غرور موجود ہیں، خارجی مہم ترقی اور علم کے نالہ کے
برخیزوں کو واجب بھی مانتے تھے، اگرچہ اوائل میں شیخ اس اصول پر کچھ زیادہ متشدد نہیں تھے، مگر بعد میں تشدد بڑھ گیا وہ اس نظریے نے
مستقل مذہب کی شکل اختیار کر لی، جس کی تفصیل آگے کہے گی۔

دینی تہذیب کے دینی دور میں ہم علماء اسلام میں بھی دو جماعتیں ہوئیں، ایک اہل الحدیث کی جو سنت نبوی جو صرف ظاہر حدیث پر عمل
مزدہری جاتی تھی، دوسرے دربار سے مسال پر غرور و تکبر کے نزدیک نہ ہوئے تھا، دوسری جماعت اہل رائے کی تھی جو قرآن و حدیث
کے ساتھ روایت پر عمل فرمادی جاتی تھی، پہلی جماعت ایسے مسال میں جو خلافت میں راق نہیں برستے، خود بخود کو خود مہم جاتی تھی، دوسری
جماعت محل و ماسب کے تحت تفریع مسال پر مشتمل کہ طرف متوجہ تھی۔

ابن باز اکثر اہل الحدیث تھے اور اہل الرائے اکثر اہل الزہد تھے۔ جلدیوں میں امام اہل کے استاد و مرید تھے اور سب سے زیادہ مشہور
مصلوکی کے نور عرفوں میں ابراہیم غلی، دران کے شاگرد و حامی بن سلیمان (استاذ امام ابو حنیفہ) زیادہ مشہور رہے۔
پہلی صدی کے اواخر و دہائی عادیث کی کثرت اور دوسریں کے نقصان نے بھی مسال میں اختلاف پیدا کر دیا، اس وقت میں مصلوکی
کے خلاف ہو جانے کا خوف تھا کہ جن وقت پر حضرت عربیہ القریزہ اموی خلیفہ نے مدینہ حدیث کا نوان جاری کیے کہ حدیث کے
نقصان کا سامنا کر دیا۔

دوسری صدی کے شروع میں اہل الحدیث اور اہل رائے کے فطری اختلاف نے فقہ میں بھی دو زمرہ پیدا کر دی کہ نہ
حدیث فقہ اسلام کی اصل اور قرآن کی ترجمان بنائیں، ان کے لیے قرآن و احادیث کا کیا طریقہ ہے؟
گزشتہ حدیث کی وجہ سے احادیث مختلفہ میں ترجیح کا وقت میں اختلاف قیاس، رائے اور احتمال سے استخراج مسال کے
جواز میں اختلاف ایجاد کے اصل ہونے میں اختلاف۔

اگرچہ ان کے مینور سے حکما کی کیفیت اور حیثیت میں اختلاف نظر ہے، دوسری صدی کا مذہب اولی و دہ ماہ تھا کہ مسال اور ان
اسرا اور قرآن میں اہل علم مختلف تھے، ابراہ اور حکام اس اختلاف سے غافلہ الذکر کفایت سے اپنی طرف کے مطابق جہر اخلاقی کے لئے تھے۔
عام مسالوں قضا کے مختلف فیصلوں کی وجہ سے سخت پریشان تھے، ان کے مسئلے مسال کی مصلح شکل بھی نہیں تھی، عملی مسال کی
وجہ سے ایک مدینہ قرآن و احادیث کی متضاد تھی، اس لئے غرض مختلفہ قسم مختلف ضرورت تھی کہ فقہ اور اصول فقہ کا باہم اختلاف ہو سکی جائے۔
پیرائہ مسال کے ساتھ پیدا ہونے والے امکان مسال کی تطبیق و تحقیق کی جائے، احوال اور مصلحتیں سمجھنے کے جائیں۔

پھر ایک وقت اہل برنامہ اللہ صریح الامارہ حنیفہ پر اسب سے پہلے انہوں نے اس ضرورت کو محسوس کیا کہ اللہ عز و جل کے
خانہ کے بعد ہی وہ ہیبت کا مذہب ایک جماعت کے ساتھ تھیں فقہی رنگ گئے، اس لیے انہوں نے ایک عظیم الشان و بڑی خدمت انجام دی
انام اللہ علیہم اجمعین اب ان کو فراموش نہ کریں۔

لقد زان املاء ومن حلبها	احام انسلین ابو حنیفہ
یا تبار و فحلہ فی حدیث	کتابات الزہد علیہ العویفہ
فہ فی المذہب فیہ لہ نظیر	ولا ما لہ من ولا کوفہ

امام شافعیؒ کے مشہور شاگرد اور نامور مہذب امام "عزفی" فرماتے ہیں:-

[illegible]

اہل اقباط و مجاہد و تابعین علیٰ زندگی میں پیدا ہونے والے واقعات اور روایات میں کسی باہر شریعت کے دی ہوئے کسی کام کو نہ لے کر، البتہ اگرچہ وہ حق کی بات ہے۔

اہل اقباط و مہاجر و تابعین

اسلام میں اصل فیصلہ اللہ اور اس کے رسول کا ہے اس لئے اس شخص کا فیصلہ مستند ہو سکتا ہے جس کے فیصلے کی بنا پر کاتب اللہ اور سنت نبوی رہے۔

چند نبویؐ کی اس اہم خدمت کا فلق خود سرکار نبوت صلی اللہ علیہ وسلم سے تھا۔ وفات نبویؐ سے پہلے صحابہؓ کی ایک جماعت شکوۂ نبوت سے بغض و کراہت پر تھی اور جنت طبع کی بناء پر اس کام کے لئے باطل حدیث جو بھی تھی۔ چنانچہ وفات سے پہلے خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کی اعلیٰ حد ایمن صحابہؓ کی گوری اور اصول فیصلہ کی خود اعلیٰ حد جو خدا کی ہے۔

مجدد جوئی کے بعد غلط راہ میں اور دوسرے ایسے باقائدہ صحابہ کی خدمت میں اس قدر سے کوئی غور کیا۔
 وہ مجتہدین صحابہ میں جن کے قیام کے محفوظ ہیں، ایک سوا تین سو ہیں۔ ان میں مراد و محمد بن سبب شامل ہیں۔ ان کی ان تیس

مکثرین

مکثرین | سید محمد رفیع بن یسے بڑیک، کنٹرول فتووں پر مشتمل ایک ضخیم جلد کی کتاب، تیار کی جاسکتی ہے وہ یہ صحت کا شہر ہے۔

- (۱) امیر المومنین حضرت عمرؓ
(۲) امیر المومنین حضرت علیؓ
(۳) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ
(۴) ام المومنین حضرت عائشہؓ
(۵) حضرت زید بن ثابتؓ
(۶) حضرت عبداللہ بن عباسؓ
(۷) حضرت عباسؓ بن علیؓ
- فیض دوم (مسئلہ ۱)
فیض چہارم (مسئلہ ۲)
تہم الامام طہودش رسول اللہؐ سے بہت قریب (مسئلہ ۳)
ازہد رسولؐ صحابیت میں سب سے بڑی تفسیر (مسئلہ ۴)
کاتب حق عبد صالحؓ و عبد جمیلؓ کے جامع قرآن (مسئلہ ۵)
تفسیر ابن قیمؒ میں اہل مکہ کا دار و مدار آپؐ ہی پر ہے (مسئلہ ۶)
دعوت کے رتبہ کو امتیازی امتیازات منور اور غماز (مسئلہ ۷)

۱۴۲۰م الرشیدی حضرت ام سلمہؓ
 ۱۴۲۱م حضرت عمرؓ
 ۱۴۲۲م حضرت ابوہریرہؓ
 ۱۴۲۳م دیر الوصی حضرت عثمانؓ
 ۱۴۲۴م حضرت عبداللہ بن عمرؓ
 ۱۴۲۵م حضرت عبداللہ بن زبیرؓ
 ۱۴۲۶م حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ

۱۴۲۷م حضرت سعید بن ابی وقاصؓ
 ۱۴۲۸م حضرت سلمان فارسیؓ
 ۱۴۲۹م حضرت یزیدؓ
 ۱۴۳۰م حضرت عمارؓ
 ۱۴۳۱م حضرت ابوسبیرؓ
 ۱۴۳۲م حضرت طارقؓ
 ۱۴۳۳م حضرت زبیرؓ
 ۱۴۳۴م حضرت عبدالرحمن بن بکرؓ
 ۱۴۳۵م حضرت زکریاؓ
 ۱۴۳۶م حضرت ابوبکرؓ
 ۱۴۳۷م حضرت عبداللہ بن عباسؓ
 ۱۴۳۸م حضرت امیر معاویہؓ

مقتلین

زید بن ابیہؓ
 ۱۴۲۰م رسول اللہؐ
 ۱۴۲۱م آپ سے بکثرت حدیثیں مروی ہیں (۱۴۲۲م)
 ۱۴۲۳م علیہ السلام
 ۱۴۲۴م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۲۵م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۲۶م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۲۷م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۲۸م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۲۹م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۳۰م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۳۱م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۳۲م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۳۳م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۳۴م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۳۵م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۳۶م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۳۷م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۳۸م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۳۹م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۴۰م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۴۱م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۴۲م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۴۳م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۴۴م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۴۵م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۴۶م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۴۷م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۴۸م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۴۹م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۵۰م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۵۱م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۵۲م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۵۳م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۵۴م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۵۵م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۵۶م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۵۷م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۵۸م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۵۹م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۶۰م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۶۱م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۶۲م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۶۳م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۶۴م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۶۵م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۶۶م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۶۷م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۶۸م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۶۹م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۷۰م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۷۱م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۷۲م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۷۳م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۷۴م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۷۵م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۷۶م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۷۷م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۷۸م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۷۹م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۸۰م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۸۱م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۸۲م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۸۳م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۸۴م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۸۵م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۸۶م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۸۷م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۸۸م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۸۹م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۹۰م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۹۱م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۹۲م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۹۳م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۹۴م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۹۵م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۹۶م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۹۷م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۹۸م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۴۹۹م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ
 ۱۵۰۰م حضرت عیسیٰ بن مریمؑ

ایسی وہ صحابہ جن کے منقول فتویٰ کی تعداد بہت کم ہے بعضوں نے صرف ایک یا دو فتوے منقول ہیں ان سب کے فتوے پر مشتمل ایک چھوٹی سی کتاب بھی تیار ہے جس کے احادیث یہ ہیں :-

۱. حضرت ابوہریرہؓ	۲. حضرت ابوالرستمؓ	۳. ابوہریرہؓ
۴. ابوہریرہؓ	۵. سعید بن زیدؓ	۶. حضرت امام حسنؓ
۷. امام حسینؓ	۸. سلمان بن ہشیرؓ	۹. ابو موسیٰؓ
۱۰. ابی بکرؓ	۱۱. ابوہریرہؓ	۱۲. ابو طلحہؓ
۱۳. ابوہریرہؓ	۱۴. امام علیؓ	۱۵. ام المومنین صفیہؓ
۱۶. ام الرشیدیہؓ	۱۷. ام المومنین ام حبیبہؓ	۱۸. ام المومنین زینبہؓ
۱۹. حضرت ابی طالبؓ	۲۰. البراد بن ثابتؓ	۲۱. قرظہ بن کعبہؓ
۲۲. عائشہؓ	۲۳. عثمان بن عفانؓ	۲۴. ابوالسائبہؓ

۲۵- حضرت جواد <small>علیه السلام</small>	۲۲- حضرت حبیب <small>علیه السلام</small>	۲۴- حضرت ابی بن کثیر <small>علیه السلام</small>
۲۸- ابو سعید <small>علیه السلام</small>	۱۴- ابو مرثد <small>علیه السلام</small>	۲۰- ابو رزین <small>علیه السلام</small>
۳۱- امام بن ابی بکر <small>علیه السلام</small>	۳۲- امام شریک <small>علیه السلام</small>	۲۳- خولابنت قیس <small>علیه السلام</small>
۳۳- امیر بن خنیر <small>علیه السلام</small>	۳۵- شکیب بن خنیر <small>علیه السلام</small>	۳۱- حبیب بن مسلمة <small>علیه السلام</small>
۳۴- عبداللہ بن ابی اسیر <small>علیه السلام</small>	۳۸- خلیفہ بن ابیانی <small>علیه السلام</small>	۳۹- ثمار بن ابیانی <small>علیه السلام</small>
۳۰- عمار بن اسیر <small>علیه السلام</small>	۴۱- خرو بن العاص <small>علیه السلام</small>	۴۲- ابی القادسیہ <small>علیه السلام</small>
۳۳- امام اللہ راد الکبری <small>علیه السلام</small>	۴۳- شکیب بن خلیفہ اللذنی <small>علیه السلام</small>	۴۵- مکرم بن عمرو القندی <small>علیه السلام</small>
۳۶- دجستہ بن عبداللہ <small>علیه السلام</small>	۴۴- عبداللہ بن جعفر <small>علیه السلام</small>	۴۸- عثمن بن مالک <small>علیه السلام</small>
۴۹- حکم بن سالم <small>علیه السلام</small>	۵۰- عبداللہ بن ابی اویس <small>علیه السلام</small>	۵۱- عبداللہ بن سلام <small>علیه السلام</small>
۵۱- عمرو بن حبیر <small>علیه السلام</small>	۵۳- عاصم بن اسیر <small>علیه السلام</small>	۵۴- عثمان بن ابی العاص <small>علیه السلام</small>
۵۵- عبداللہ بن عمر <small>علیه السلام</small>	۵۶- عبداللہ بن مسلمة <small>علیه السلام</small>	۵۶- عقیل بن ابی طالب <small>علیه السلام</small>
۵۸- عاصم بن عمرو <small>علیه السلام</small>	۵۹- ابی القادسیہ <small>علیه السلام</small>	۶۰- حمی بن مسلمة <small>علیه السلام</small>
۶۱- عبداللہ بن ابی بکر <small>علیه السلام</small>	۶۲- عبداللہ بن ابی بکر <small>علیه السلام</small>	۶۳- عاصم بن زید بن عمرو <small>علیه السلام</small>
۶۳- عبداللہ بن عثمان <small>علیه السلام</small>	۶۵- سعید بن عاصم <small>علیه السلام</small>	۶۶- سعید بن عاصم <small>علیه السلام</small>
۶۶- سعید بن عاصم <small>علیه السلام</small>	۶۸- قیس بن سعید <small>علیه السلام</small>	۶۹- حضرت ابی القادسیہ <small>علیه السلام</small>
۶۰- سعید بن حبیر <small>علیه السلام</small>	۷۱- سعید بن محمد <small>علیه السلام</small>	۷۱- عمرو بن سقر <small>علیه السلام</small>
۷۳- سعید بن عمرو <small>علیه السلام</small>	۷۳- سعید بن حکم <small>علیه السلام</small>	۷۵- سعید بن سقر <small>علیه السلام</small>
۷۸- ابو القادسیہ <small>علیه السلام</small>	۷۷- سعید بن مالک <small>علیه السلام</small>	۷۸- زید بن اتم <small>علیه السلام</small>
۷۹- جریر بن عبداللہ <small>علیه السلام</small>	۸۰- یار بن مسلمة <small>علیه السلام</small>	۸۱- امام الخضر <small>علیه السلام</small>
۸۰- صالح بن ثابت <small>علیه السلام</small>	۸۳- حبیب بن عاصم <small>علیه السلام</small>	۸۳- قاضی بن مقعون <small>علیه السلام</small>
۸۵- عثمان بن مقعون <small>علیه السلام</small>	۸۶- امام الخضر <small>علیه السلام</small>	۸۶- مالک بن الحریث <small>علیه السلام</small>
۸۸- ابی القادسیہ <small>علیه السلام</small>	۸۹- حمی بن مسلمة <small>علیه السلام</small>	۹۰- عاصم بن العاص <small>علیه السلام</small>
۹۱- قاضی بن عاصم <small>علیه السلام</small>	۹۲- حمی بن عاصم <small>علیه السلام</small>	۹۳- طالق بن عاصم <small>علیه السلام</small>
۹۳- حمی بن عاصم <small>علیه السلام</small>	۹۵- طالق بن عاصم <small>علیه السلام</small>	۹۶- سعید بن عاصم <small>علیه السلام</small>
۹۵- قاضی بن عاصم <small>علیه السلام</small>	۹۸- هشام بن حکم <small>علیه السلام</small>	۹۹- حکم بن عاصم <small>علیه السلام</small>
۱۰۰- فرجیل بن عاصم <small>علیه السلام</small>	۱۰۱- امام مسلمة <small>علیه السلام</small>	۱۰۲- سعید بن عاصم <small>علیه السلام</small>
۱۰۳- ثابت بن قیس <small>علیه السلام</small>	۱۰۴- ثوبان <small>علیه السلام</small>	۱۰۵- سعید بن عاصم <small>علیه السلام</small>
۱۰۶- سعید بن عاصم <small>علیه السلام</small>	۱۰۷- سعید بن عاصم <small>علیه السلام</small>	۱۰۸- ابو سعید <small>علیه السلام</small>
۱۰۹- ابو سعید <small>علیه السلام</small>	۱۱۰- سعید بن عاصم <small>علیه السلام</small>	۱۱۱- ابو سعید <small>علیه السلام</small>
۱۱۰- زید بن عاصم <small>علیه السلام</small>	۱۱۲- سعید بن عاصم <small>علیه السلام</small>	۱۱۲- ابو سعید <small>علیه السلام</small>

تالیخ تدوین نقد

دوسری صدی کے دہدہ دوم سے جیسا کہ اگلی بابی اور چوتھی صدی کے تالیخ تدوین نقد اس وقت کے صاحب تک فقرہ تسلطی کریم
تقریباً ہر قسم کے تالیخ تدوین نقد کے ہیں۔

پہلا دور۔ دور تدوین نقد واجتہاد اس دور میں اسلام پر حقیقتہً اضافہ تدوین نقد کے بتاؤں کی اصلاحی تدوین نقد
اس کی تالیخ تدوین نقد کے ہیں جس کی تالیخ تدوین نقد کے ہیں بلکہ اس دور میں ہر قسم کے جدید
تالیخ تدوین نقد کے ہیں۔

دوسرا دور۔ دور تالیخ تدوین نقد واجتہاد اس دور میں ہر قسم کے جدید
تالیخ تدوین نقد کے ہیں جس کی تالیخ تدوین نقد کے ہیں بلکہ اس دور میں ہر قسم کے جدید
تالیخ تدوین نقد کے ہیں۔

تیسرا دور۔ دور تالیخ تدوین نقد واجتہاد اس دور میں ہر قسم کے جدید
تالیخ تدوین نقد کے ہیں جس کی تالیخ تدوین نقد کے ہیں بلکہ اس دور میں ہر قسم کے جدید
تالیخ تدوین نقد کے ہیں۔

چوتھا دور۔ دور تالیخ تدوین نقد واجتہاد اس دور میں ہر قسم کے جدید
تالیخ تدوین نقد کے ہیں جس کی تالیخ تدوین نقد کے ہیں بلکہ اس دور میں ہر قسم کے جدید
تالیخ تدوین نقد کے ہیں۔

پہلا دور

دور تدوین نقد واجتہاد

دوسری صدی کا دہدہ اولیٰ ختم ہو چکا تھا، اسلامی دنیا کی تہذیب و تمدن میں خود بخود دست پیدا ہو چکی تھی حالانکہ اسلام
کو دنیا کی تہذیب و تمدن کے ساتھ بڑا اثر تھا۔ اس دور میں ہر قسم کے جدید
تالیخ تدوین نقد کے ہیں جس کی تالیخ تدوین نقد کے ہیں بلکہ اس دور میں ہر قسم کے جدید
تالیخ تدوین نقد کے ہیں۔

وہی طوطے مکاریں درودِ اسلام سے شرف ہوئے۔ اسوی نام سقاہا پڑا۔ جسے وہ دل سے محبت کی، اسوی کو جس کے دل سے کفر کوہی گئے، اسکا وہی من سامری کی، وہی کا تھمہ، نہ خود، نہ دیکھ، نہ اور پیسے بہ بہت کسے، ماچا پی، اہل علم شاہ جوہر علی ترقی ہے، جسے مرد کا ہے

سنت ہے کہ خرافات کے حوالے سے شریعت کی رو سے کسی چیز کی حقیقت کی طرف سے شک یا کفر کے جوہر ملے گا۔ وہی
 کہ ایمان و تقویٰ رکھنا، بڑے بڑے قوموں کی تباہی، شہر کا زوال، اور کئی خاص باتیں، ان کے بڑے اثرات اور اثرات

نام جو صید ہو تو یہ روئے یا تیروں کے لئے کہ حضرت آسن خادمہ رسول مہی نے غلطہ و اسم کہ حدیث میں حاضر ہے، مگر کہ حدیث میں ہے کہ

سزا ملنے کی خبر پہلے تو قلعہ میں علم کی طرف ترسجئے، غلغلہ ڈھن سے مچا، ہیبت کے جھل سے علم کلام کی طرف منسلک
 کہ اس سبب جلاوطن ہو گئے، انھوں نے صاحب کو لکھا، اسی زمانہ میں میر تقی میر بھی یہاں آئے، ان کے کمال شعر و کمال ہجو کو دیکھنے
 ہیبت کے لہر سے راجا کو کتب سے زندہ، ہیبت و مبالغہ سے حیرت و شگفتہ ہو گیا کہ اس کی مراد ہے کہ وہی اور دیوانہ جیسا اس سے
 مبالغہ ہے، حضرت آفریں صاحب کو یہ سبک دہشت میں خفا کی حالت میں فرمایا۔

[illegible]

تقریباً سو برس تک، بی کرفالی سے مستعد رہے، مسائل فقر و محنت کا تجربہ نہ کیا، نہ جہاں ۱۔ عیشہ اطہر حضرت مسیحی کے کردار اور اخلاق سے، نہ کسی نہ کر کے دیکھیں، چاہا، کیونکہ جو کچھ وہ دیکھ کے مسیحی میں دیکھتا تھا، وہیں عجب شفا قیس بھی تھیں اور شفا دینے والے تھے۔ نہ تو ان کی تعلیم، نہ ان کی تعلیم۔

حضرت علیؓ اور حضرت اس سوار اہل بیت علیہ السلام کے عظیم دستہ نے ہر اسد صعب اور عظیم غلے کو سونپ کر کیا اور وہیں وہ غلے ڈال دیے۔
 اور یہاں بھی غلے کی وہ شمشیر اور صعب تھامی غلے میں سے کھلی اور وہاں غلے کی حفاظت تھی۔

[illegible]

چند روایات کے ساتھ، شریعت میں مشرک ہونے کے متنازعہ مسئلے کی حدیث کی صحت کو۔
 برائیاں، عداوت، اور بدنامی کے واسطے سازش و حرکت کو نام لکھے ہیں، اور بعض صحابہ و ائمہ سے اس شخص سے
 اس نام سے حرکت کو ظاہر فرماتے ہیں، لیکن میں اس سے روکنا چاہتا ہوں، تو اب اس شخص کی حق تعالیٰ فرماتے ہیں۔

جہاں تک ممکن ہو، اس کو ایک ایسا شخص سے کرنا چاہئے جو اس سے پہلے اس کام کو کر چکا ہو۔

۱۳۳۵ء کے لئے مسیحی اپنے کے مانہ اور ان کو یہ کہیں ہوئے کہ اس سے گدا دیں گی، مگر فلس سوانی، مگر وہی گدا دیں گے۔
وہی ترکہ کے ساتھ گئے جس کی تعظیم کی ہے۔

۱۳۳۶ء میں وزیر افسندہ میں انیسویں کی قبر کی اس کی حکومت میں تھی، نام ابو سعید اس سے تھی جس نے
اس کی حالت کے ساتھ مدد دی۔

۱۳۳۷ء میں علی بی بی کی بیٹہ معاذ کا نکاح ہوا۔ وہ پھر غرق ہو گیا۔

۱۳۳۸ء میں گورنر علی بن ابی طالب نے غزوہ کے بعد سے ہوا تھے، مگر یہی اس کے طرف کی دلا، مگر اس نے
کے ساتھ ایک شخص کو اس میں ان کا مشہد ہونے سے مدد دی، یہ کہ جسے کاماں ہوا۔

۱۳۳۹ء میں ابو سعید نے دیکھ کر کہ وہ علی بن ابی طالب کی قبر کی اس کی حکومت میں تھی، نام ابو سعید اس سے تھی جس نے
اس کی حالت کے ساتھ مدد دی۔

۱۳۴۰ء میں علی بن ابی طالب نے غزوہ کے بعد سے ہوا تھے، مگر یہی اس کے طرف کی دلا، مگر اس نے
کے ساتھ ایک شخص کو اس میں ان کا مشہد ہونے سے مدد دی، یہ کہ جسے کاماں ہوا۔

۱۳۴۱ء میں ابو سعید نے دیکھ کر کہ وہ علی بن ابی طالب کی قبر کی اس کی حکومت میں تھی، نام ابو سعید اس سے تھی جس نے
اس کی حالت کے ساتھ مدد دی۔

۱۳۴۲ء میں علی بن ابی طالب نے غزوہ کے بعد سے ہوا تھے، مگر یہی اس کے طرف کی دلا، مگر اس نے
کے ساتھ ایک شخص کو اس میں ان کا مشہد ہونے سے مدد دی، یہ کہ جسے کاماں ہوا۔

۱۳۴۳ء میں ابو سعید نے دیکھ کر کہ وہ علی بن ابی طالب کی قبر کی اس کی حکومت میں تھی، نام ابو سعید اس سے تھی جس نے
اس کی حالت کے ساتھ مدد دی۔

۱۳۴۴ء میں علی بن ابی طالب نے غزوہ کے بعد سے ہوا تھے، مگر یہی اس کے طرف کی دلا، مگر اس نے
کے ساتھ ایک شخص کو اس میں ان کا مشہد ہونے سے مدد دی، یہ کہ جسے کاماں ہوا۔

۱۳۴۵ء میں ابو سعید نے دیکھ کر کہ وہ علی بن ابی طالب کی قبر کی اس کی حکومت میں تھی، نام ابو سعید اس سے تھی جس نے
اس کی حالت کے ساتھ مدد دی۔

۱۳۴۶ء میں علی بن ابی طالب نے غزوہ کے بعد سے ہوا تھے، مگر یہی اس کے طرف کی دلا، مگر اس نے
کے ساتھ ایک شخص کو اس میں ان کا مشہد ہونے سے مدد دی، یہ کہ جسے کاماں ہوا۔

۱۳۴۷ء میں ابو سعید نے دیکھ کر کہ وہ علی بن ابی طالب کی قبر کی اس کی حکومت میں تھی، نام ابو سعید اس سے تھی جس نے
اس کی حالت کے ساتھ مدد دی۔

۱۳۴۸ء میں علی بن ابی طالب نے غزوہ کے بعد سے ہوا تھے، مگر یہی اس کے طرف کی دلا، مگر اس نے
کے ساتھ ایک شخص کو اس میں ان کا مشہد ہونے سے مدد دی، یہ کہ جسے کاماں ہوا۔

۱۳۴۹ء میں ابو سعید نے دیکھ کر کہ وہ علی بن ابی طالب کی قبر کی اس کی حکومت میں تھی، نام ابو سعید اس سے تھی جس نے
اس کی حالت کے ساتھ مدد دی۔

۱۳۵۰ء میں علی بن ابی طالب نے غزوہ کے بعد سے ہوا تھے، مگر یہی اس کے طرف کی دلا، مگر اس نے
کے ساتھ ایک شخص کو اس میں ان کا مشہد ہونے سے مدد دی، یہ کہ جسے کاماں ہوا۔

اس وقت کہتے تھے، فرماتے ہیں :-

”اگر کوئی چاہے کہ اس کو اس کا کسب و کار اور دوسرے کاموں میں لگا کر دیکھے تو یہ بھی
 اس کا حق ہے۔ لیکن اس وقت کہ وہ اپنے کسب و کار میں لگا رہا ہو اور اس کو کوئی اور کام نہ ہو
 تو اس کا حق ہے کہ اس کو اس کا کسب و کار میں لگا کر دیکھے۔“

اسی طرح کہ اگر کوئی چاہے کہ اس کو اس کا کسب و کار میں لگا کر دیکھے تو یہ بھی
 اس کا حق ہے۔ لیکن اس وقت کہ وہ اپنے کسب و کار میں لگا رہا ہو اور اس کو کوئی اور کام نہ ہو
 تو اس کا حق ہے کہ اس کو اس کا کسب و کار میں لگا کر دیکھے۔“

کسی بھی چاہے کہ اس کو اس کا کسب و کار میں لگا کر دیکھے تو یہ بھی
 اس کا حق ہے۔ لیکن اس وقت کہ وہ اپنے کسب و کار میں لگا رہا ہو اور اس کو کوئی اور کام نہ ہو
 تو اس کا حق ہے کہ اس کو اس کا کسب و کار میں لگا کر دیکھے۔“

اسی طرح کہ اگر کوئی چاہے کہ اس کو اس کا کسب و کار میں لگا کر دیکھے تو یہ بھی
 اس کا حق ہے۔ لیکن اس وقت کہ وہ اپنے کسب و کار میں لگا رہا ہو اور اس کو کوئی اور کام نہ ہو
 تو اس کا حق ہے کہ اس کو اس کا کسب و کار میں لگا کر دیکھے۔“

اسی طرح کہ اگر کوئی چاہے کہ اس کو اس کا کسب و کار میں لگا کر دیکھے تو یہ بھی
 اس کا حق ہے۔ لیکن اس وقت کہ وہ اپنے کسب و کار میں لگا رہا ہو اور اس کو کوئی اور کام نہ ہو
 تو اس کا حق ہے کہ اس کو اس کا کسب و کار میں لگا کر دیکھے۔“

اسی طرح کہ اگر کوئی چاہے کہ اس کو اس کا کسب و کار میں لگا کر دیکھے تو یہ بھی
 اس کا حق ہے۔ لیکن اس وقت کہ وہ اپنے کسب و کار میں لگا رہا ہو اور اس کو کوئی اور کام نہ ہو
 تو اس کا حق ہے کہ اس کو اس کا کسب و کار میں لگا کر دیکھے۔“

۱۶۔ جو حضرت عیسیٰ ماری سوار کی طاری ولادت منگاتے۔ پہلے امام ربانی تھینہ ام سامی سے، جو ان کے اس وقت کے بزرگ
پھر شیخ جگہ کے امام تھے اور بعد ازاں سے فقہ شیخ جعفر بن محمد سے کے تحت اور فقہ دوسری جگہ کے امام تھے
وہ ہے۔ بلیغ صمد کے میں لکھیں۔ اس سے حدیث کی زنجیر قائم ہوئی، ذکر آئے ہے۔ (افادات سرائے)

دو مردوں میں عقد خفی کی کتابیں
آدھریں ہیں مگر ان، دیکھا عقد اصل کی اصل اور تالیف نام کے مختلف کا نام ہے
مگر یہی اس اصل کا سراغ ہیں۔

فرد امام صاحب کے امام ہیں، ادا ان کے بعد کتب ابی حنیفہ کے نام سے دو جو مشہور ہیں، اس کے متعلق مشہور حدیث ہیں جو بزرگ
کہتا ہے۔

کتب ابی حنیفہ دیو سرتا۔
میں سے علم ابو حنیفہ کی کتابیں کو مستند قرار دیتا۔

جو غلطی سے تالیف میں کیے ہیں۔

امام صاحب کی تصنیفات کا بیان ہوا آگاہی میں ہے، اس میں کہ جلدوں میں کتابوں میں سے ترقی کے ایک یا کئی جو
ہیں، امام اندامی، ابن زنج، ابن عرب، ۲۰ ویں جلد، ان کی کتابیات میں اس نے بھی کتابیں بنائی، جب امام ابو حنیفہ
کا سفر شریف ہوا، امام کی کتابوں کا نام لیا، تو کہیں وہ تھا، جس کا نام ابو سعید کتب کی کتاب کی ایک قافیہ اور یہ
امام صاحب کا جو مختلف آگاہی کے طور پر تھیں، اس میں ہے کہ ایک قافیہ امام صاحب کے ہیں، اس کی کتاب
توفیق و تفصیل سے لکھی ہے، اور چند پر سند لکھی اور ان کے لیے مانیے صادر کئے ہیں کہ اس کا رواج عام ہو گیا، اصل
عادت سے لگنے پر تیار ہو گئے تھے، اسی طرح جس طرح کو تالیف کی تھیں، ان کی تصنیفات کے لئے لکھی گئی، ان کی تالیف ابو حنیفہ
کی کتابیں دیکھ کر پتہ چلتا ہے، مگر یہ تو ان کی فکر کی تھی اور ان کے لئے تھیں۔

امام ابو حنیفہ کے لئے تھیں میں سب سے پہلے ان کے جملہ فقہ و شافعی اور ابو حنیفہ نے چند کتابیں لکھی، جو متعلق تھیں
ان کی ہیں اور ان کے امام ہیں، ترقی کی تھیں، اس میں کہ کتاب ابن سعد کے میں جو بہت دور ہے، اس میں سے کتب ترقی تھیں
کتب اختلاف ابی حنیفہ، ابی انیسی، وہ دونوں کتب ہیں۔

امام ابو حنیفہ کے مشہور پر دو مردوں میں خفی کی کتابیں تھیں، اور تالیف مشہور جو تھیں، وہ امام محمد
کی کتاب ہیں۔

فقد سے خلق کی کتابیں دو تھیں کہ اس ایک تھوڑی حد میں کی روایت، امام محمد سے اس تالیف اور مشہور کے ساتھ ہی تھیں، پر
ان کتابوں کے متعلق فخریہ آگاہی کے ساتھ کہ اس کی تالیف، امام محمد سے اس تالیف اور مشہور کے ساتھ ہی تھیں، پر
اور یہی وہ کتابیں ہیں جو کہ امام کا یہ تھیں، امام محمد سے اس تالیف اور مشہور کے ساتھ ہی تھیں، پر

کتب کا نام لکھتے ہیں۔

۱۔ جامعہ صمدیہ۔ کتب مسائل فقہ کے و طبع کتب پر مشتمل ہے، اس کی روایت، امام محمد سے اس تالیف اور مشہور کے ساتھ ہی تھیں، پر

اس کے امام محمد سے اس تالیف اور مشہور کے ساتھ ہی تھیں، پر
مسائل کی روایت امام ابو حنیفہ سے اور امام ابو حنیفہ سے کرے ہیں، اس میں دلائل نہیں ہیں، کہ کتب مشہور ہیں، امام محمد سے اس تالیف اور مشہور کے ساتھ ہی تھیں، پر

۲۔ جامعہ کتب فقہ کی کتاب، امام صمدی کی تالیف ہے، اس میں دلائل بہت زیادہ ہیں، کہ کتاب میں امام محمد سے اس تالیف اور مشہور کے ساتھ ہی تھیں، پر

چونکہ کے بعد وہی کا مسلہ جاری کیا، اولیٰ زمانے میں پناہ خاص نظر نہ تھا تاہم کیا ادا اس کے مطابق فوسہ دینے کے لئے جو
درجہ فقہاء سے ملے وہ ان کا خود محمد میں ہے۔

مسئلہ ۲: جس عقیدہ خلق قرآن کا بعد نزاع ہوا جیسا کہ صحرانہ سے یحییٰ بن اکثم حدیث کو جبرہہ فصلت حضرت کو کھانچ
بن داؤد و ستر کی کو حاشیہ انتقاد منقول کیا، اس کی تشریح و ستر کی انتقادی تفسیر سے اس نے صحرانہ میں حکم چھینا کہ جس سے خلق
قرآن کا اثر کوڑا ہوا ہے۔

بنا کے محمد میں نے مخالفت کی کہ اس نے خلق قرآن سے خدا کو کے واسطے کہ اس کا بر محمد میں کو بظاہر طلب کیا۔ یہ باتوں کے
ان میں امام احمد میں تھے، ان میں سے جو نے فوسہ اثر کو کیا، یا تو یہ کہ کام کے کو خاص حاصل کیا، لیکن امام احمد نے ستر کی مخالفت
کی، نتیجہ میں محمد میں نے اس کے مخالفانہ رجحان پر اس کے مذہب میں امام احمد کے کو یہ حد سے میں مخالفت داؤد میں دو
گیتوں کے لئے کہنے، یا تو یہ کہ اس نے۔

امام احمد کے بعد وہی جاری کیا: مسئلہ ۳: جس میں دانی جبرہہ مکران ہوا اس کے واسطے میں بھی اس مسئلہ پر محمد میں پر سختی ہونے
لگی، مسئلہ ۴: جس میں امام احمد کو وہی فرقہ کو چاہا۔ مسئلہ ۵: جس میں حوالہ ملے مکران ہوا۔ محمد میں کے مذہب سے یہ کہ اس کے مذہب
میں محمد میں کا رد تھی لی۔ اس سے امام احمد کی بڑی عزت کی، امام احمد نے اس پر پہلی اولیٰ مسئلہ کو، ۷ سال کی عمر میں مذاکرہ کیا۔

فقہ حنبلی امام احمد کی مذہب امام احمد ہے، بنی الحقیقت وہ اس کا حدیث کا طریقہ ہے جس میں روایت اور نقل و بدل
کا طریقہ سمجھا، محمد میں سے حدیث کی تکمیل کی بنا اصولوں کے مکرانوں اور حدیث صحیح السند پر ان پر، حنبلی و شافعی کے طریقہ روایت
تصنیع، منقولہ و اس سے حدیثی اس کا گناہ انہوں نے اس کا کیا، بلکہ کا ان کا طریقہ حدیث میں ان کے نزدیک بہت ہی اہمیت سمجھتے تھے
وہ خود کہ خود یہ حنبلی بہت بڑے ہیں اسی سادہ چار روایت مختلف کی صورت میں ان کی تفسیریں جب بھی مختلف ملتے ہیں، چنانچہ
دو جہہ محمد میں کام میں ہیں۔

امام احمد کے وہ تلامذہ جنہوں نے فقہ حنبلی کی روایت کی

۱۔ احناف میں ابو یوسف اسود ابن داؤد (متوفی ۱۷۴ھ)

۲۔ احمد میں محمد بن یحییٰ الرزازی۔

۳۔ ابو یوسف احمد میں محمد بن ابی المروث بالاثم (متوفی ۲۰۴ھ)

۴۔ عبد اللہ بن داؤد (متوفی ۲۰۴ھ)

فقہ حنبلی کی کتابیں امام احمد کا طریقہ روایت کا طریقہ تھا، اس لئے کہ وہ مذہب ان کے سب کتابیں میں کم ہیں،
روایت حدیث کی کتابیں ہیں۔

۱۔ احقر نے خود سند لکھی جو چالیس ہزار حدیث پر مشتمل ہے لی کے بیٹے عبد اللہ نے ان سے روایت کی۔ اصول میں ۱۹۰۰۰
کی یہی کتابیں ہیں۔

۲۔ علامہ ابوالحسن ابی حنیفہ افانہ داسو کے کتاب حنبلی۔

۳۔ ستر کا عقیدہ تھا کہ قرآن مخلوق ہے، جب اللہ نے چاہا کہ ان کی زبان پر میرا کر دیا۔ اس کے مقابلے میں محمد میں و ستر کی مخالفت
کا عقیدہ تھا کہ قرآن اللہ کا کلام ہے اور تعظیم غیر مخلوق ہے۔

۴. انجیر محمدی (محمد بن ابی) شیعہ الکاتب۔

۴. انجیر محمدی (محمد بن ابی) شیعہ الکاتب۔

محمد الراسي، دمشق، ١٩٩٢

محمد الراسي، دمشق، ١٩٩٢

• اہم اخراج المطانہ، نگر المانہ، حائل، صوف، خرمب، طبری کے اہم اوقات کتبہ۔

اہم فہمی کا کہ جب پاکوئں سہلے کے بعض مقامات میں معمول بہ دم میرفت ہو گیا۔

۳۔ الظاہری اور مبینہ، قدس من علیہ السلام صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جو کچھ میں نے بیان کیا ہے، اسے سنیوں میں اور اہل تشیع میں جو اختلاف ہے، اس سے حاصل کیا۔ ماضی میں ہم شافعی کے لئے حادی نے جو کچھ بیان کیا ہے، اس کے ساتھ ساتھ، کتاب و سنت پر مبنی۔ وہ کتاب و سنت کے باہر میں کر رہے ہیں، اگر کوئی شخص نے قرآن پر عمل کر کے ہے، تو کیا اس کو سنی نہیں کہتے، اور تلمذ میں کہتے ہیں کہ صاحب میں اس کے نام نہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص اپنے آپ کو "میں" کہتا ہے، وہ اپنے آپ کو "میں" کہتا ہے۔

و اذ ظاہری کا اصل موضوع میں یہ بعد میں درج ہے۔ و اذ ظاہر ہے جو دست کرنا کسی نگین، شاہکار ہلال
انعام کی کتاب۔ سلطان و تعمیر کہ۔ جزالواہد کتاب الفکر الحجب عظم، کتاب الحجۃ کہ۔ حصص و احسن کتاب التفسیر و المعانی
درجہ۔

— 43 —

داؤد کا چہرہ کے دو جسکی اشاعت ان کے بیٹے محمد اور دو اہم جس حد تک اس صوبہ میں، اعلیٰ صاحب تصاویر کی کہ
 اس دو جس کے جس کے ٹوٹ اب انہوں نے ہی احمدی سید پر حرم القرآن میں ۱۹۹۷ء (۱۴۱۸ھ) میں کتاب اللہ علیہ صبر و شکر کے
 میں ہی اسی مذہب کا جڑا نکل رہا ہے۔

یہ ہے اسی قدریت کا جزا خاکل ہوگا۔

پانچویں صدی کے بعد محمد اہل اسلام میں مرنے والا ایسے کے خلاف رہا جس کی تعصبات ہم لاہور کے دور میں کر رہے۔

[illegible]

دور دوری میں متعلقہ کوائف نہایت درست سے اپنی جانچ کی اس دور کے ختم ہونے پر فراخ اس میں بھی قطعہ عام پر کیا اختیار لیا جائے
نے ختم ہو گئی۔ اختیار اداوارہ کی ایسے کام ہونا گزیر بھی خاص اس لئے کو کھڑے دینے میں اصل و مسائل پر غور سے کی گئی۔ خواہ مشور
میں ہر ایک اختلاف جو پیش ہو چکے تھے۔ اب اس مسائل میں ماکر کوئی اجتہاد کر کے بھی لیا گیا کرے، بقضائیں کی جہاد ہی ایسے ایسے
اس کے کسی محتجہ کے راستے یا صرف وہ اصل کے موافق ہوگا۔ اس حالت میں دور دورہ معبر و کرنا تفصیل حاصل ہے۔ البتہ بھی ایسے مسائل پیدا
ہو گئے ہیں جو بالکل نئے ہیں، انھوں نے بظاہر میں یہ محسوس نہیں کیا کہ وہ ایسے مسائل پر جہاد کی جستجو میں نہیں رہا اس کا کوئی حصہ
بھی مستحق نہیں ہے چاہے اس کو ایسے مسائل سے کسی کی کھلی ہوئی جہاد کے دوران اس کو کار مشرک کہ جسے کو اسلامی شہید کے کہاں
ہیں۔ کسی ہیچ خاص کام میں ہی جانے گا۔ پھر عام طور پر اجتہاد کا ادھار ان کے لئے تھا بحث بلکہ صرف ایک مسائل دور کے بعد مقرر
میں و کا ذخیرہ ختم ہو گیا لیکن اختلاف آراء میں ترجیح کا مسئلہ قائم رہا۔ تیسرے دور میں اس کی بھی ضرورت باقی رہی۔ اجتہاد
و سامعہ چھوڑ سکیں اسلامی عام حیات میں جو ہے۔ قریب نظر کے مختلف ہیں۔ مگر میں راہ ہے۔

ہیں، وہ انہی اہلیت، بالخصوص مذہب امام جعفر کی طرف منسوب اتوال کو قرآن کی حدیث تحت شرعی حاشیہ ہیں، اجماع اہل قیاس کے خلاف ہیں، یہ فرق حقیت کے قابل ہیں، اسی وجہ سے جو مذہب بھی اپنا جائے اور اس کے حالات ظاہر کیا جائے، وہ ناجائز ہیں۔
 کے خلاف سے مختلف روایتیں ملتی ہیں جس سے ہماشت کی تاثیر پر تو قطعاً کوئی گول کہتے ہیں۔

یہ مذہب اہل حق میں ہنگامہ رائج ہے۔ ہندو پاک میں بھی اس مذہب کی پیروی ایک جماعت ہے۔
 یہ بھی کہیں میں مصر میں کے علمی شعروں میں مذہب کا جھنڈا لگا کر پھیرا۔

استغنیلیہ

یہ مذہب امام جعفر تصادق کے بیٹے امام اسحاق کی طرف منسوب ہے۔ محدثین ابن ابی شیبہ وغیرہ کی طرف سے اس کو مصر میں لایا گیا، جہاں پہلی صدی میں جو مصر سے قادیون کی حکومت تھی، جو کئی نوے تک رہا، اس سے علم پر کچھ ہندو پکے کی طرح مقررہ اہل اہلسنت کے مذہب میں شامل ہو گئے۔

مذہب اسحاقیل کے دیکھنے والے اس متفرق اور بے پروا پر پائے جاتے ہیں۔

مادہ کی رو سے وہ اس کا عالمی عرب کہنا ہے، مصر، عراق، اپنے مذہب کو بہت زیادہ چھپاتے ہیں، تفصیل کی کتابیں بناتے۔

دوسرا دور دور تقلید و تکمیل

یہ دور بھی صدی سے غرض ہو کر تیسری صدی میں ختم ہوا، اس دور میں تقریباً چھ مذاہب طعن و تحریک کا ایک مطالعہ بھی حوالہ کی طرح خاص خاص مذہب کی تقلید کرنے لگا، ان کی نقد و برائے بہت سی کتابیں لکھی گئیں، ان کے عقائد اصول و جہاد اور تحریک مسائل کے خاص ہیں، مذہب احمد کے مسائل کی تفسیر دلائی میں چلائی گئی، مادی کی بولی بالآخر نے لعل امام ابو حنیفہ، نظام الملک، امام شافعی، امام احمد، امام ابو حنیفہ کی تفسیر پر علماء امام احمد اہلسنت کا تقریباً اجماع ہو گیا۔ اس دور میں مذہب ابو حنیفہ میں کچھ بڑھاپا پیدا ہو گیا۔

تقلید ان تفسیر سے مولود ہے کہ ایک میں، ان کے نزدیک اور مادی و احکام کے مطابق اہل حق کے اہل حق اور مذہب کی تقلید کی جاتی ہے، اگر باوجود اس کے کہ انھوں میں ہیں، ان کی پیروی حق پر لازم ہے، اس میں شک نہیں کہ مذہب کا پرنا ایسے سے دور تھوڑی تک پہنچا، مذہب اور عقیدہ ہو گئے۔

مجموعہ فقہاء نے جو کہ دست سیکے تھے، ان کے اہل حق کے اہل حق سے استناد احکام کی ضرورت ماضی تھی، اور عقائد امام مکتبے میں ہوں، مذہب و سنت کو اس طرح جس جگہ تھا، حوالہ کے استناد کا اہل مذاہب کے پاس لے جاتا، ان کی کتب کے ساتھ کوئی سند پیش آتا تھا، اپنے جہر کے عقائد میں کھٹکتی تفسیر کی طرف اس کے متعلق رجوع کرتے تھے، جو ان کو فتوے دیتے تھے، لیکن اس دور سے وہ اس علم پر خود پرکھنے میں دوام تقلید و متابعت کو مبنی بنا لیا، اور محاسبہ میں میں شریک ہو گئے، چنانچہ پہلے حالت تھی کہ مذہب کا مذہب کے دوسرے قرآن اور احکامات صرف میں مشغول ہونا تھا، جو استناد کی ضرورت تھی، اب وہ ایک میں، امام کے مذہب کی کتابیں پڑھنا تھا، اور اس طریقہ کا مطالعہ کرنا تھا، اس کے بعد اس کے بعد اس کے احکام و مذاہب کے درجہ و درجہ اس کام کو بڑھ کر مبنی تھا، فقہائے فقہاء میں شاکر لکھنا تھا، ان میں میں میں ہندو تحت ملاحظہ اپنے امام کے مذہب پر کتابیں، اہل حق میں، جو نوے شدہ کسی کتاب کا منظرہ ایسی کی شرح میں مسائل کا ذکر ہوتا تھا، لیکن میں میں سے خود کسی کتاب کے بغیر نہیں لکھا، کسی مشائیر ایسی بات کہے

اور خود اپنے حال پر کرم کا مری میں کہ نام لکھایا۔ فرمادہ تھو۔

اسباب تعلیم

اولیٰ مرتبہ حیدر سکر کے کتب خانہ میں لکھی ہوئی ہے۔

۱۔ برگزیدہ اور مل علم شاگرد

۲۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۳۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۴۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۵۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۶۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۷۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۸۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۹۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۱۰۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۱۱۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۱۲۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۱۳۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۱۴۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۱۵۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۱۶۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۱۷۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۱۸۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۱۹۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۲۰۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۲۱۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۲۲۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

۲۳۔ ہندوستان کے تاریخ سے جو کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔

میں سے کہ کچھ دیر بعد سب غریب و امیری عزت کا مذہب بھلا فطرتی و سب کے بعد کم ہوئے۔ یہ مذہب بھلا وہ ہے جس میں روادار ہو۔
 جلد حضرت عزراں میں بھی جیسی ہے مگر کم ہوئے۔
 حضرت ابن خلدون (مستشرقین کا بیان ہے) :-

”وہا میں عرب ان پر (مذہب) روضہ، امام ہاکہ، امام تاتلی اور نام احمد کی تھیں۔ یہ کہ چنی اور دیگر امیر کے مقلدین کا نام و شان پس یہ رواداروں کی ہے سب کا و رواداروں کے کام طریقے سادہ۔ یہی ہے اسی سے کہ چنی صاحبان کثرت قائم ہو کر مشرق و مغرب تک پہنچے۔ اسے اسے جوئی اور قد تقی ہے کہ کس، اس اور دوسرے کے رکھے دیکھے ہے گو نقد کچھ باختر و کردوں پر جوہر نے اس طور پر جوہر و حصہ دینا کا اظہار کرتے ہیں کہ ان کی نظیر کونسی طرف کو نہ کر دیا۔ یہاں تک کہ جوہر بھی کسی کسی امام کی نظیر سے شخص ہو گیا اور ایک کی نظیر جوہر کے دوسرے کی نظیر کو تاج و تخت اور شرف کر دیا۔ کہ جس میں تمام ہستے حلقے کا اندازہ ہے اس سے صرف ان یا دوسرے کے واسطے کہ بعض اور عقیدہ رکھنے والی مگر صوفی بھیج اور اس کی سنت کی عبادت کا انھیں شرط قرار دیا۔ مگر اس کی کو نظیر دیکھتے ہیں اور اس اور دوسرے میں اختلاف کا اندازہ دیکھ کر وہ گلیا ہے اور تمام کی مست نہیں پائیں۔ ان کی نظیر سے تھوڑے شاہ ولی امر صاحب عقد محمدی بن گئے ہیں۔“

”اسی چاندی و چوہوں کے اعتبار سے جس بڑی مصحف ہے اور سب سے بڑی دیکھتے ہیں اس میں خاصا بے غور و اس بات کو بھی دیکھیں کہ یہاں کر رہے ہیں۔“
 اسی کے بعد شاہ صاحب بعض یہ تین دیکھ بیان کئے :-

۱۔ امت کا احاطہ ہے کہ معرفت شریعت میں صنف کا اقتدار کر کے اور بد مذہب اولیٰ کی کہ افواج مقلد سے لے کر بھیج اور بد مذہب تمام مذہب میں اس لئے ان کا شمار ضروری ہو۔
 ۲۔ حریت میں ہے استعداد المواد الاصلیہ اور تمام مذہب نعم ہو کر مرید ہو گئے۔ سوا ظلم اس پر چلنے کے معنی ہوئی نہ تیار مذہب اور ظلم ہوا۔
 ۳۔ رواداروں کی طرف پر گیا، اس میں ماننے والے جو کہیں نہایتنا رسوا دیکھتے ہو گئے اس کے متعلق تحقیق نہیں کہ شریعت اختیار ہو رہی ہیں۔ پس باور تحقیق منکر ہے نہ کسی سے مذہب اور بد مذہب راہتو یہی کی یہ دیکھا جائے۔
 اب بطور تحریر اور لکھنے کی تدقیق میں کہہ کر دیکھا کرتے ہیں۔

مدرسہ دارالعلوم عربیہ میں مدرسہ دارالعلوم اسلامیہ
 مدرسہ دارالعلوم اسلامیہ مدرسہ دارالعلوم اسلامیہ

حضرت عبداللہ بن مسعود - حضرت عائشہ - حضرت عثمان بن عفان - حضرت علی بن ابی طالب

شریعت - عقائد - عسر - لا حول - عبد اللہ بن مسعود - عیسیٰ بن ماری - عیسیٰ بن ماری - عیسیٰ بن ماری

ابو بکر الصديق - عامر بن عبد الله - ابو بکر الصديق - عامر بن عبد الله - ابو بکر الصديق

محمد بن ابی بکر

۱۰۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۱۱۔ **کافی** (۲۸۰۰)۔
 ۱۲۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۱۳۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۱۴۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔

۱۵۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۱۶۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۱۷۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۱۸۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۱۹۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۲۰۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔

۲۱۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۲۲۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۲۳۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۲۴۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۲۵۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔

۲۶۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۲۷۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۲۸۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۲۹۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۳۰۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔

۳۱۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۳۲۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۳۳۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۳۴۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۳۵۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔

۳۶۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۳۷۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۳۸۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۳۹۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۴۰۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔

۴۱۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۴۲۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۴۳۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۴۴۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۴۵۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔

۴۶۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۴۷۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۴۸۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۴۹۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۵۰۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔

۵۱۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۵۲۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۵۳۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۵۴۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔
 ۵۵۔ **مغنی اللہ** (۲۸۰۰)۔

۱۰۔ قاضی ابوالسائب محمد بن عبد اللہ بن یزید لہذا کے پہلے شاہی قاضی و قضاۃ (۱۰۳۳ھ)

۱. قاضی ایام محمد بن مشر مولی الملک : شرح مختصر : (۱۰۰۰)

۷۔ مکرر استعمال، ضرورت، استعمال، انکسیر، اسائنمنٹ۔ اور پھر جس قدر سائنسی کام

وہابیہ۔ نئی دہلی: حزب مجاہدین اہل بیت و آلہٴ علیہ السلام (مکتبہ)

۲۔ ابو حنیبل محمد بن سیدان القاسم بن خالد مروزی صیاحی کے صاحب

١٠٩ - لا تقرب من عتبة منزلي يا فتية الله العليم بما في صدوركم

[illegible]

١٠٠

۱۲۔ اجماع احمدیوں کو الاسرار فیہی، مجلس، لندن، ۱۹۷۱ء، ص ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶

اور انکو اس پر محمد الفیضی مہرور ہے، انہی کی طرف سے جو تصدیق و تائید ملے گی، وہ اس کی وجہ سے زیادہ مستحکم ہوگی۔

۴۔ عبدالرشید احمد عربی، مفتی، مدرسہ اسلامیہ، حیدرآباد، دکن، (۱۹۸۱ء)

هذا هو الحق الذي لا يتم ما ذكره الاخضر، مولف رساله الجمل (شاه)

۳۔ مولانا طبرین رحمہ اللہ نے معقولہ، عوامی اور صحیح فہمی کے امام، طالب و مدرس میں گہری تعلیم، تہذیب و ادب و اخلاق کی

اظہار کرتے ہیں۔ وحی شریعہ و حکم مزیں (مستطعمہ)

١٤- الحسن علي بن محمد، در فضیلت امام کلام السلفه شرحاؤن: القادام دظیرا مشتملا

۱۸. ابو حاتم محمد بن حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ: بیانات اسیر طالعہ ادب فقہاء دہلی (مستشرقین)

١٩- الوقاصم عبد الرحمن بن العزيم بن امرؤ القيس بن مولى النخاع، وعمره تسعين سنة، من بني كندة.

۴۔ ایچ جی اے عالمی المپیٹ، میڈریڈ، اسپین (۱۹۸۷ء)

١٨ - أبو يحيى وأبو بكر بن العبداء، والذين أسيروا من قبلهم، وكتبوا في السجدة، وبقي منهم من الأسرى، وكانوا في السجن.

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔

۱۰- برآورد غیر قابل ردیابی: لو ویت ماکن اسپی

وہاں تک کہ وہ اس کے لئے (مستحق) ہو۔

٤٣- الرعية طرية الغرقين من مائون المقتل

سید ابوالفضل عبدالملک بن عبداللہ انصاری، مہاجرین، استوائیہ حدیثی حکیم

۱۔ وہاں تمام الخیریں کا لُغَب ہے۔ ۲۔ منہ پر نہ آپس جو ہے کوٹا، المثلک طرح سے اس کے لئے حسابہ میں جو یہ کوٹا میرے قائم

شعروں کی حقہ شائستگی کا نام جوئے، عریض، لذت، بے پروائی، لاف، لٹریچر، کفن، قاریج، مسائل (مشاورہ)

۳۵۔ ترجمہ اسلام: یہ عام عمر کی عمر ہے کہ اس عمر میں واپس نہ آئے۔ اس عمر میں واپس نہ آئے۔ اس عمر میں واپس نہ آئے۔

۱۔ دنیائے صلیب سے جو مسادہ ہے، امام الحرمین کے دھرمی، حرب، طلاق، طلاق، طلاق اور طلاق میں بہت

میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعظیم کی اور ان کی اولاد کو بھی تعظیم کی۔

[illegible]

تلفظ خود بر خصی۔ روشنی میں ادا کیا۔

۱۶۔ برائی برائیم بن مسعود بن سالم العلوان القصبی انصاری، شاعر و محدث (مستفاد)۔
 ۱۷۔ ابو محمد طائی بن محمد بن عبد اللہ انصاری، ابن ابی حمزہ، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ
 علی شمس الخصب، کتابہ، لا تصدق منہ اور بعد از حدیث الشریعہ التفسیر کتابہ، طائفاً و انصاری الہدایہ
 ۱۸۔ ابو القاسم محمد بن محمد بن ابی حمزہ، ابن ابی حمزہ، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ
 ۱۹۔ ابی العباس محمد بن ابی حمزہ، ابن ابی حمزہ، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ
 ۲۰۔ ابی العباس محمد بن ابی حمزہ، ابن ابی حمزہ، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ

۲۱۔ ابی العباس محمد بن ابی حمزہ، ابن ابی حمزہ، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ
 ۲۲۔ ابی العباس محمد بن ابی حمزہ، ابن ابی حمزہ، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ
 ۲۳۔ ابی العباس محمد بن ابی حمزہ، ابن ابی حمزہ، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ
 ۲۴۔ ابی العباس محمد بن ابی حمزہ، ابن ابی حمزہ، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ

۲۵۔ ابی العباس محمد بن ابی حمزہ، ابن ابی حمزہ، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ
 ۲۶۔ ابی العباس محمد بن ابی حمزہ، ابن ابی حمزہ، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ
 ۲۷۔ ابی العباس محمد بن ابی حمزہ، ابن ابی حمزہ، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ
 ۲۸۔ ابی العباس محمد بن ابی حمزہ، ابن ابی حمزہ، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ
 ۲۹۔ ابی العباس محمد بن ابی حمزہ، ابن ابی حمزہ، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ
 ۳۰۔ ابی العباس محمد بن ابی حمزہ، ابن ابی حمزہ، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ

مذہب اربعہ کے چار مقدس اکابر اولیاء اللہ

(۱)

مرحوم شیخ، صاحب عرف، علم محبوب سبحانی، قصبہ القطیف، محدث، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ
 حضرت سیدنا ابی حمزہ محمد بن ابی حمزہ، ابن ابی حمزہ، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ

(۲)

مرحوم شیخ، صاحب عرف، علم محبوب سبحانی، قصبہ القطیف، محدث، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ
 حضرت سیدنا ابی حمزہ محمد بن ابی حمزہ، ابن ابی حمزہ، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ

(۳)

مرحوم شیخ، صاحب عرف، علم محبوب سبحانی، قصبہ القطیف، محدث، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ
 حضرت سیدنا ابی حمزہ محمد بن ابی حمزہ، ابن ابی حمزہ، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ

(۴)

مرحوم شیخ، صاحب عرف، علم محبوب سبحانی، قصبہ القطیف، محدث، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ
 حضرت سیدنا ابی حمزہ محمد بن ابی حمزہ، ابن ابی حمزہ، تفسیر، اربعہ کتابی، العبداء، ریش و سولہ صغیرہ الہدایہ

اور ہر عرصے میں، اصول کی کتاب بہت مختصر تھی جسے تمام مدارس میں پڑھا جاتا تھا (۱۹۲۵ء)۔ اصول میں دو اہم اور اہمیت کے حامل کتب تھیں۔ انہیں سے حکام اور علماء اس میں بڑی دقت و دیر کوئی کر دیا جس سے علماء میں ان کی کتاب اہمیت کی حیثیت و اہمیت بڑھ گئی۔ اس نے کہ سنگھار اور فحشیا۔ دونوں طور پر لکھا گیا ہے۔

علاقہ اہل بیت اہل بیت کی کتاب لکھ کر مختصر میں جو اصول پرستی کا مختصر ہے، مشہور و متداول ہے، اس کی ترتیب و تالیف و تالیف کا جیوں تمام مدارس میں داخل و درج ہے۔

علاقہ اہل بیت خاندان کے اصول و فہم میں ایسی تھی جس کی شرح و تالیف میں مدنی دستخط ہے۔ تھی۔
تقریریں تمام اور توضیح و تفسیر میں اس میں بھی مشہور تھا۔ جس میں بحر میں مدنی کی توضیح کی تھی ہے اور بعض نے اپنی ذاتی تحقیقات کا بھی اس میں اضافہ کیا۔ دونوں حقیقت میں کہ۔ مدنی کی تصنیف ہے اور اس کے ساتھ اصول اہل بیت خاندان صاحب کے چند بحث میں ہم کرتے ہیں۔ علاقہ اہل بیت کے توضیح کی شرح تھی، جس کا نام اہل بیت ہے توضیح اہل بیت و دینی تفسیر اور متداول ہیں۔

پندرہواں کتب میں اہل بیت کی حرکت میں اس وقت مسئلہ دوسری میں داخل ہیں، ان میں سے تمام اہل بیت اہل بیت مسلم اہل بیت کی تہذیب و تمدن کا بھی باقی ہے۔ یہ تحریریں تمام، مختصر میں اہل بیت اور صحابہ و اہل بیت سے ماحول ہے اور بعض مضامین میں ان اہل بیت نے اپنے اپنے اہل بیت کو بھی اضافہ کیا ہے اس کی سب سے بڑی شرح بحر العلوم ہے تھی، اس کا نام بحر العلوم ہے جو مشہور و متداول ہے۔

خاتمہ

ذات ہی میں اہل بیت کی شان ایک سبب کا ہے جس سے تمام کے مرتبہ بڑھے ہیں اور کرامتیں اس کا اپنی و دنیا کی بظاہر، ان کے کرامتیں اس کا اپنی کو رہا ہر کتاب اور دوسری میں بھی کیا اور امت مسلمہ اس سے میرا حاصل کرتی ہیں ان کے کرامتیں کے بعد اس اور اس کے بعد خیرے چاروں میں اس کے لئے اور امت مسلمہ کی شان اہل بیت کا ہے۔ اسے۔
مصحف اہل بیتوں کا بیان آپ پڑھ چکے ہیں، اب تمام دینی امور و اہل بیت، شیخ احمد فاضل مرتبہ رضی اللہ عنہ لا الہ الا وہی و شہادہ سے ختم ہے۔

یہ شائع ہوئے و تصنیف کتب میں وہ کہ نورانیت میں
خوب عینی ہو کر کسی دور تک رہنے کے عہد میں واحد و منفرد
عہد تک جیسا کہ دنیا میں سفری و تہذیب و تمدن میں کہ عہد حضور
یہ قدر و اہمیت از اہل بیت تمام شاہان الہیہ و عہد میں کہ عہد
(مکتوبات شریف مکتوب ۵۵ و ۵۶)

وہی اللہ تعالیٰ علیٰ خلیفہ جنتہ سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ و اتباعہ و مسلمین تسلیم و تہذیب
والحمد للہ رب العالمین۔

سید محمد عظیم انصاری

مدنی برکتی

۲۶ رجب المرجب ۱۴۲۰ھ

[illegible]

የግንባታ ስራ ላይ የሚሳተፉት ሰራተኛ

میر محمد کتب خانہ امباغ بکری

فہرست شروعات کتاب و قیام

[illegible]

فہرست حواشی شرح و قایہ

ردیف	حاشیه	مصنف	تعداد صفحات
۱	حاشیه شرح و تفسیر	علی بن محمد الدین محمد بن محمد بن محمود بن محمد	۳۰۰
۲	ذخیره العقیلی	یوسف بن حمید نقالی مشهور باقی بلی	۴۰۰
۳	حاشیه شرح و تفسیر	حسن علی بن شمس الدین محمد شاه بن شمس الدین محمد بن حمزه	۱۵۰
۴	" " "	محمد الدین محمد بن تاج الدین مشهور خطیب زاهد رومی	۹۰
۵	" " "	محمد الدین محمد بن ابوالفضل حسین کسائی رومی	-

[illegible]

نمبر شمار	حاشیہ	موضوع	سرواٹ
۳۰	حاشیہ ششم و قافیہ	سیح و حبیب الدین بن عمر القدری مدد مدین کمری	۱۱۱۱
۳۱	حق المسکلات	تہذیب الفاندرین والدک رب معروف بمولانا	۱۱۱۲
۳۲	عیتہ الخواشی	بر لدارف محمد عباسیہ قادری لاہوری	۱۱۱۳
۳۳	حاشیہ سترم و قافیہ	شیخ نور مدین بن شیخ محمد صالح احمد باری	۱۱۱۴
۳۴	نورہ بحث ص ۱۸۱	محمد و مسلمان محمد صحر بن ابی القاسم بن یعقوب	۱۱۱۵
۳۵	و حیرۃ	عبدالعظیم بن ابن القدری محمد اکبر بن ابی الزنیم	۱۱۱۶
۳۶	و حیرۃ	مادام احمد بن محمد حیدر بن محمد حسین بن محسن بن احمد علی کفری	۱۱۱۷
۳۷	و حیرۃ	محمد الرقی بن حال مدین احمد	۱۱۱۸
۳۸	و حیرۃ	محمد حسن بن قاسم حسن بن شمس علی سبیل	۱۱۱۹
۳۹	و حیرۃ	عبد الکبر بن عبد الوہاب بن بحر عظیم عبد اسلم	۱۱۲۰
۴۰	تعلیق پرستہ و دویہ	ابو نمیر محمد بن عبد بن شاد فخرت علی بن سید محمد کزوی	۱۱۲۱
۴۱	عمرۃ زکاتہ	مولانا عبدالحی بن عبدالحلیم بن ابن القدری قادری	۱۱۲۲
۴۲	نور الہدیہ (۱۱۲۳)	مولانا وحید الرحمن بن مسیح الرحمن کھنڈی لاہوری احمدی	۱۱۲۳

میر محمد کتب خانہ
آلام باغ کراچی

قَالَ لَا تَقْرَبْنِ فِي ذَرْقَةٍ مِنْهُ مَلَائِكَةٌ لِمَقْعَدِهِمُ الدُّنْيَا

الحمد لله والمنزه كتاب مستطاب

جلد دوم

مستطاب

السَّقَايِدُ عَلَى شَرْحِ الْوَقَايِدِ

حضرت العلامة مولانا عبید الحق صاحب جلال آبادی دام مجید
صدر الدربین حرم عالیہ دہلی (مخطوطات کتب خانہ دارالعلوم)

مع مفید اضافات

① مکمل تاریخ علم الفقہ از مفتی سید محمد رفیع الاحسان صاحب -
② ذکر طبقات الفقہاء الحنفیہ و درجائتہم من عمدة الرعاۃ
للعلامة عبدالحی الکھوی -

③ مکمل تفصیلی حالات صاحب وقایہ و شارح وقایہ -
تہذیب محمد رفیع الدار

جلد ۶۸، صفحات پر نور اور مفید اضافات شامل کر دیئے ہیں۔

میر محمد کٹر خانہ کلام باغ کراچی



دریچہ

بھلا اللہ! "مستطاب" شریعہ اور دھرم کا ایک جلد دوم بدینہ تالیف ہے، اس جلد کا تشریف بھی بلند نزل کے مقررین
 بہ کمال حاصل کر چکے ہیں، اس کے بعد اس کے لیے اردو ترجمہ اور ایڑی میں حل طلب مقامات کی تفصیل تخریج
 دی گئی، تخریقی نوٹ تقریباً ۱۲۰۰ شیعہ علماء کے ہاں بکھریں گے، اس کی تکمیل و انتہا ہے
 بلند نزل کی یہ نسبت اس جلد میں شکر کا پہلو ہے، وہ محض لکھ گیا، حلی حاشی میں نہ کر، مد میں نہ لکھا، فضائل و افتخارات
 ان کے اور ان کے فضیلت میں ہیں، ان کے علم و انفرادیت کی گہرے کچھ حقیقتات غیب میں وہ کے علم و ادب کے معیار و معیار
 کے انوکھے ہیں۔ اس کا مادہ علم و تحقیق کے بعد اصل و بے تردید و حواشی کا ایک دواں ہے

والفحیہ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جس شریعت کو کہ قرآن میں لایا ہے اس کے چاروں طرف
 اقامت و احکامات، صلاحت، دراندازی، لفظ کا معنی علم کلام کا موضوع ہے، "غدا کی تکمیل علم تصوف میں ہے اور
 علم لفظ و احکامات و صلاحت پر مشتمل ہے، شریعت و بدو اول میں حیوانات کا بیان تھا اور اس میں علم کے احکامات کا
 بیان شروع ہوا ہے جس کا سلسلہ میں جلد اول، دوم، سوم، چہارم، پنجم، چھٹا، سب سے اندازہ ہوتا ہے کہ شریعت میں
 صلاحت کے احکامات و مسائل سب سے زیادہ وسیع دروزوں میں ہیں، طواف، زکوٰۃ، رات کی عورت و کیفیت میں زمانہ
 مکان کے تغیر کے کوئی تغیر نہیں آتا، کھڑے صلی اللہ علیہ وسلم نے، جن میں وحیات میں جس شکل، انداز و کیفیت پر حیوانات کی تعلیم
 دی گئی ہے، بلکہ حیوانات کہ ایسے اس شکل، انداز پر نہ کوئی تغیر ہے اس کے احکامات کے تواتر، حکم و مسائل کو
 ہر دور اور مقام کی عمل و نہ آئے مطلق کو لایا اور ان کو سمجھانے میں ہے اس کے برعکس صلاحت کی کویت و کیفیت میں قوم و
 ملک اور زمانہ و مکان کے اختلافات کے باعث بڑی بڑی تبدیلیاں واقع ہوتی رہی ہیں، اس کے بعد دن و سیرت و ہر قسم
 کے تغیر پر صلاحت پر احکام و مسائل کو مطلق کرنا اور بڑے بڑے واقعات کے بارے میں حکم شرعی معلوم کرنا نہایت دقیق
 اور بجا و صحیح ہے کہ مسائل میں کے مسائل و مقامات کی مطابقت اور تبدیلی کے جٹ و کٹ میں، اور بعد از مدتی و بڑی طویل
 فاصلے پر تاج ہے اور بعض خاصہ و عادت، زمانہ و حالات انہم و ملک کے بڑی طرح و کیفیت ہیں، لکھا ہوا، ان کے نظریں وہ
 صاحب و لکھ و قلم و کلامی اور مافی خار ہیں ہوتا۔

مذاہب و مذاہب و مذاہب کے احکام و مسائل کو بڑی طرح صیرت کے ساتھ سمجھنا اور
 کرنے کے لیے صرف کتابی علم کافی نہیں بلکہ ہے، یہ زمانہ و ملک کے ہر وجہ صلاحت کی نوعیت، اور ان کی عملی کیفیتوں سے
 جن واقعات حاصل کر لی ضروری ہے، اور یہ درویش و غلوں میں کہا جاسکتا ہے کہ اندام اسلامی کے ہر مسائل کے خلاف علم
 کیا ہے جس نے اور دوسرا نصف اس میں، اصل میں، یہ آئی کے موجودہ حالات اور روزمرہ واقعات کی واقعت سے دانستہ

گھر اجنبی سرساک واقع ہے کراچ نقذ کی گڑبگڑ سے دور چھانے والے مٹوٹا، پتہ راد کے ساحل شرقی و قری
 معاملات کی فوریستیں اور عوام کی خوش رضا خلقی راہ و رسموں سے، مکمل یہ خبر روئے شعور ہیں، جس کے نتیجے میں عمل،
 دین اور دھارم کے خیمہ پات، توڑ کر رکھی نہ گئی ہے اس قدر دور جا رہے ہیں کہ اس دور پائی طبع کو بائبل۔ موجود
 کے کسی کی حالت پر قرار دیتے ہیں سب تقریباً اکمل ہے۔

حکومت انڈیا میں اور ایک مثال نقصان دہ، عدالت کی پہلو یہ ہے، مگر، سرکار ملک سے عام چاہری اور بے
 شعور ہنگی باوجود حالت سے متعلق اس کے احکام کو عملی زندگی کے ساتھ نہیں دیتے، اور ان کے مطابق معاشرہ کی
 تشکیل و تنظیم میں اسے کو جذبہ دہ، دلرباب ان کے اندر مانی ہیں، جس کا لازمی ثمر یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ معاملات کے
 احکام و مسائل کو پروردگار کی طرح سمجھنا اور سمجھانے اور قتالی، ہم وطن، طریقہ پر، داخل خاص کو سب سے اعلیٰ ترقی اور
 سہ اعتنائی پیدا کرتی جا رہی ہے، چنانچہ مدارس و فیض سے اعلیٰ تعلیم پاکر ماسٹر بننے والوں میں سے اکثر کو اس کا بھی
 چہ نہیں بولنا کہ ر ل یا اس صورت میں دو ایک شعور کے علاوہ دو دیگر گروں میں رہنے کے بارے میں معلوم نہ کیج
 وصول و فراہم کر سکرے ہیں یا نہیں، اور ضرورت میں ان کے متعلق کچھ آئین و قوانین ہیں موجود ہیں یا نہیں۔

جمہور ہنگی کے اس تہہ و تک سے نکات پانے کا واسطہ راستہ یہ ہے کہ تعلیم و تہذیب، فقہ اسلامی کے حصہ سنا آ
 کو تعلیم و تہذیب کو صحت کی حد و حد میں محدود نہ کریں، بلکہ دین مافقہ کے تنوع و متنوعی کو آئینی و ثقافتی مروجہ
 طور و طریقہ کے بارے میں مجاز اور دست دراز سے سلوالت اور بصیرت حاصل کریں، جیسا کہ علماء سلف اور آئمہ مجتہدین
 کا طریقہ تھا، ناگاہک اندر اصل، ملک میں، نظام سلسلہ کی تعلیم و تہذیب کی پوری استعداد اور صلاحیت پیدا ہو، اور بلکہ
 اس کے لیے اس عمارت و بیچ کر صحت کی تعمیل و اجرا کے فیروز رکات سے ہماری بہت اچھا ہی پھر سے مروجہ و متکاتب
 ہو سکے، جتنا کہ ملک، لا ہائے عہدہ کو شکست و اللہ اعلم۔

سراج مظاہر حقیق فخریہ

حدس ملان درمستہ عالم، دُعا کر

۱۹۸۱ء

۴۴	رقعاۃ امرأۃ و ثوبان	۴۵	عمر خیرت و ثوبان و عمر خیر	۴۶	امرأۃ من امرأۃ	۴۷	ثوبان و ثوبان
----	---------------------	----	----------------------------	----	----------------	----	---------------

١٠	١١	١٢	١٣
١٤	١٥	١٦	١٧
١٨	١٩	٢٠	٢١
٢٢	٢٣	٢٤	٢٥
٢٦	٢٧	٢٨	٢٩
٣٠	٣١	٣٢	٣٣
٣٤	٣٥	٣٦	٣٧
٣٨	٣٩	٤٠	٤١
٤٢	٤٣	٤٤	٤٥
٤٦	٤٧	٤٨	٤٩
٥٠	٥١	٥٢	٥٣
٥٤	٥٥	٥٦	٥٧
٥٨	٥٩	٦٠	٦١
٦٢	٦٣	٦٤	٦٥
٦٦	٦٧	٦٨	٦٩
٧٠	٧١	٧٢	٧٣
٧٤	٧٥	٧٦	٧٧
٧٨	٧٩	٨٠	٨١
٨٢	٨٣	٨٤	٨٥
٨٦	٨٧	٨٨	٨٩
٩٠	٩١	٩٢	٩٣
٩٤	٩٥	٩٦	٩٧
٩٨	٩٩	١٠٠	١٠١
١٠٢	١٠٣	١٠٤	١٠٥
١٠٦	١٠٧	١٠٨	١٠٩
١١٠	١١١	١١٢	١١٣
١١٤	١١٥	١١٦	١١٧
١١٨	١١٩	١٢٠	١٢١
١٢٢	١٢٣	١٢٤	١٢٥
١٢٦	١٢٧	١٢٨	١٢٩
١٣٠	١٣١	١٣٢	١٣٣
١٣٤	١٣٥	١٣٦	١٣٧
١٣٨	١٣٩	١٤٠	١٤١
١٤٢	١٤٣	١٤٤	١٤٥
١٤٦	١٤٧	١٤٨	١٤٩
١٥٠	١٥١	١٥٢	١٥٣
١٥٤	١٥٥	١٥٦	١٥٧
١٥٨	١٥٩	١٦٠	١٦١
١٦٢	١٦٣	١٦٤	١٦٥
١٦٦	١٦٧	١٦٨	١٦٩
١٧٠	١٧١	١٧٢	١٧٣
١٧٤	١٧٥	١٧٦	١٧٧
١٧٨	١٧٩	١٨٠	١٨١
١٨٢	١٨٣	١٨٤	١٨٥
١٨٦	١٨٧	١٨٨	١٨٩
١٩٠	١٩١	١٩٢	١٩٣
١٩٤	١٩٥	١٩٦	١٩٧
١٩٨	١٩٩	٢٠٠	٢٠١
٢٠٢	٢٠٣	٢٠٤	٢٠٥
٢٠٦	٢٠٧	٢٠٨	٢٠٩
٢١٠	٢١١	٢١٢	٢١٣
٢١٤	٢١٥	٢١٦	٢١٧
٢١٨	٢١٩	٢٢٠	

[illegible]

۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵
۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱
۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷
۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳
۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹
۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵
۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱
۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷
۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳
۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹
۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵
۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱
۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷
۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳
۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹
۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵
۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱
۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷
۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳
۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹
۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵
۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱
۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷
۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳
۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹
۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵
۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱
۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷
۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳
۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹
۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵
۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱
۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷
۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳
۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹
۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵
۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱
۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷
۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳
۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹
۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵
۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱
۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷
۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳
۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹
۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵
۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱
۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷
۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳
۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹
۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵
۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	

سال	کلو	سال	مکی	سال	مکرم	سال	مکرم
۳۹۱	۳۹۱	۳۹۱	۳۹۱	۳۹۱	۳۹۱	۳۹۱	۳۹۱
۳۹۲	۳۹۲	۳۹۲	۳۹۲	۳۹۲	۳۹۲	۳۹۲	۳۹۲
۳۹۳	۳۹۳	۳۹۳	۳۹۳	۳۹۳	۳۹۳	۳۹۳	۳۹۳
۳۹۴	۳۹۴	۳۹۴	۳۹۴	۳۹۴	۳۹۴	۳۹۴	۳۹۴

سال ۳۹۵

سال	کلو	سال	مکی	سال	مکرم	سال	مکرم
۳۹۵	۳۹۵	۳۹۵	۳۹۵	۳۹۵	۳۹۵	۳۹۵	۳۹۵
۳۹۶	۳۹۶	۳۹۶	۳۹۶	۳۹۶	۳۹۶	۳۹۶	۳۹۶
۳۹۷	۳۹۷	۳۹۷	۳۹۷	۳۹۷	۳۹۷	۳۹۷	۳۹۷
۳۹۸	۳۹۸	۳۹۸	۳۹۸	۳۹۸	۳۹۸	۳۹۸	۳۹۸

سال ۳۹۹

سال	کلو	سال	مکی	سال	مکرم	سال	مکرم
۳۹۹	۳۹۹	۳۹۹	۳۹۹	۳۹۹	۳۹۹	۳۹۹	۳۹۹
۴۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۴۰۰
۴۰۱	۴۰۱	۴۰۱	۴۰۱	۴۰۱	۴۰۱	۴۰۱	۴۰۱
۴۰۲	۴۰۲	۴۰۲	۴۰۲	۴۰۲	۴۰۲	۴۰۲	۴۰۲

سال ۴۰۳

سال	کلو	سال	مکی	سال	مکرم	سال	مکرم
۴۰۳	۴۰۳	۴۰۳	۴۰۳	۴۰۳	۴۰۳	۴۰۳	۴۰۳
۴۰۴	۴۰۴	۴۰۴	۴۰۴	۴۰۴	۴۰۴	۴۰۴	۴۰۴
۴۰۵	۴۰۵	۴۰۵	۴۰۵	۴۰۵	۴۰۵	۴۰۵	۴۰۵
۴۰۶	۴۰۶	۴۰۶	۴۰۶	۴۰۶	۴۰۶	۴۰۶	۴۰۶

سال ۴۰۷

سال	کلو	سال	مکی	سال	مکرم	سال	مکرم
۴۰۷	۴۰۷	۴۰۷	۴۰۷	۴۰۷	۴۰۷	۴۰۷	۴۰۷
۴۰۸	۴۰۸	۴۰۸	۴۰۸	۴۰۸	۴۰۸	۴۰۸	۴۰۸
۴۰۹	۴۰۹	۴۰۹	۴۰۹	۴۰۹	۴۰۹	۴۰۹	۴۰۹
۴۱۰	۴۱۰	۴۱۰	۴۱۰	۴۱۰	۴۱۰	۴۱۰	۴۱۰

سال ۴۱۱

سال	کلو	سال	مکی	سال	مکرم	سال	مکرم
۴۱۱	۴۱۱	۴۱۱	۴۱۱	۴۱۱	۴۱۱	۴۱۱	۴۱۱
۴۱۲	۴۱۲	۴۱۲	۴۱۲	۴۱۲	۴۱۲	۴۱۲	۴۱۲
۴۱۳	۴۱۳	۴۱۳	۴۱۳	۴۱۳	۴۱۳	۴۱۳	۴۱۳
۴۱۴	۴۱۴	۴۱۴	۴۱۴	۴۱۴	۴۱۴	۴۱۴	۴۱۴

سال ۴۱۵

سال	کلو	سال	مکی	سال	مکرم	سال	مکرم
۴۱۵	۴۱۵	۴۱۵	۴۱۵	۴۱۵	۴۱۵	۴۱۵	۴۱۵
۴۱۶	۴۱۶	۴۱۶	۴۱۶	۴۱۶	۴۱۶	۴۱۶	۴۱۶
۴۱۷	۴۱۷	۴۱۷	۴۱۷	۴۱۷	۴۱۷	۴۱۷	۴۱۷
۴۱۸	۴۱۸	۴۱۸	۴۱۸	۴۱۸	۴۱۸	۴۱۸	۴۱۸

سال ۴۱۹

سال	کلو	سال	مکی	سال	مکرم	سال	مکرم
۴۱۹	۴۱۹	۴۱۹	۴۱۹	۴۱۹	۴۱۹	۴۱۹	۴۱۹
۴۲۰	۴۲۰	۴۲۰	۴۲۰	۴۲۰	۴۲۰	۴۲۰	۴۲۰
۴۲۱	۴۲۱	۴۲۱	۴۲۱	۴۲۱	۴۲۱	۴۲۱	۴۲۱
۴۲۲	۴۲۲	۴۲۲	۴۲۲	۴۲۲	۴۲۲	۴۲۲	۴۲۲

سال ۴۲۳

میر محمد کتبخانه امام باغ کراچی

کثیرا و نحوها و قد ذکرنا فی شرح تنقیح فی فصل لیس کالیم فان اشرع
 یحکم بان الایجاب و القبول الموجودین حشا یرتبطان ارتباطا حکمیا فحصل
 معنی شرعی بیکوثرات مشتقوی اشرافه و ذلک المعنی هو الایجاب و القبول و ذلک
 المعنی المجموع المبرک من الایجاب و القبول مع ذلک الارتباط الشرعی لان الایجاب
 هو مجزوء ذلک المعنی الشرعی و الایجاب و القبول الیه کما توهم البعض لان کونها
 اکانا یا فی ذلک فلا شک ان له عللا اربع فالثلثة الفاعلیة هو المتعاقدان و
 المادیة الایجاب و القبول و التصوریة هو الارتباط الذی یعتبر الشرع و هو
 الذی له الصلة بالکمال.

و کما ان فی ذلک المعنی الشرعی و الایجاب و القبول الیه کما توهم البعض لان کونها
 اکانا یا فی ذلک فلا شک ان له عللا اربع فالثلثة الفاعلیة هو المتعاقدان و
 المادیة الایجاب و القبول و التصوریة هو الارتباط الذی یعتبر الشرع و هو
 الذی له الصلة بالکمال.

و کما ان فی ذلک المعنی الشرعی و الایجاب و القبول الیه کما توهم البعض لان کونها
 اکانا یا فی ذلک فلا شک ان له عللا اربع فالثلثة الفاعلیة هو المتعاقدان و
 المادیة الایجاب و القبول و التصوریة هو الارتباط الذی یعتبر الشرع و هو
 الذی له الصلة بالکمال.

تبره و رحمت ايجاب افول نماند و احدی بتول طرف بنگاه خلاف آنچه در دین بعضی
 هذا الشئ فذل بعث لا ينقد الله ان يعبر ان حدیثی برب فال الواحد لا يتولى
 طرفی بنسب و ذلك لئلا حقوق بقدر جمع الی انما اذیل بان ابع و انما السیام بحقوقه
 و جمع الی انما و لزوجة لاول العاقد ان العاقدان کون علیهم فوسعه محض و قوله
 و الا و رب هذا بعد دادی: یذیر لقی ای اذا قبل المرأة خوشن را بری بظلال
 و دی نه ای نه دشو قبل بلا تخم بد برقی فذل بد برقت بخذ فی المیوه و السیام

تبره و رحمت ايجاب افول نماند و احدی بتول طرف بنگاه خلاف آنچه در دین بعضی
 هذا الشئ فذل بعث لا ينقد الله ان يعبر ان حدیثی برب فال الواحد لا يتولى
 طرفی بنسب و ذلك لئلا حقوق بقدر جمع الی انما اذیل بان ابع و انما السیام بحقوقه
 و جمع الی انما و لزوجة لاول العاقد ان العاقدان کون علیهم فوسعه محض و قوله
 و الا و رب هذا بعد دادی: یذیر لقی ای اذا قبل المرأة خوشن را بری بظلال
 و دی نه ای نه دشو قبل بلا تخم بد برقی فذل بد برقت بخذ فی المیوه و السیام

تبره و رحمت ايجاب افول نماند و احدی بتول طرف بنگاه خلاف آنچه در دین بعضی
 هذا الشئ فذل بعث لا ينقد الله ان يعبر ان حدیثی برب فال الواحد لا يتولى
 طرفی بنسب و ذلك لئلا حقوق بقدر جمع الی انما اذیل بان ابع و انما السیام بحقوقه
 و جمع الی انما و لزوجة لاول العاقد ان العاقدان کون علیهم فوسعه محض و قوله
 و الا و رب هذا بعد دادی: یذیر لقی ای اذا قبل المرأة خوشن را بری بظلال
 و دی نه ای نه دشو قبل بلا تخم بد برقی فذل بد برقت بخذ فی المیوه و السیام

ویندر غمر و طی هذا الامر ابی ملک یمنی و احدی ابی ملک یمنی
 فی غمر و طی الخیری یا خا و ملک یمنی نکی لا یغمره یا خا حتی د مکمل
 بطا واحدة حتی غمر علیه را غمری و هذا معقول قال المصنف و ان تروا خت
 امة و حیا اریط و احدی حتی یروا احدی یمنی اقبایا تة الدن عن کما و
 بعضهم و ان تروا و یروا کما یغذین و فی الاو لی فزیق بیسه و یبینهما

ویندر غمر و طی هذا الامر ابی ملک یمنی و احدی ابی ملک یمنی
 فی غمر و طی الخیری یا خا و ملک یمنی نکی لا یغمره یا خا حتی د مکمل
 بطا واحدة حتی غمر علیه را غمری و هذا معقول قال المصنف و ان تروا خت
 امة و حیا اریط و احدی حتی یروا احدی یمنی اقبایا تة الدن عن کما و
 بعضهم و ان تروا و یروا کما یغذین و فی الاو لی فزیق بیسه و یبینهما

ویندر غمر و طی هذا الامر ابی ملک یمنی و احدی ابی ملک یمنی
 فی غمر و طی الخیری یا خا و ملک یمنی نکی لا یغمره یا خا حتی د مکمل
 بطا واحدة حتی غمر علیه را غمری و هذا معقول قال المصنف و ان تروا خت
 امة و حیا اریط و احدی حتی یروا احدی یمنی اقبایا تة الدن عن کما و
 بعضهم و ان تروا و یروا کما یغذین و فی الاو لی فزیق بیسه و یبینهما

ویندر غمر و طی هذا الامر ابی ملک یمنی و احدی ابی ملک یمنی
 فی غمر و طی الخیری یا خا و ملک یمنی نکی لا یغمره یا خا حتی د مکمل
 بطا واحدة حتی غمر علیه را غمری و هذا معقول قال المصنف و ان تروا خت
 امة و حیا اریط و احدی حتی یروا احدی یمنی اقبایا تة الدن عن کما و
 بعضهم و ان تروا و یروا کما یغذین و فی الاو لی فزیق بیسه و یبینهما

و صحیح کتاب الکتابیه و الصابیه المؤمنه بدین تقریر کتاب لا عایدہ ابوابا
کتاب لہ اعلام ان کتاب الصابیه عمل عند اہل حنیفہ لا عندہا فقیل
ہذا بخلاف بناء علی تفسیر الصابی فابو حنیفہ زعم ان الصابی من ہل کتاب
فان کان کذا الذی یجوز کتاب الصابیه و ہا زعم ان من حیدۃ المکواکب ولا
کیاب لہم فلو کان کذا لک لاجل کتابی اثم غطفین علی کتاب الکتابیه قولہ
و کتابہم و انحرمتہ و الزامہ المسلمۃ نہ کتابیہ و فیہ غلات الشافعی

تفسیر کتاب الکتابیه و الصابیه المؤمنہ بدین تقریر کتاب لا عایدہ ابوابا
کتاب لہ اعلام ان کتاب الصابیه عمل عند اہل حنیفہ لا عندہا فقیل
ہذا بخلاف بناء علی تفسیر الصابی فابو حنیفہ زعم ان الصابی من ہل کتاب
فان کان کذا الذی یجوز کتاب الصابیه و ہا زعم ان من حیدۃ المکواکب ولا
کیاب لہم فلو کان کذا لک لاجل کتابی اثم غطفین علی کتاب الکتابیه قولہ
و کتابہم و انحرمتہ و الزامہ المسلمۃ نہ کتابیہ و فیہ غلات الشافعی

تفسیر کتاب الکتابیه و الصابیه المؤمنہ بدین تقریر کتاب لا عایدہ ابوابا
کتاب لہ اعلام ان کتاب الصابیه عمل عند اہل حنیفہ لا عندہا فقیل
ہذا بخلاف بناء علی تفسیر الصابی فابو حنیفہ زعم ان الصابی من ہل کتاب
فان کان کذا الذی یجوز کتاب الصابیه و ہا زعم ان من حیدۃ المکواکب ولا
کیاب لہم فلو کان کذا لک لاجل کتابی اثم غطفین علی کتاب الکتابیه قولہ
و کتابہم و انحرمتہ و الزامہ المسلمۃ نہ کتابیہ و فیہ غلات الشافعی

ہم نے ان تفصیص بالوصف و بحسب علی الحکمر علی اعدائہ علیہ السلام

تأذن من قتيبيكم انما هي انفسهم في جوار ملكة كاتبة عنده ونوعه طول

الحرة لها د بقلول الحرة القدرة على كالكه بان يكون له الحرة د بقلولها و

في خلاف التامل ما؟ على ان التعليل باستناده الى ما عده عندده انما

فقوله ومن لم يستطع مع حنونا لا يدرك مع انه لو كان له طول عمره لم

محمول کا حوالہ اٹھا کر دیا کہ یہ ایک غلط فہمی ہے۔ یہاں پر اس نے کہا کہ اس نے اس کے بارے میں کچھ نہیں سنا ہے۔

اینکه خود بخوبی و کدانی باشد و کدانی

مردمان و در آن روز که در میان ایشان بود
و از ایشان جدا شد و به سوی خود آمد

[illegible]

نیکو آن فکده ای که در این کتاب مذکور است و در این کتاب مذکور است

[illegible][illegible][illegible]

مجلسه اول در روز پنجشنبه ۱۳۰۴/۱۲/۱۵

[illegible][illegible]

Handwritten text on the back of the envelope, likely a return address or a note:

Handwritten text on the back of the envelope, likely a return address or a note:

کتابخانه عمومی و موزه ملی ایران - تهران

مجلس شورای ملی - تهران - ۱۳۰۲

لا یجوز له و سیدتی و الذی جوسینه و نغینه و خاصته علی عیاله و تربیه هذا الحق
 و بعد از این بگوید که من شرفی علی عیال و نغینه و خاصته و تربیه این عیال را
 شرفی بوی من شدت نسب حقنی و لولوی اهل و عیال من شدت ها.

و بعد از این بگوید که من شرفی علی عیال و نغینه و خاصته و تربیه این عیال را
 شرفی بوی من شدت نسب حقنی و لولوی اهل و عیال من شدت ها.

و بعد از این بگوید که من شرفی علی عیال و نغینه و خاصته و تربیه این عیال را
 شرفی بوی من شدت نسب حقنی و لولوی اهل و عیال من شدت ها.

و بعد از این بگوید که من شرفی علی عیال و نغینه و خاصته و تربیه این عیال را
 شرفی بوی من شدت نسب حقنی و لولوی اهل و عیال من شدت ها.

و بعد از این بگوید که من شرفی علی عیال و نغینه و خاصته و تربیه این عیال را
 شرفی بوی من شدت نسب حقنی و لولوی اهل و عیال من شدت ها.

و بعد از این بگوید که من شرفی علی عیال و نغینه و خاصته و تربیه این عیال را
 شرفی بوی من شدت نسب حقنی و لولوی اهل و عیال من شدت ها.

تو در پیشینه حامل لا یجز انکار ان حمل ثابت علیها و ان افرد ها بالذکر و ان
 گشت و احده تحت تحول و ان لم یثبت حمل لانه قد یثبت و ان لھا ثابت
 النسب و لا فلا یصلو حکم نکاح ان افرد ها بالذکر و تولد و لو فی احد الذین اقل
 کذا لثبوت من هذا انکار واجب علی من مقام محتاج الی التباينة لان من اقل
 ثبت نسب حملها بالانکاح و مستویة الی المنکوحه فی الفرائض القوی فله
 تو هو اختصاص هذا الحكم بالفرائض القوی فان

ترجمه: هر چه در پیشینه حامل لا یجز انکار ان حمل ثابت علیها و ان افرد ها بالذکر و ان
 گشت و احده تحت تحول و ان لم یثبت حمل لانه قد یثبت و ان لھا ثابت
 النسب و لا فلا یصلو حکم نکاح ان افرد ها بالذکر و تولد و لو فی احد الذین اقل
 کذا لثبوت من هذا انکار واجب علی من مقام محتاج الی التباينة لان من اقل
 ثبت نسب حملها بالانکاح و مستویة الی المنکوحه فی الفرائض القوی فله
 تو هو اختصاص هذا الحكم بالفرائض القوی فان

ترجمه: هر چه در پیشینه حامل لا یجز انکار ان حمل ثابت علیها و ان افرد ها بالذکر و ان
 گشت و احده تحت تحول و ان لم یثبت حمل لانه قد یثبت و ان لھا ثابت
 النسب و لا فلا یصلو حکم نکاح ان افرد ها بالذکر و تولد و لو فی احد الذین اقل
 کذا لثبوت من هذا انکار واجب علی من مقام محتاج الی التباينة لان من اقل
 ثبت نسب حملها بالانکاح و مستویة الی المنکوحه فی الفرائض القوی فله
 تو هو اختصاص هذا الحكم بالفرائض القوی فان

ترجمه: هر چه در پیشینه حامل لا یجز انکار ان حمل ثابت علیها و ان افرد ها بالذکر و ان
 گشت و احده تحت تحول و ان لم یثبت حمل لانه قد یثبت و ان لھا ثابت
 النسب و لا فلا یصلو حکم نکاح ان افرد ها بالذکر و تولد و لو فی احد الذین اقل
 کذا لثبوت من هذا انکار واجب علی من مقام محتاج الی التباينة لان من اقل
 ثبت نسب حملها بالانکاح و مستویة الی المنکوحه فی الفرائض القوی فله
 تو هو اختصاص هذا الحكم بالفرائض القوی فان

ترجمه: هر چه در پیشینه حامل لا یجز انکار ان حمل ثابت علیها و ان افرد ها بالذکر و ان
 گشت و احده تحت تحول و ان لم یثبت حمل لانه قد یثبت و ان لھا ثابت
 النسب و لا فلا یصلو حکم نکاح ان افرد ها بالذکر و تولد و لو فی احد الذین اقل
 کذا لثبوت من هذا انکار واجب علی من مقام محتاج الی التباينة لان من اقل
 ثبت نسب حملها بالانکاح و مستویة الی المنکوحه فی الفرائض القوی فله
 تو هو اختصاص هذا الحكم بالفرائض القوی فان

ترجمه: هر چه در پیشینه حامل لا یجز انکار ان حمل ثابت علیها و ان افرد ها بالذکر و ان
 گشت و احده تحت تحول و ان لم یثبت حمل لانه قد یثبت و ان لھا ثابت
 النسب و لا فلا یصلو حکم نکاح ان افرد ها بالذکر و تولد و لو فی احد الذین اقل
 کذا لثبوت من هذا انکار واجب علی من مقام محتاج الی التباينة لان من اقل
 ثبت نسب حملها بالانکاح و مستویة الی المنکوحه فی الفرائض القوی فله
 تو هو اختصاص هذا الحكم بالفرائض القوی فان

باب التولی والکفو

نکاح حرة مكففة ولو من غیر كفوء بلا ولی وله الاعتراض هنا ای مالم ی
 الاعتراض فی غیر الكفو وروی الحسن عن ابی حنیفة عن مجوز فی عقد
 جواز النكاح من غیر كفوء علیه فتوی قاضیان اعدمان الحرة العاقدة لیسان
 اذ ازوجت نفسها فنقد ابی حنیفة وابی یوسف ینقذ وفدیة عن ابی
 یوسف ینقذ الاولی وعند محمد ینقذ موت فاعلی جازت الولی وعند
 مالک ولفاق ینقذ بهیارة لیسان

ابواب فی نکاح

نکاح حرة مكففة ولو من غیر كفوء بلا ولی وله الاعتراض هنا ای مالم ی
 الاعتراض فی غیر الكفو وروی الحسن عن ابی حنیفة عن مجوز فی عقد
 جواز النكاح من غیر كفوء علیه فتوی قاضیان اعدمان الحرة العاقدة لیسان
 اذ ازوجت نفسها فنقد ابی حنیفة وابی یوسف ینقذ وفدیة عن ابی
 یوسف ینقذ الاولی وعند محمد ینقذ موت فاعلی جازت الولی وعند
 مالک ولفاق ینقذ بهیارة لیسان

و لیست از آن غایب اولی القرب فوض ذره بقول کاشیب ایرواست از آن غایب او
ولی بعید فالترضا الایکون الاثمن کما فی الثیب و بانیل کارها اوثبت
او جیفی بوجرحه لو تفتیس او بانیل حکیمای ایها حکم البکره لن سکوا
نضاه و کونهار دذت او بی من ثوبه سکت ای اذ قال التزوج لیکر ما لفت
بلغک خور سکا فسکت و قائلاب رد دت و بقول قولها و قبل بیسته
علی سکوتها و لا یخلف فی سکر نقه البینه و هذا غیثی حنفه هنا غی
انه لا غیث فی النکاح و للولی نکاح الصغیر و لصغیره و لو سماً هذا احتراز
عن قول الثانی حکام

ترجمه: و لیست از آن غایب اولی القرب فوض ذره بقول کاشیب ایرواست از آن غایب او
ولی بعید فالترضا الایکون الاثمن کما فی الثیب و بانیل کارها اوثبت
او جیفی بوجرحه لو تفتیس او بانیل حکیمای ایها حکم البکره لن سکوا
نضاه و کونهار دذت او بی من ثوبه سکت ای اذ قال التزوج لیکر ما لفت
بلغک خور سکا فسکت و قائلاب رد دت و بقول قولها و قبل بیسته
علی سکوتها و لا یخلف فی سکر نقه البینه و هذا غیثی حنفه هنا غی
انه لا غیث فی النکاح و للولی نکاح الصغیر و لصغیره و لو سماً هذا احتراز
عن قول الثانی حکام

ترجمه: و لیست از آن غایب اولی القرب فوض ذره بقول کاشیب ایرواست از آن غایب او
ولی بعید فالترضا الایکون الاثمن کما فی الثیب و بانیل کارها اوثبت
او جیفی بوجرحه لو تفتیس او بانیل حکیمای ایها حکم البکره لن سکوا
نضاه و کونهار دذت او بی من ثوبه سکت ای اذ قال التزوج لیکر ما لفت
بلغک خور سکا فسکت و قائلاب رد دت و بقول قولها و قبل بیسته
علی سکوتها و لا یخلف فی سکر نقه البینه و هذا غیثی حنفه هنا غی
انه لا غیث فی النکاح و للولی نکاح الصغیر و لصغیره و لو سماً هذا احتراز
عن قول الثانی حکام

ثم من رجعها الارب والجهد في غيرهما فليس في تصدير ان حين بلغها عينا انما
 بعده اي ان كان في ركنها فلهذا الفصح عند البلوغ وان لم يكن في ركنها
 فلهما الفصح حين علمها بعد البلوغ وفيه خلافا ما نقل في تزويج غلب الارب والجهد
 قبل البلوغ لا يصح عنده لما ذكرنا ان ثبوت الحجة جديدة ليس لارب والجهد
 فثبتت اليك وضاهيا اي عند البلوغ او تعلم بالتمكاح بعد سنوفا ولا يمتد
 خبرها في امر النجس وان تمت به اي بالتحيز في النكاح اذا امرت بعد البلوغ
 وتعلم بقاء على نحو ما نعلم ان النكاح في بطنها فان سكوتها في
 ولا تغذر باللعن والعين ليس بعد في حقها

بجای مقتضای اذ حقت الزمة و لاجازة فی شریعت خداوندی که تعلیم آن است
 الخیر فیهم بها علم و زکی و منفرد است تعلم بخدای اعز شرفان طبع العالم و فیضه
 غنی کل عالم و عسمة و بایضا و زکوة و ان فی کل کلاما فی الکرم و مال
 بلوغ ادهی تبین البلاء و غلبه مقتضای استراحت و ذار اهل الصبر و الصبیحة و اد
 لی یجب حذرها و عدم زیارت و در کماله ازین عظمی و عظیم القیامه

ترجمه: بعد از آنکه وکیل و علم خود را در این کتاب که در این کتاب است و در این کتاب است
 و این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است
 و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است
 و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است
 و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است

ترجمه: این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است
 و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است
 و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است
 و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است
 و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است

ترجمه: این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است
 و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است
 و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است
 و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است
 و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است

ترجمه: این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است
 و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است
 و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است
 و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است
 و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است

ترجمه: این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است
 و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است
 و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است
 و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است
 و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است

وین رات احد هما قبل بتفریق پیدا اور دوسرا امر صلیحہ الکاح بینہما جلوی
العصیة الممراد عصیة بنفسه ای ذکر مقصد رانیتب لا توسط انتی اما العصیة
بالتغیر کالینت ذلک صارت عصیة الاخر فزولایة دعا علی موال الحنونة وکذا
العصیة مع التغیر کارخت مع تمت لا ولایة لها علی احتما معنونه علی ترتیب
تکرر و التجب ای قدم الجزء وین سهل

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

و لا یفتق بوجوه لذات بوی خویش و دیانیه دلیس و اسق لغو نیست است
 و انحراف عین اختیار نفس و عند بعض المتأخرین لغو است و نیز عین بکن
 کفو البیب الرجل الضعوفه الا ان تعاد من کفهم المعقل و النفقة نفس کفو
 لفقیره و انما تذل لضعفه و لغوه و هم من و هو ان نفقته بکن کفو لضعفه
 و کذا المعنیه بالتعریق لذل لان العجز علی اداء نفقه و وجوب تحقق
 فیه مع رادۃ نفقته و مقدار عجزه لغو لذات موال غنیمه هو المعجم

و انما تذل لضعفه و لغوه و هم من و هو ان نفقته بکن کفو لضعفه
 و کذا المعنیه بالتعریق لذل لان العجز علی اداء نفقه و وجوب تحقق
 فیه مع رادۃ نفقته و مقدار عجزه لغو لذات موال غنیمه هو المعجم

و انما تذل لضعفه و لغوه و هم من و هو ان نفقته بکن کفو لضعفه
 و کذا المعنیه بالتعریق لذل لان العجز علی اداء نفقه و وجوب تحقق
 فیه مع رادۃ نفقته و مقدار عجزه لغو لذات موال غنیمه هو المعجم

و انما تذل لضعفه و لغوه و هم من و هو ان نفقته بکن کفو لضعفه
 و کذا المعنیه بالتعریق لذل لان العجز علی اداء نفقه و وجوب تحقق
 فیه مع رادۃ نفقته و مقدار عجزه لغو لذات موال غنیمه هو المعجم

لان من عا دوا و قد یستعمل من ان یلین بحیة یقصد علی ذوالها
 وهو السور و الفقه و حرة فی ان یلین و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 بزیاد من عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 از عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 يجوز ان یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 احادیثها و یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا

ترجمه: این حدیث در مورد آنست که هر کس از عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا

شرح: این حدیث در مورد آنست که هر کس از عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا

توضیح: این حدیث در مورد آنست که هر کس از عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا

در حدیث: این حدیث در مورد آنست که هر کس از عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا

در حدیث: این حدیث در مورد آنست که هر کس از عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا
 و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا و قد یلین من عا دوا

وهو ما العشرة اوما تزوجها فالحبس في عتق الوطى او موت احد من الوطى بطلان قبل
وطى وخلوة صحت اي المحلوة الصحيحة ويسمى تفسيرها بان قلت لزوجك كيف
تقول قبل خلوة صحت فانه اذا كان قبل الخلوة الصحيحة كان قبل الوطى
قلت لا نسلم فانه يمكن ان يكون قبل الخلوة الصحيحة ولا يكون قبل الوطى بل في
بلا خلوة صحيحة نحو ان وطى مع وجود الابع الشرعي كصومر مضان ونحوه وهو
انكاح بلا ذكر محرم مع نفيه ونحوه وخزير وبهذا الذين من الخل فهو حرم
وبهذا العبد فهو حر.

[illegible]

وحب الابطال لوفيمته وان بين جنس لملكم وواحد زبون ووصفه قدس ولا عيب
متى بلأه في عقد فاسده من حلا وان على وجه المثل وراوا من مائتي اي
ان كان في المثل مائة بانيسش او اقل فمهر المثل وحب وان كان اكثر لا
تجب الزيادة وسبب السبب ومثله من وقت النكاح عند محمد وبه يفتي اهل
الدين من وقت النكاح في وقت يوم مسك الشهر يثبت السبب وان كان اقل
لا وعند ابن حنبل لا في يوسف يقتل من وقت انكاح كما في الكا ح لصحيح ومهر
مثلها مهر غيرها من ثمر ابيها وقت انعقد في يثبت مهر منها ثلثه بقوله
مهر منها ذيراد لا في معنى المصعد ثمرة وبالمالي يعني المدعى اي مهر المرأة
والثلاثة هو هي من ثمر ابيها القرأتين وابها الما لثالثه

ای بعد از او ما بین بجهله او قدر ما بینش مشرب باقی از اهرار و ریه و فیل زو به
 ادق الحقیقه الواسطه و له ذرث فیه آذون مدنی بقله انما دون ملک کفر
 و ان احتکاتی سهر فیه صله عجب کچم لیس بجای ای از احتوا قتل احدی
 لر یسوق همی و قال لا احرقد منی و ابی و ابی بینه زکات فی نبویه از ان لر یقظ
 فغند همای مختلفان نکل ثبت دعوت الحقیقه و ان حلق عجب محرر لیل و اما عت
 این حقیقه ای یسقی من لا یخفف لانه ای یخفف فی الکاح عبد و عیب محرر لیل

ترجمه: من بعد از او ما بین بجهله او قدر ما بینش مشرب باقی از اهرار و ریه و فیل زو به
 ادق الحقیقه الواسطه و له ذرث فیه آذون مدنی بقله انما دون ملک کفر
 و ان احتکاتی سهر فیه صله عجب کچم لیس بجای ای از احتوا قتل احدی
 لر یسوق همی و قال لا احرقد منی و ابی و ابی بینه زکات فی نبویه از ان لر یقظ
 فغند همای مختلفان نکل ثبت دعوت الحقیقه و ان حلق عجب محرر لیل و اما عت
 این حقیقه ای یسقی من لا یخفف لانه ای یخفف فی الکاح عبد و عیب محرر لیل

ترجمه: من بعد از او ما بین بجهله او قدر ما بینش مشرب باقی از اهرار و ریه و فیل زو به
 ادق الحقیقه الواسطه و له ذرث فیه آذون مدنی بقله انما دون ملک کفر
 و ان احتکاتی سهر فیه صله عجب کچم لیس بجای ای از احتوا قتل احدی
 لر یسوق همی و قال لا احرقد منی و ابی و ابی بینه زکات فی نبویه از ان لر یقظ
 فغند همای مختلفان نکل ثبت دعوت الحقیقه و ان حلق عجب محرر لیل و اما عت
 این حقیقه ای یسقی من لا یخفف لانه ای یخفف فی الکاح عبد و عیب محرر لیل

وفي قدره حال قيام انكاح القول لمن شهد له مهر المثل مع بيئته اي ان
 كان مهر المثل مساويا لما يدين عليه الزوج او اقل منه فالقول له مع اليمين وان
 كان مساويا لثمن المرأة واكثر منه فالقول به مع اليمين وان اقام بيئته
 قبلت شهادته المثل له اولها وذلك لان المرأة تدعى اسريادة ذن اقامت
 بيئته قبلت وان اقام الزوج وحده تقبل ايضا لان بيئته تقبل لدفع اليمين كما
 اذا اقام له زوج بيئته على رد الموديع الى المالك تقبل وان اقاما بيئتهما ان
 شهد له وبيئته ان شهد لها.

بَابُ زَكَاحِ الرِّقِيقِ وَالْكَافِرِ

كلمة الحق والكتاب والدين والامة وام الولد بلا اذن السيد موقوف
لجائزه بنفذه وان نرة بطل فان ك حوايا الاذن فالمهر عليه وبيع الحق
فيه لا الاخوان اي المكاتب والدم بربيل يسعين وتولد طفلها رجبية
لجائزه لا طلقها او فارقتها اي اذا تزوج بعبد بعد اذن مولاه فقال
المولى صلحها رجبية فهو حازه لان الطلاق اسرجعي يقتضي سنق المكاتب

مقدمہ اور کتابت کا بیان

[illegible][illegible]

۱۴۱۱
 ۱۴۱۲
 ۱۴۱۳
 ۱۴۱۴
 ۱۴۱۵
 ۱۴۱۶
 ۱۴۱۷
 ۱۴۱۸
 ۱۴۱۹
 ۱۴۲۰
 ۱۴۲۱
 ۱۴۲۲
 ۱۴۲۳
 ۱۴۲۴
 ۱۴۲۵
 ۱۴۲۶
 ۱۴۲۷
 ۱۴۲۸
 ۱۴۲۹
 ۱۴۳۰
 ۱۴۳۱
 ۱۴۳۲
 ۱۴۳۳
 ۱۴۳۴
 ۱۴۳۵
 ۱۴۳۶
 ۱۴۳۷
 ۱۴۳۸
 ۱۴۳۹
 ۱۴۴۰
 ۱۴۴۱
 ۱۴۴۲
 ۱۴۴۳
 ۱۴۴۴
 ۱۴۴۵
 ۱۴۴۶
 ۱۴۴۷
 ۱۴۴۸
 ۱۴۴۹
 ۱۴۵۰
 ۱۴۵۱
 ۱۴۵۲
 ۱۴۵۳
 ۱۴۵۴
 ۱۴۵۵
 ۱۴۵۶
 ۱۴۵۷
 ۱۴۵۸
 ۱۴۵۹
 ۱۴۶۰
 ۱۴۶۱
 ۱۴۶۲
 ۱۴۶۳
 ۱۴۶۴
 ۱۴۶۵
 ۱۴۶۶
 ۱۴۶۷
 ۱۴۶۸
 ۱۴۶۹
 ۱۴۷۰
 ۱۴۷۱
 ۱۴۷۲
 ۱۴۷۳
 ۱۴۷۴
 ۱۴۷۵
 ۱۴۷۶
 ۱۴۷۷
 ۱۴۷۸
 ۱۴۷۹
 ۱۴۸۰
 ۱۴۸۱
 ۱۴۸۲
 ۱۴۸۳
 ۱۴۸۴
 ۱۴۸۵
 ۱۴۸۶
 ۱۴۸۷
 ۱۴۸۸
 ۱۴۸۹
 ۱۴۹۰
 ۱۴۹۱
 ۱۴۹۲
 ۱۴۹۳
 ۱۴۹۴
 ۱۴۹۵
 ۱۴۹۶
 ۱۴۹۷
 ۱۴۹۸
 ۱۴۹۹
 ۱۵۰۰
 ۱۵۰۱
 ۱۵۰۲
 ۱۵۰۳
 ۱۵۰۴
 ۱۵۰۵
 ۱۵۰۶
 ۱۵۰۷
 ۱۵۰۸
 ۱۵۰۹
 ۱۵۱۰
 ۱۵۱۱
 ۱۵۱۲
 ۱۵۱۳
 ۱۵۱۴
 ۱۵۱۵
 ۱۵۱۶
 ۱۵۱۷
 ۱۵۱۸
 ۱۵۱۹
 ۱۵۲۰
 ۱۵۲۱
 ۱۵۲۲
 ۱۵۲۳
 ۱۵۲۴
 ۱۵۲۵
 ۱۵۲۶
 ۱۵۲۷
 ۱۵۲۸
 ۱۵۲۹
 ۱۵۳۰
 ۱۵۳۱
 ۱۵۳۲
 ۱۵۳۳
 ۱۵۳۴
 ۱۵۳۵
 ۱۵۳۶
 ۱۵۳۷
 ۱۵۳۸
 ۱۵۳۹
 ۱۵۴۰
 ۱۵۴۱
 ۱۵۴۲
 ۱۵۴۳
 ۱۵۴۴
 ۱۵۴۵
 ۱۵۴۶
 ۱۵۴۷
 ۱۵۴۸
 ۱۵۴۹
 ۱۵۵۰
 ۱۵۵۱
 ۱۵۵۲
 ۱۵۵۳
 ۱۵۵۴
 ۱۵۵۵
 ۱۵۵۶
 ۱۵۵۷
 ۱۵۵۸
 ۱۵۵۹
 ۱۵۶۰
 ۱۵۶۱
 ۱۵۶۲
 ۱۵۶۳
 ۱۵۶۴
 ۱۵۶۵
 ۱۵۶۶
 ۱۵۶۷
 ۱۵۶۸
 ۱۵۶۹
 ۱۵۷۰
 ۱۵۷۱
 ۱۵۷۲
 ۱۵۷۳
 ۱۵۷۴
 ۱۵۷۵
 ۱۵۷۶
 ۱۵۷۷
 ۱۵۷۸
 ۱۵۷۹
 ۱۵۸۰
 ۱۵۸۱
 ۱۵۸۲
 ۱۵۸۳
 ۱۵۸۴
 ۱۵۸۵
 ۱۵۸۶
 ۱۵۸۷
 ۱۵۸۸
 ۱۵۸۹
 ۱۵۹۰
 ۱۵۹۱
 ۱۵۹۲
 ۱۵۹۳
 ۱۵۹۴
 ۱۵۹۵
 ۱۵۹۶
 ۱۵۹۷
 ۱۵۹۸
 ۱۵۹۹
 ۱۶۰۰
 ۱۶۰۱
 ۱۶۰۲
 ۱۶۰۳
 ۱۶۰۴
 ۱۶۰۵
 ۱۶۰۶
 ۱۶۰۷
 ۱۶۰۸
 ۱۶۰۹
 ۱۶۱۰
 ۱۶۱۱
 ۱۶۱۲
 ۱۶۱۳
 ۱۶۱۴
 ۱۶۱۵
 ۱۶۱۶
 ۱۶۱۷
 ۱۶۱۸
 ۱۶۱۹
 ۱۶۲۰
 ۱۶۲۱
 ۱۶۲۲
 ۱۶۲۳
 ۱۶۲۴
 ۱۶۲۵
 ۱۶۲۶
 ۱۶۲۷
 ۱۶۲۸
 ۱۶۲۹
 ۱۶۳۰
 ۱۶۳۱
 ۱۶۳۲
 ۱۶۳۳
 ۱۶۳۴
 ۱۶۳۵
 ۱۶۳۶
 ۱۶۳۷
 ۱۶۳۸
 ۱۶۳۹
 ۱۶۴۰
 ۱۶۴۱
 ۱۶۴۲
 ۱۶۴۳
 ۱۶۴۴
 ۱۶۴۵
 ۱۶۴۶
 ۱۶۴۷
 ۱۶۴۸
 ۱۶۴۹
 ۱۶۵۰
 ۱۶۵۱
 ۱۶۵۲
 ۱۶۵۳
 ۱۶۵۴
 ۱۶۵۵
 ۱۶۵۶
 ۱۶۵۷
 ۱۶۵۸
 ۱۶۵۹
 ۱۶۶۰
 ۱۶۶۱
 ۱۶۶۲
 ۱۶۶۳
 ۱۶۶۴
 ۱۶۶۵
 ۱۶۶۶
 ۱۶۶۷
 ۱۶۶۸
 ۱۶۶۹
 ۱۶۷۰
 ۱۶۷۱
 ۱۶۷۲
 ۱۶۷۳
 ۱۶۷۴
 ۱۶۷۵
 ۱۶۷۶
 ۱۶۷۷
 ۱۶۷۸
 ۱۶۷۹
 ۱۶۸۰
 ۱۶۸۱
 ۱۶۸۲
 ۱۶۸۳
 ۱۶۸۴
 ۱۶۸۵
 ۱۶۸۶
 ۱۶۸۷
 ۱۶۸۸
 ۱۶۸۹
 ۱۶۹۰
 ۱۶۹۱
 ۱۶۹۲
 ۱۶۹۳
 ۱۶۹۴
 ۱۶۹۵
 ۱۶۹۶
 ۱۶۹۷
 ۱۶۹۸
 ۱۶۹۹
 ۱۷۰۰
 ۱۷۰۱
 ۱۷۰۲
 ۱۷۰۳
 ۱۷۰۴
 ۱۷۰۵
 ۱۷۰۶
 ۱۷۰۷
 ۱۷۰۸
 ۱۷۰۹
 ۱۷۱۰
 ۱۷۱۱
 ۱۷۱۲
 ۱۷۱۳
 ۱۷۱۴
 ۱۷۱۵
 ۱۷۱۶
 ۱۷۱۷
 ۱۷۱۸
 ۱۷۱۹
 ۱۷۲۰
 ۱۷۲۱
 ۱۷۲۲
 ۱۷۲۳
 ۱۷۲۴
 ۱۷۲۵

ولو خدمنه بلا استخدا منه ^{أي ان خدمت المولى بلا استخدا منه مع وجوب}
التبوية لا تسقط النفقة عن الزوج والتبوية مصدر بوا أن معانها وبوا أن
له اذ هيأت له منزلاً والمولى وإن لم يهيئ له منزلاً والتبوية تستداليه باعتبارها
انه يُمكن الزوج من ذلك وله انكاح عبده وامتنه مكرها أي يزوجه كل
واحد بلا رضاه ^{مقتضى تبوية} ولحقه قتل نفسه قبل الوطى ^{مقتضى تبوية} الهركه لا المولى امتنفتها
قبله أي قبل الوطى

لأنه يحمل بالقتل أخذ المهر في جزئيه بالحيوان أما في المهر في جزئيه في الحقة
فقطها لأن أخذ شيئا من كل المهر كان موت واما قال قتل المولى لأن بعد المولى

وعن بقول لا انقضاء ينقض نكاحك فانك بقوله مني بكسر الميم

عني وقول القبول اعتقت هذا كقول من اعتقه منك فهو اعتقه عليك فلما

ثبت الطلث انقضاء نكاحه وبطلان عليه انقضاء ما في كتابه من نكاحه

فانك قد نكحت مني فاني لا اهرق بعد ان ينفذ لاني لا اهرق الا بغيري

اليمين بخلاف النكاح وبطلانك الذي يثبت بطريق الانقضاء ملك فوري

فيثبت بعد الطلث في الزنا والافرة في ثوبه في حق النكاح حتى عند النكاح

فانك قد نكحت مني فاني لا اهرق بعد ان ينفذ لاني لا اهرق الا بغيري

اليمين بخلاف النكاح وبطلانك الذي يثبت بطريق الانقضاء ملك فوري

فيثبت بعد الطلث في الزنا والافرة في ثوبه في حق النكاح حتى عند النكاح

فانك قد نكحت مني فاني لا اهرق بعد ان ينفذ لاني لا اهرق الا بغيري

اليمين بخلاف النكاح وبطلانك الذي يثبت بطريق الانقضاء ملك فوري

فيثبت بعد الطلث في الزنا والافرة في ثوبه في حق النكاح حتى عند النكاح

فانك قد نكحت مني فاني لا اهرق بعد ان ينفذ لاني لا اهرق الا بغيري

اليمين بخلاف النكاح وبطلانك الذي يثبت بطريق الانقضاء ملك فوري

فيثبت بعد الطلث في الزنا والافرة في ثوبه في حق النكاح حتى عند النكاح

فانك قد نكحت مني فاني لا اهرق بعد ان ينفذ لاني لا اهرق الا بغيري

اليمين بخلاف النكاح وبطلانك الذي يثبت بطريق الانقضاء ملك فوري

فيثبت بعد الطلث في الزنا والافرة في ثوبه في حق النكاح حتى عند النكاح

کتاب الرضاع

بیتین یقتیل حلالین ونصف لا یصلحان الامومة الرضعة له وصیم واثرة

خروج مرضعة یمنع من اى الرضیع فالحولان ونصف تقول ان حیدته و

لما یخرج فیدلته حران وعند النماضی ثلثت خمس مقایات فیه ورضع

ما یخرج من ثلثبار فباحته ونصفه فان امر ثلاث بالآخر من الثلث هی الاثم

او موعظة الاب وكل منهما حلال ولا یتمثل من الرضاع وهی ثلث

مؤخر الاخر رضاعا لثلاث لا رضع من ولادته ولا رضع من الاخر رضاعا والاخر

رضاعا لثلاث والآخر رضاعا

تحریر: اگر کوئی شخص دو بچوں کو دیکھ کر کہے کہ میں نے ان کو دیکھا ہے اور ان کو

اپنے بچوں کے ساتھ دیکھا ہے تو یہ بچے ان کے والدین کے ہونے کی گواہی دیتے ہیں اور ان کو

اپنے بچوں کے ساتھ دیکھا ہے تو یہ بچے ان کے والدین کے ہونے کی گواہی دیتے ہیں اور ان کو

اپنے بچوں کے ساتھ دیکھا ہے تو یہ بچے ان کے والدین کے ہونے کی گواہی دیتے ہیں اور ان کو

اپنے بچوں کے ساتھ دیکھا ہے تو یہ بچے ان کے والدین کے ہونے کی گواہی دیتے ہیں اور ان کو

اپنے بچوں کے ساتھ دیکھا ہے تو یہ بچے ان کے والدین کے ہونے کی گواہی دیتے ہیں اور ان کو

اپنے بچوں کے ساتھ دیکھا ہے تو یہ بچے ان کے والدین کے ہونے کی گواہی دیتے ہیں اور ان کو

اپنے بچوں کے ساتھ دیکھا ہے تو یہ بچے ان کے والدین کے ہونے کی گواہی دیتے ہیں اور ان کو

اپنے بچوں کے ساتھ دیکھا ہے تو یہ بچے ان کے والدین کے ہونے کی گواہی دیتے ہیں اور ان کو

اپنے بچوں کے ساتھ دیکھا ہے تو یہ بچے ان کے والدین کے ہونے کی گواہی دیتے ہیں اور ان کو

اپنے بچوں کے ساتھ دیکھا ہے تو یہ بچے ان کے والدین کے ہونے کی گواہی دیتے ہیں اور ان کو

ولا كذلك من الرضاع وحدها ابنة اى جدة الابن نسبنا اما الله اذ امره وطولته ولا

كذلك من الرضا والغنى وعنده وأما الخواص أبا عبد الله عليه السلام وأما

مروطة الجيد الصنيعوا يجدوا أسدا ولا كذلك من اسرفوا ولا تنفس الصور اشلت

وَأَخَابِنِ الْمَرْأَةَ لَهَا جَمَاعًا يَلْزِمُهَا خَوَابِنِ الْمَرْأَةِ لَهَا إِذَا كَانَ مِنَ الرُّمَاتِ وَأَعْلَمَ

ان هذا امر قد لان ذكره في الاحكام ولما كانت السؤاة امر في الرجل كان الرجل اعلم

تذکرہ المرقاة
المجلد الاول

تَبَّتْ الْمَرْءَةُ

[illegible]

فلسفہ، لہذا قیصر نے اسے پھر کراچی میں جلاوطن کر دیا۔ اسی طرح ایک اور شخص جس کا نام کمال خان تھا، جو کہ ایک معروف صحافی اور ادیب تھا، کو بھی قیصر نے جلاوطن کر دیا۔ یہاں تک کہ قیصر نے اپنے دور میں جلاوطنی کو ایک سیاسی آلہ کار بنایا۔

۱۱
 چاہے کہ علم و ادب کا یہ عالم ہو کہ اس کے اندر سے وہ ایسی قوت نکلتی ہو کہ ہم اس قوت والے کے دلوں میں ہرگز گمراہی نہیں محسوس کرتے۔
 اس کے علاوہ اس کے اندر سے ایسی قوت نکلتی ہو کہ ہم اس قوت والے کے دلوں میں ہرگز گمراہی نہیں محسوس کرتے۔
 اس کے علاوہ اس کے اندر سے ایسی قوت نکلتی ہو کہ ہم اس قوت والے کے دلوں میں ہرگز گمراہی نہیں محسوس کرتے۔
 اس کے علاوہ اس کے اندر سے ایسی قوت نکلتی ہو کہ ہم اس قوت والے کے دلوں میں ہرگز گمراہی نہیں محسوس کرتے۔

این و آن هر چه می بیند و می شنود و می چشمت و می بویست و می طعمش شد
همه در این شوق و بخت و شایسته و زوهار و نور و عود و تخت و بخت و شایسته که آنرا

شاید که در این بخت و شایسته و زوهار و نور و عود و تخت و بخت و شایسته که آنرا
لاشک و این شایسته و زوهار و نور و عود و تخت و بخت و شایسته که آنرا
و بخت و شایسته و زوهار و نور و عود و تخت و بخت و شایسته که آنرا
و بخت و شایسته و زوهار و نور و عود و تخت و بخت و شایسته که آنرا

و بخت و شایسته و زوهار و نور و عود و تخت و بخت و شایسته که آنرا
و بخت و شایسته و زوهار و نور و عود و تخت و بخت و شایسته که آنرا
و بخت و شایسته و زوهار و نور و عود و تخت و بخت و شایسته که آنرا
و بخت و شایسته و زوهار و نور و عود و تخت و بخت و شایسته که آنرا

و بخت و شایسته و زوهار و نور و عود و تخت و بخت و شایسته که آنرا
و بخت و شایسته و زوهار و نور و عود و تخت و بخت و شایسته که آنرا
و بخت و شایسته و زوهار و نور و عود و تخت و بخت و شایسته که آنرا
و بخت و شایسته و زوهار و نور و عود و تخت و بخت و شایسته که آنرا

و بخت و شایسته و زوهار و نور و عود و تخت و بخت و شایسته که آنرا
و بخت و شایسته و زوهار و نور و عود و تخت و بخت و شایسته که آنرا
و بخت و شایسته و زوهار و نور و عود و تخت و بخت و شایسته که آنرا
و بخت و شایسته و زوهار و نور و عود و تخت و بخت و شایسته که آنرا

[illegible]

مجمع جهانی تقریرات و تفاسیر

کتاب الطلاق

احسنه طاعة فقط لا وطى فيه وحسنه وهو انى طيفه لغيره وطوره ولوى

حقيق الملوقة تفريق الشئ في طهار الاولي فيها لئمن تحيض واشهر في الريه

وأنصافه ورسائل المسنة ثلثان ثلثة أشهر فقولوا الشهر عطف على الظهار و

حَلَّ طَلَا قَتْلَ عَفِيبٍ الرُّومِ وَبَدَأَ عَلَيْهِ ثَلَاثُ أَوْ ثَمَانِ بَعْرَةٍ أَوْ مَرَّتَيْنِ فِي طَهْرِ

لا رجعة فيه او واحد في طهر وطيت فيه او حيض موطوءة وتجب رجعتها

طریق کا بیان

ترجمہ :- ظلالِ السیرت کے بارے میں محدث کو حقائق پر مبنی سے طرین میں اس سے حاصل کیے ہوئے ہیں۔

وہی فلاں ہے کہ میں نے اس کو دیکھا تھا۔ اچھا، اب اس کی کسٹ کو لیں اور اس کا فیرو۔ اب اس کے بعد جو مال

[illegible]

اس مضمون پر دوسرا ادا ہے، مگر قریب کے مطابق۔

[illegible]

یہاں سب سے پہلے ان کے افسانوں کا تذکرہ کرتے ہیں۔ ان کے افسانوں میں ان کی زندگی کے مختلف گوشوں کا عکس ملتا ہے۔ ان کے افسانوں میں ان کی زندگی کے مختلف گوشوں کا عکس ملتا ہے۔ ان کے افسانوں میں ان کی زندگی کے مختلف گوشوں کا عکس ملتا ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

بہی بھی نہ لکھتا کہ وہ کسی اور شخص کا نام لے کر لکھتا ہے۔

جدا جدا فرستاد تا کما فوق این نزد مدبران بر سر خطبه گفتند و خبری به پیش می رانیدند و از آنجا که در هر روز در هر مجلسی خبر و حدیثی می فرستادند و در هر روز

عزیز و عزیز دوست عزیز، ہمارے ہر ایک دوست کے لئے یہ کتاب ہے جو کہ ہر ایک کے لئے ہے۔
 ہر ایک کے لئے ہے۔ ہر ایک کے لئے ہے۔ ہر ایک کے لئے ہے۔

والى بيد ما او جنى الا ذكبا الطير والبطخ هو الا لا ير لانه لا يقترن بها عن امك و
 عبد بعض يقدوم نصف طلقه لو ثلثها او من واحد الى اثنين او ما بين واحد
 الى اثنين واحده فقولوا لواءه مبتدأ وخبره نصف طلقه قول من واحد الى
 الى ثلث لو ما بين واحدة الى ثلث ثلثان وبطلت انصاف طلقين ثلث ثلثه
 انصاف طلقين وفضل ثلث واحد الاول ان ثلثه انصاف طلقه يكون
 طلقه ونصف انصاف النصف فاصل طلقان واحد ثلثان ان كل نصف ينكح
 فاصل ثلث اول است طلق واحد الى ثلثين واحد ثلثي انصافها ولا قالوا لان
 حصل لهما من ثلثين الا اجزاء الى زيادة النصف

والى بيد ما او جنى الا ذكبا الطير والبطخ هو الا لا ير لانه لا يقترن بها عن امك و
 عبد بعض يقدوم نصف طلقه لو ثلثها او من واحد الى اثنين او ما بين واحد
 الى اثنين واحده فقولوا لواءه مبتدأ وخبره نصف طلقه قول من واحد الى
 الى ثلث لو ما بين واحدة الى ثلث ثلثان وبطلت انصاف طلقين ثلث ثلثه
 انصاف طلقين وفضل ثلث واحد الاول ان ثلثه انصاف طلقه يكون
 طلقه ونصف انصاف النصف فاصل طلقان واحد ثلثان ان كل نصف ينكح
 فاصل ثلث اول است طلق واحد الى ثلثين واحد ثلثي انصافها ولا قالوا لان
 حصل لهما من ثلثين الا اجزاء الى زيادة النصف

والى بيد ما او جنى الا ذكبا الطير والبطخ هو الا لا ير لانه لا يقترن بها عن امك و
 عبد بعض يقدوم نصف طلقه لو ثلثها او من واحد الى اثنين او ما بين واحد
 الى اثنين واحده فقولوا لواءه مبتدأ وخبره نصف طلقه قول من واحد الى
 الى ثلث لو ما بين واحدة الى ثلث ثلثان وبطلت انصاف طلقين ثلث ثلثه
 انصاف طلقين وفضل ثلث واحد الاول ان ثلثه انصاف طلقه يكون
 طلقه ونصف انصاف النصف فاصل طلقان واحد ثلثان ان كل نصف ينكح
 فاصل ثلث اول است طلق واحد الى ثلثين واحد ثلثي انصافها ولا قالوا لان
 حصل لهما من ثلثين الا اجزاء الى زيادة النصف

والیوم فلنہار مع فعل تمتد والوقت المطلق مع فعل لا تمتد فنقد وجوہ الشرط لیسلاً

لا یتغیر فی امریک بیدک یوم یقید مزید ونظن فی یوماً تزد و جک خانت طلق

اعلم ان الیوم اذا ترن بلعد تمتد یراد به النهار وادقون فعل غیر تمتد یراد به الوقت فذلک

لان غیر الترمین اذا انطلق بالفعل بلا یقید فی یکون متکلاً للکقولنا اتممت لستہ محلات تو لنا اتممت

فی لستہ فاذا کان بالفعل تمتد کالامر بایید کان اعیار تمتد ان یراد بالیوم فتمت اہنا

ترجمہ: اور یہ ہے ماضی کیں کا وقت ہوا ہے جیسے فکر ہو کہ ماضی تھا ماضی میں اس سے پہلے جو شے تھی اسے

اس کے وقت تک کہ وقت ہوا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا

اور اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا

اور اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا

اور اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا

اور اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا

اور اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا

اور اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا

اور اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا

اور اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا

اور اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا

اور اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا

اور اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا ماضی میں اس کے بعد کہ وقت ہو گیا

وان كان الفعل غير ممتد كقوله انطلق كان اختياره غير معتدا فيراد باليوم الوقت الحظ
ان لا قدوم خطا واضطرار بل ان لمعتبر في الاستدلال وعدمه الفعل الذي يتعلق به
اليوم هو الفعل الذي اُضيف اليه اليوم فالذي كوفي الهمزة في هذا الفصل من اليوم
يعمل على الوقت اذا قرن بفعل لا يمتد وانطلق من هذا القليل لينتظر المليل و
النهاري فمما زاد دليل على ان لمعتبر الفصل الذي يتعلق به اليوم وهو انطلق في قوله
اليوم تزوج فلما كانت طالق والمذكور في ايمان الهداية انه اذ قال يوما كلف فلانا
فانت طالق يتناول للنس والنهاية لان اليوم اذا قرن بفعل لا يمتد يراجه مطلق
الوقت واللام لا يمتد.

طریقہ برہانہ میں جو اس آئینہ کا ذکر ہے وہ

[illegible][illegible][illegible][illegible]

لان الواحد الاول وحيث بالحيثية فلو وقت لم يبق لك شيعة عمل يا معيا
 طابق وحده فبها واحدة او بعد وحده او مع واحد واحدة فبها
 اصل قبلها واحد واحدة فلان الواحد الاول وهو على نوعها ان لسان
 وصفت بالبعدية فانقصه فزوج واحدة متقدمة عنهما كذا لا تعد قد على
 الا بقا في العوالم خاص فبقا في الجمال فتكون بالواحدة الاولى والثانية
 متفادتين واما في مع واحد فبها في العوالم فبها في الجمال فبها في الجمال
 واحدة واحدة لان ذلك في الجمال فبها في الجمال فبها في الجمال

المراد من هذا ان الواحد الاول هو الذي لا يقبل في احد من العوالم
 والواحد الثاني هو الذي يقبل في احد من العوالم
 والواحد الثالث هو الذي يقبل في اكثر من واحد من العوالم
 والواحد الرابع هو الذي يقبل في جميع العوالم
 والواحد الخامس هو الذي يقبل في جميع العوالم
 والواحد السادس هو الذي يقبل في جميع العوالم
 والواحد السابع هو الذي يقبل في جميع العوالم
 والواحد الثامن هو الذي يقبل في جميع العوالم
 والواحد التاسع هو الذي يقبل في جميع العوالم
 والواحد العاشر هو الذي يقبل في جميع العوالم

فان الواحد الاول هو الذي لا يقبل في احد من العوالم
 والواحد الثاني هو الذي يقبل في احد من العوالم
 والواحد الثالث هو الذي يقبل في اكثر من واحد من العوالم
 والواحد الرابع هو الذي يقبل في جميع العوالم
 والواحد الخامس هو الذي يقبل في جميع العوالم
 والواحد السادس هو الذي يقبل في جميع العوالم
 والواحد السابع هو الذي يقبل في جميع العوالم
 والواحد الثامن هو الذي يقبل في جميع العوالم
 والواحد التاسع هو الذي يقبل في جميع العوالم
 والواحد العاشر هو الذي يقبل في جميع العوالم

فان الواحد الاول هو الذي لا يقبل في احد من العوالم
 والواحد الثاني هو الذي يقبل في احد من العوالم
 والواحد الثالث هو الذي يقبل في اكثر من واحد من العوالم
 والواحد الرابع هو الذي يقبل في جميع العوالم
 والواحد الخامس هو الذي يقبل في جميع العوالم
 والواحد السادس هو الذي يقبل في جميع العوالم
 والواحد السابع هو الذي يقبل في جميع العوالم
 والواحد الثامن هو الذي يقبل في جميع العوالم
 والواحد التاسع هو الذي يقبل في جميع العوالم
 والواحد العاشر هو الذي يقبل في جميع العوالم



لولا ان خلعت نفسی و حیات نفسی بتطبیقة استیوحد و ذکر فی ابدیة نہ تفرق و ہذا یستلزم

لوحہ و فی ہذا غلط و ہم من اسباب انفسی انہ انک تفرج و فیلذیہ و ایزن

حد ہذا نہ تفر و حد و رجیة لکن غلط اصریر و الاخری انہ انک و ہذا صم و لو

نہ انک بیدار فی تطبیقة و احتیاج تطبیقة و احتیاج بتفسیر ہذا و رجیة

و یو قال امریک بیدار و لوی شکت فقلت احتیاجت نفسی و حدیة او حیات و حدیة نفسی

از حدیہ و لوی شکت فقلت احتیاجت نفسی و حدیة او حیات و حدیة نفسی

از حدیہ و لوی شکت فقلت احتیاجت نفسی و حدیة او حیات و حدیة نفسی

از حدیہ و لوی شکت فقلت احتیاجت نفسی و حدیة او حیات و حدیة نفسی

از حدیہ و لوی شکت فقلت احتیاجت نفسی و حدیة او حیات و حدیة نفسی

از حدیہ و لوی شکت فقلت احتیاجت نفسی و حدیة او حیات و حدیة نفسی

از حدیہ و لوی شکت فقلت احتیاجت نفسی و حدیة او حیات و حدیة نفسی

از حدیہ و لوی شکت فقلت احتیاجت نفسی و حدیة او حیات و حدیة نفسی

از حدیہ و لوی شکت فقلت احتیاجت نفسی و حدیة او حیات و حدیة نفسی

از حدیہ و لوی شکت فقلت احتیاجت نفسی و حدیة او حیات و حدیة نفسی

از حدیہ و لوی شکت فقلت احتیاجت نفسی و حدیة او حیات و حدیة نفسی

از حدیہ و لوی شکت فقلت احتیاجت نفسی و حدیة او حیات و حدیة نفسی

از حدیہ و لوی شکت فقلت احتیاجت نفسی و حدیة او حیات و حدیة نفسی

از حدیہ و لوی شکت فقلت احتیاجت نفسی و حدیة او حیات و حدیة نفسی

ولی کما شئت من افعال واحد یا متعدی و در کلمه کما تفهولا معان کما فعل لازمات

و اغلب همیشه و لا تطعن بعد از ضم حرف مقول و لا تطعن بالرفع عطفا علی افعال

المضارع لکن تقدیر پس پس لها افعال لکن جمعا و لا تطعن و لی حیث شئت

ولی مستفید بها کهنس و لی کیف شئت بفتح حمیه و لی لکن ان لکن شئت

کاسر و ح را به اوست و اوست و ان نوت شد و در و ی و واحد با ننگه ادبیا لقب فوجیه

و ان لکن یوشینا اشارت هذا قول بی حقیقه و لا حاصله ان الکیفیه مغرغه بها

لا اصل لعلاق فتعبر حمیه ان لکن افعال و ان شئت و ان و ان شئت و ان شئت

لی شئت و ان شئت و تم بانفعال علیه و ان شئت انفع حقه

و کما شئت من افعال واحد یا متعدی و در کلمه کما تفهولا معان کما فعل لازمات

و اغلب همیشه و لا تطعن بعد از ضم حرف مقول و لا تطعن بالرفع عطفا علی افعال

المضارع لکن تقدیر پس پس لها افعال لکن جمعا و لا تطعن و لی حیث شئت

ولی مستفید بها کهنس و لی کیف شئت بفتح حمیه و لی لکن ان لکن شئت

کاسر و ح را به اوست و اوست و ان نوت شد و در و ی و واحد با ننگه ادبیا لقب فوجیه

و ان لکن یوشینا اشارت هذا قول بی حقیقه و لا حاصله ان الکیفیه مغرغه بها

لا اصل لعلاق فتعبر حمیه ان لکن افعال و ان شئت و ان و ان شئت و ان شئت

لی شئت و ان شئت و تم بانفعال علیه و ان شئت انفع حقه

و کما شئت من افعال واحد یا متعدی و در کلمه کما تفهولا معان کما فعل لازمات

بَابُ الْخَفَرِ الْطَّلَاقِ

شَرُّهُ صَحَّةُ الْمَرْءِ أَوْ لُضَادَةُ لِبَنِيهِ وَلَا تَطْلُقُ أَحَبِيَّةً لِأَنَّ لَهَا كَلِمَتَيْنِ قَامَتِ كَلِمَةُ
 فَكَيْفَ هُنَّ كَلِمَتَانِ وَفَضْلٌ عَنْهُمَا طَلَا قُلٌّ لِرُوحَتِهِ وَكَلِمَةُ الْوُجُودِ لِلْعَلَّاقِ وَفَتْ
 التَّعْلِيقِ أَوْ قَامَ لِأَجَنِيَّةٍ أَنْ يَكُونَ مِنْهَا قَامَتْ لَهَا كَلِمَتَانِ الْوُجُودِ الْإِضَادَةِ إِلَى
 الْعَلَّاقِ وَعَنْدَ الْمُنَاسَخَةِ لَا يَقَعُ وَالْمُرَادُ بِالْإِضَادَةِ فِي هَذَا تَعْلِيقُ قَطْعِ الطَّلَاقِ بِالْمَرْءِ
 وَلَوْ أَنَّ لَمْ يَكُنْ يُوْذَى وَأَدَاوُ كُلِّ نَحْوِ كُلِّ امْرَأَةٍ تَدْخُلُ فِيهِ رَفْعُ طَائِفٍ وَكَلِمَةُ
 وَهِيَ وَهِيَ مَا تَقِيَّتُ لَمْ يَكُنْ لِيَمِينِ إِذَا وَجَدَ سَمْعَهُ مُرَدَّ لَفِ طَلَا فَانْ تَكُنْ بَعْدَ
 التَّلَاقِ الْمُرَادُ بِهَذَا لَمْ يَكُنْ يَطْلُقُ إِلَّا بِهَذَا بِسَطْلَانِ تَقْلِيلٍ .

قَوْلُهُ طَلَا قُلٌّ لِرُوحَتِهِ وَكَلِمَةُ الْوُجُودِ لِلْعَلَّاقِ وَفَتْ التَّعْلِيقِ أَوْ قَامَ لِأَجَنِيَّةٍ أَنْ يَكُونَ مِنْهَا قَامَتْ لَهَا كَلِمَتَانِ الْوُجُودِ الْإِضَادَةِ إِلَى
 الْعَلَّاقِ وَعَنْدَ الْمُنَاسَخَةِ لَا يَقَعُ وَالْمُرَادُ بِالْإِضَادَةِ فِي هَذَا تَعْلِيقُ قَطْعِ الطَّلَاقِ بِالْمَرْءِ
 وَلَوْ أَنَّ لَمْ يَكُنْ يُوْذَى وَأَدَاوُ كُلِّ نَحْوِ كُلِّ امْرَأَةٍ تَدْخُلُ فِيهِ رَفْعُ طَائِفٍ وَكَلِمَةُ
 وَهِيَ وَهِيَ مَا تَقِيَّتُ لَمْ يَكُنْ لِيَمِينِ إِذَا وَجَدَ سَمْعَهُ مُرَدَّ لَفِ طَلَا فَانْ تَكُنْ بَعْدَ
 التَّلَاقِ الْمُرَادُ بِهَذَا لَمْ يَكُنْ يَطْلُقُ إِلَّا بِهَذَا بِسَطْلَانِ تَقْلِيلٍ .

قَوْلُهُ طَلَا قُلٌّ لِرُوحَتِهِ وَكَلِمَةُ الْوُجُودِ لِلْعَلَّاقِ وَفَتْ التَّعْلِيقِ أَوْ قَامَ لِأَجَنِيَّةٍ أَنْ يَكُونَ مِنْهَا قَامَتْ لَهَا كَلِمَتَانِ الْوُجُودِ الْإِضَادَةِ إِلَى
 الْعَلَّاقِ وَعَنْدَ الْمُنَاسَخَةِ لَا يَقَعُ وَالْمُرَادُ بِالْإِضَادَةِ فِي هَذَا تَعْلِيقُ قَطْعِ الطَّلَاقِ بِالْمَرْءِ
 وَلَوْ أَنَّ لَمْ يَكُنْ يُوْذَى وَأَدَاوُ كُلِّ نَحْوِ كُلِّ امْرَأَةٍ تَدْخُلُ فِيهِ رَفْعُ طَائِفٍ وَكَلِمَةُ
 وَهِيَ وَهِيَ مَا تَقِيَّتُ لَمْ يَكُنْ لِيَمِينِ إِذَا وَجَدَ سَمْعَهُ مُرَدَّ لَفِ طَلَا فَانْ تَكُنْ بَعْدَ
 التَّلَاقِ الْمُرَادُ بِهَذَا لَمْ يَكُنْ يَطْلُقُ إِلَّا بِهَذَا بِسَطْلَانِ تَقْلِيلٍ .

قَوْلُهُ طَلَا قُلٌّ لِرُوحَتِهِ وَكَلِمَةُ الْوُجُودِ لِلْعَلَّاقِ وَفَتْ التَّعْلِيقِ أَوْ قَامَ لِأَجَنِيَّةٍ أَنْ يَكُونَ مِنْهَا قَامَتْ لَهَا كَلِمَتَانِ الْوُجُودِ الْإِضَادَةِ إِلَى
 الْعَلَّاقِ وَعَنْدَ الْمُنَاسَخَةِ لَا يَقَعُ وَالْمُرَادُ بِالْإِضَادَةِ فِي هَذَا تَعْلِيقُ قَطْعِ الطَّلَاقِ بِالْمَرْءِ
 وَلَوْ أَنَّ لَمْ يَكُنْ يُوْذَى وَأَدَاوُ كُلِّ نَحْوِ كُلِّ امْرَأَةٍ تَدْخُلُ فِيهِ رَفْعُ طَائِفٍ وَكَلِمَةُ
 وَهِيَ وَهِيَ مَا تَقِيَّتُ لَمْ يَكُنْ لِيَمِينِ إِذَا وَجَدَ سَمْعَهُ مُرَدَّ لَفِ طَلَا فَانْ تَكُنْ بَعْدَ
 التَّلَاقِ الْمُرَادُ بِهَذَا لَمْ يَكُنْ يَطْلُقُ إِلَّا بِهَذَا بِسَطْلَانِ تَقْلِيلٍ .

انفق عمر المثل قيل هو مقنا واجرة الوصل لم كان ثوبا حللا وكذا الوصل عتق امته
 ويريهم واجبا به في الوجه في النور شعرا ويعيب العقر وكان رجعة ووقال انت
 طالق لان شاه الله تعالى مستغلا او ماتت قبل قوله ان شاه الله تعالى لم يقيم ولو مات
 هو يقيم اي لو قال مات طالق فاحذف في الكلام ان شاه الله تعالى فمات قبل تمامه
 وفي است طالق ثلث الاثنتين يقيم واحدة في الواحدة ثلثين.

آیات طلاق المریض

المترخص انما يصير ذاك بطلاق ولا يصح له ان يفسد من تلقف مؤنه بيب
 حاله لهداك بمريض او غير ذلک من مرض وغيره انما مصلحته خارج
 الهمية وقد زينه اى على انما مصلحته فى الهية ومن سارر حلا او قد رفقنا
 فى قتدا پس در جرحه مريض باى عن طعنوا النای مؤقنات زوجته وهو كذا
 وكانت يذلت استهبا و بغيره و شوت خلاف السائقه واعلم ان الخلاف نه اذا
 طلقه اثبت لان طلاقه فى غير النقا

مريض المریض

المريض المریض هو الذى لا يقدر على ان يفسد من تلقف مؤنه بيب
 حاله لهداك بمريض او غير ذلک من مرض وغيره انما مصلحته خارج
 الهمية وقد زينه اى على انما مصلحته فى الهية ومن سارر حلا او قد رفقنا
 فى قتدا پس در جرحه مريض باى عن طعنوا النای مؤقنات زوجته وهو كذا
 وكانت يذلت استهبا و بغيره و شوت خلاف السائقه واعلم ان الخلاف نه اذا
 طلقه اثبت لان طلاقه فى غير النقا

المريض المریض هو الذى لا يقدر على ان يفسد من تلقف مؤنه بيب
 حاله لهداك بمريض او غير ذلک من مرض وغيره انما مصلحته خارج
 الهمية وقد زينه اى على انما مصلحته فى الهية ومن سارر حلا او قد رفقنا
 فى قتدا پس در جرحه مريض باى عن طعنوا النای مؤقنات زوجته وهو كذا
 وكانت يذلت استهبا و بغيره و شوت خلاف السائقه واعلم ان الخلاف نه اذا
 طلقه اثبت لان طلاقه فى غير النقا

و کہ این جناب با کنایات ماعندنا لان امرأۃ ایضا چون و لسان عند و نزلت
 الکلیات رو جملہ این خاتما لاترت ایضا فلا غایبیت بالطرقة بقی عتک فهو
 الحق التزام و کذا طالبہ رجعیہ طمقت ثلثای طلبت من المریض رجعیہ و ظمها
 ثلث شوت عندنا و من انہ فیکت من رو و جملہ علی الذل و الاله و تعت لیسینوت
 بابا نشت لا بتقبیلها من الزوج و من لا غنیای مرضیای تذنیای مریضه مثلا
 لو نعت الفرة بلعنان شوت نان هذا ملحق بتعلق الشلاق بفعل لاند المرأة
 مناد لا ینزلها من الفصیر مکتب لدنم العار عن نفسها اذ الی منها مریضا کذلک ای
 حلفی مریض من زمان لا یقریک ارضاعا شهر فله یقریک حتی مضت لکدای و وقت
 البیونۃ نغروان شوت

ترجمہ: ای سرکار کائنات درودے علیک و علی عورت و علی مریض و علی کتب و علی عیال و علی
 کما لکنت و عیال علی عیال و مریض علی مریض و کما لکنت و عیال علی عیال و مریض علی مریض
 عیال و عیال علی عیال و مریض علی مریض و کما لکنت و عیال علی عیال و مریض علی مریض
 سر حلفی مریض من زمان لا یقریک ارضاعا شهر فله یقریک حتی مضت لکدای و وقت
 البیونۃ نغروان شوت

ترجمہ: و عیال و عیال علی عیال و مریض علی مریض و کما لکنت و عیال علی عیال و مریض علی مریض
 عیال و عیال علی عیال و مریض علی مریض و کما لکنت و عیال علی عیال و مریض علی مریض
 سر حلفی مریض من زمان لا یقریک ارضاعا شهر فله یقریک حتی مضت لکدای و وقت
 البیونۃ نغروان شوت

ترجمہ: و عیال و عیال علی عیال و مریض علی مریض و کما لکنت و عیال علی عیال و مریض علی مریض
 عیال و عیال علی عیال و مریض علی مریض و کما لکنت و عیال علی عیال و مریض علی مریض
 سر حلفی مریض من زمان لا یقریک ارضاعا شهر فله یقریک حتی مضت لکدای و وقت
 البیونۃ نغروان شوت

و من قرعها فخاراً لم یبیت مشکياً او حرق من هو حرق و ان فی صفا فقتل او خلیس

بقدر اخص ما در جرح صحیح ان طلاق است الا فی اشیاء هو کذا یبک لا یترب کذا لا یفتقه

و بحرقه لغت و لغت و من طقت ثغاباً امرها و لا یأمرها غیره ای غیر من و غیر

تو مانت لا یترب و لا یفتق و ان فی طلاق و من طقت و من طقت و من طقت

فان طقت علی یقرع لکن فی حلق طلاق صحیح و من طقت و من طقت

و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت

و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت

و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت

و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت

و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت

و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت

و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت

و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت

و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت

و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت

و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت

و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت

و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت

و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت

و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت

و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت و من طقت

فكون الولد لجميع وهو ان يلاقية ثلثه فكل حسب زواجر من كس ثلثه فكلها
 في مرضه فوافقوا ورضي واما الاول من حيث من لا يرضى من لهم تمت ووعظ
 الثلث بشروط ووجد في مرضه من سلفه بغير وقت كحجب وفضل حتى توث ولا
 اذا علق في صحته وانه عن غفل نفسه توث صوابا كان التعلق في مرضه او لا
 وفضل في حقه بد كالمقام مع لاحسن او لم يزل له منه كالمقام وصالوة النظر
 وكلاهما لا يرضى وان علق لغيره اياها كان التعلق والتشروط في مرضه لغرض
 لها منه بد لا توث وان توث ليس لها منه توث وان كان التعلق في حقه لا توث
 الا بغيره لغيره عند في حقيقه والى يوسف خلاف الحمد وزفي

والمعنى ان يلاقية ثلثه فكل حسب زواجر من كس ثلثه فكلها
 في مرضه فوافقوا ورضي واما الاول من حيث من لا يرضى من لهم تمت ووعظ
 الثلث بشروط ووجد في مرضه من سلفه بغير وقت كحجب وفضل حتى توث ولا
 اذا علق في صحته وانه عن غفل نفسه توث صوابا كان التعلق في مرضه او لا
 وفضل في حقه بد كالمقام مع لاحسن او لم يزل له منه كالمقام وصالوة النظر
 وكلاهما لا يرضى وان علق لغيره اياها كان التعلق والتشروط في مرضه لغرض
 لها منه بد لا توث وان توث ليس لها منه توث وان كان التعلق في حقه لا توث
 الا بغيره لغيره عند في حقيقه والى يوسف خلاف الحمد وزفي

فكون الولد لجميع وهو ان يلاقية ثلثه فكل حسب زواجر من كس ثلثه فكلها
 في مرضه فوافقوا ورضي واما الاول من حيث من لا يرضى من لهم تمت ووعظ
 الثلث بشروط ووجد في مرضه من سلفه بغير وقت كحجب وفضل حتى توث ولا
 اذا علق في صحته وانه عن غفل نفسه توث صوابا كان التعلق في مرضه او لا
 وفضل في حقه بد كالمقام مع لاحسن او لم يزل له منه كالمقام وصالوة النظر
 وكلاهما لا يرضى وان علق لغيره اياها كان التعلق والتشروط في مرضه لغرض
 لها منه بد لا توث وان توث ليس لها منه توث وان كان التعلق في حقه لا توث
 الا بغيره لغيره عند في حقيقه والى يوسف خلاف الحمد وزفي

فكون الولد لجميع وهو ان يلاقية ثلثه فكل حسب زواجر من كس ثلثه فكلها
 في مرضه فوافقوا ورضي واما الاول من حيث من لا يرضى من لهم تمت ووعظ
 الثلث بشروط ووجد في مرضه من سلفه بغير وقت كحجب وفضل حتى توث ولا
 اذا علق في صحته وانه عن غفل نفسه توث صوابا كان التعلق في مرضه او لا
 وفضل في حقه بد كالمقام مع لاحسن او لم يزل له منه كالمقام وصالوة النظر
 وكلاهما لا يرضى وان علق لغيره اياها كان التعلق والتشروط في مرضه لغرض
 لها منه بد لا توث وان توث ليس لها منه توث وان كان التعلق في حقه لا توث
 الا بغيره لغيره عند في حقيقه والى يوسف خلاف الحمد وزفي

بَابُ الرَّجْعَةِ

هو في العدة لأجل ما كان من طلاق أو نكاح أو غيرها من أحوال العدة

أو نكاح أو غيرها من أحوال العدة

أو نكاح أو غيرها من أحوال العدة

أو نكاح أو غيرها من أحوال العدة

أو نكاح أو غيرها من أحوال العدة

أو نكاح أو غيرها من أحوال العدة

رَجْعَةُ كَاهِنَانِ

أو نكاح أو غيرها من أحوال العدة

أو نكاح أو غيرها من أحوال العدة

أو نكاح أو غيرها من أحوال العدة

أو نكاح أو غيرها من أحوال العدة

أو نكاح أو غيرها من أحوال العدة

أو نكاح أو غيرها من أحوال العدة

أو نكاح أو غيرها من أحوال العدة

أو نكاح أو غيرها من أحوال العدة

أو نكاح أو غيرها من أحوال العدة

أو نكاح أو غيرها من أحوال العدة

أو نكاح أو غيرها من أحوال العدة

أو نكاح أو غيرها من أحوال العدة

من سقط دم من بعد العشرة أو ما يست ولا قل هذا لا يحل تقبله أو مجزئ عليها
 وقت فرض الوضوء فتقبله ولو نبت غسل عضو راجع وفيما ذكره لا يرى نسيب
 غسله أو من العصب لم يأنضج الرجعة لأنه لا اعتدله دون العضو فكأنه لم يأنضج
 ومفت عنه ولو طلق حائلاً أو من مذرت منكر أو طهرها فإنه الرجعة أي طلق
 امرأته وهي حرة فعل فأنكر وطهرها فمذرت رجعة قلنا قوله نسيب الرجعة تأهل
 لأن وجود حمل وقت الطلاق يمنع من رجعة ^{بعض} ذوات الأقل من ستة أشهر
 من وقت لطلاق فإذا ولدت انقضت العدة فلا طهر الرجعة.

[illegible][illegible][illegible]

هذا عند تجمیع و عند تعدد من استیلا بکثر طوطی فی وجوه قائل بکفی مجرد
 لان کلام استدلالاً بقوله قد قل حقاً شکراً زجراً علیاً و اما حدیث فضیلت و هو حدیث
 مشهور تجوز الزبادیه هل کتاب نیکون التحلیل بدون الطوطی مخالف
 للحدیث المشهور حقاً یوقض القاضی به لا ینفذ المصرا حق یحلل لا سیدها
 المصرا حق هو صبی قلب بلوغ و یجب ابع مثله و لا یهد من ان یتحرک البتة و
 شکی

ترجمہ: یہ مقدمہ تھا کہ اس مسئلہ میں جو روایتیں آئیں کہ ایک مسافر نے زبادی کھائی تو اس نے کہا میں نے
 نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے
 اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے
 اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے
 اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے

تفسیر: مسئلہ ترغیر قتل و غیرہ میں ہے کہ تینوں میں سے ایک کو قتل کیا جائے تو اس کو قتل کیا جائے
 جس کی طرف اشارہ کیا جائے اور اس میں ہے کہ تینوں میں سے ایک کو قتل کیا جائے تو اس کو قتل کیا جائے
 جس کی طرف اشارہ کیا جائے اور اس میں ہے کہ تینوں میں سے ایک کو قتل کیا جائے تو اس کو قتل کیا جائے
 جس کی طرف اشارہ کیا جائے اور اس میں ہے کہ تینوں میں سے ایک کو قتل کیا جائے تو اس کو قتل کیا جائے
 جس کی طرف اشارہ کیا جائے اور اس میں ہے کہ تینوں میں سے ایک کو قتل کیا جائے تو اس کو قتل کیا جائے

ترجمہ: یہ مقدمہ تھا کہ اس مسئلہ میں جو روایتیں آئیں کہ ایک مسافر نے زبادی کھائی تو اس نے کہا میں نے
 نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے
 اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے
 اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے
 اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے

ترجمہ: یہ مقدمہ تھا کہ اس مسئلہ میں جو روایتیں آئیں کہ ایک مسافر نے زبادی کھائی تو اس نے کہا میں نے
 نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے
 اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے
 اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے
 اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے اور اس نے کہا کہ اس نے نماز پڑھ لی ہے

حی و کس بعد موقت از رعتا شهر و لم یفرجا ان تو حده و یسقط الخلف

حتی لو نکحها و لم یفرجا احد ذلت لاشان انک الخلف الموبس ان ما یفرج

یفرجا البعد شهر و شش تا بنه ان نکحها و نه یفرجا ربعه شهر و شش تا

و هذا معنی توبه فتنی با حزی بن مصبت و نه یفرجا بعد کا و شاپ بلاقی نه

اخری که بلاقی بعد ثابت بقول بلاقی ای ملا قوتان و فی الخلف بعد ثابت

لا اریذ و قوی یفرجا انک و لا تین با الا بعد

ترجمه اینها و انک ای بود که اگر در وقت قربت نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح

چون اگر نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح

و اینها در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح

و اینها در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح

و اینها در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح

و اینها در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح

و اینها در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح

و اینها در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح

و اینها در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح

و اینها در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح

و اینها در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح و در وقت نه نکح

ای الی الحلف سبب دادرش است مطلقاً من عذر قریب بقی الحلف لا یصور قریباً
فلم یتم الی من یکن لم یبق الا سبب دادرش بعد از دادرش تا یتم الحلف
لا یصور الا بقائه فی من یکن لم یبق الا سبب دادرش بعد از دادرش تا یتم الحلف
و یقی الحلف بعد از دادرش فی من یکن لم یبق الا سبب دادرش بعد از دادرش تا یتم الحلف
تجب انکاف ذلک و ان کان الحلف بغیر طلاق و تراسی الحلف یضدان کان بطلاً نهیاً

لا يبقى لأن الترتيب يطل على خلق بقوله: **بِذَلِكَ** لا أقرب شهرين وشهرين بعد هذين شهرين أيلاذ علات **لَوْ** بعد يوم والله لا أقرب شهرين بعد الشهرين الأولين أي قل والله لا أقرب شهرين ومكنت بومأشوق ال والله لا أقرب شهرين بعد شهرين لا ذين لو مكن موبيا.

ترجمہ :- میں (موت) جس کی صورت میں میری موت ہو کر رہی ہو گی وہاں ہر لمحہ میری زندگی ہو گی۔ جس کی صورت میں میری موت ہو کر رہی ہو گی وہاں ہر لمحہ میری زندگی ہو گی۔ جس کی صورت میں میری موت ہو کر رہی ہو گی وہاں ہر لمحہ میری زندگی ہو گی۔

[illegible]

۱۴۰۰ قمری ۱۲۰۰ شمسی

وإن نوى التحريم أوله ينوشيه ثانياً لا بد وقيل هو وكل صل على حرام

وهو حرام بدست راست کبر و مبردی حرام: صدق بلا نیست

للحرف وبه يفتى

۱ - آسان - در نوازش

ترجمہ: اگر کسی نے اپنے اور نام کر کے، کچھ بھیست رکھا تو اس کا جو عاصی اور اسفل تھا، اسے الگ کر کے باقی اور جسے الگ کر

کر دیا تو اسے الگ کر دیا۔ اور اگر وہ اور دیکھے، اگر جو میرے دیکھے، یا کسی اور دیکھے، تو اسے الگ کر دیا۔ اور اگر وہ اور دیکھے، تو اسے الگ کر دیا۔

ترجمہ: اگر کوئی شخص نام میں یہ قسم کھائے، تو اسے الگ کر دیا۔ اور اگر وہ اور دیکھے، تو اسے الگ کر دیا۔ اور اگر وہ اور دیکھے، تو اسے الگ کر دیا۔

ترجمہ: اگر کوئی شخص نام میں یہ قسم کھائے، تو اسے الگ کر دیا۔ اور اگر وہ اور دیکھے، تو اسے الگ کر دیا۔ اور اگر وہ اور دیکھے، تو اسے الگ کر دیا۔

ترجمہ: اگر کوئی شخص نام میں یہ قسم کھائے، تو اسے الگ کر دیا۔ اور اگر وہ اور دیکھے، تو اسے الگ کر دیا۔ اور اگر وہ اور دیکھے، تو اسے الگ کر دیا۔

ترجمہ: اگر کوئی شخص نام میں یہ قسم کھائے، تو اسے الگ کر دیا۔ اور اگر وہ اور دیکھے، تو اسے الگ کر دیا۔ اور اگر وہ اور دیکھے، تو اسے الگ کر دیا۔

وثلثة در اهر في التلاثة ومن اختفت على عبد لها اس على سوادتها من خذنه

ثلاثة ان قد است و من كان عجزت وان طست ثلث نصف وعلى نصف درهم

فطلقها واحدة تقع في الاول ثمانية بثلثة الالف وثلثة ستة رجعية بلا شيء

عند ابى حنيفة اما عند من يقع بائن يثلث نصف فانى داقت طلقا

بالف جعلت الالف عوضا لثلث فان طلقها واحدة يجب ثلث الالف لان اجزاء

العوض منقصة على اجزاء العوض

فان طلقها واحدة يجب ثلث الالف لان اجزاء

العوض منقصة على اجزاء العوض

فان طلقها واحدة يجب ثلث الالف لان اجزاء

العوض منقصة على اجزاء العوض

فان طلقها واحدة يجب ثلث الالف لان اجزاء

العوض منقصة على اجزاء العوض

فان طلقها واحدة يجب ثلث الالف لان اجزاء

العوض منقصة على اجزاء العوض

فان طلقها واحدة يجب ثلث الالف لان اجزاء

العوض منقصة على اجزاء العوض

فان طلقها واحدة يجب ثلث الالف لان اجزاء

العوض منقصة على اجزاء العوض

فان طلقها واحدة يجب ثلث الالف لان اجزاء

العوض منقصة على اجزاء العوض

فان طلقها واحدة يجب ثلث الالف لان اجزاء

العوض منقصة على اجزاء العوض

ولی است عین حسرتی بلا کای من بوی ابدامه ز عهد صحتی ای بیست و دال بوی
 انظر ان سب و این سه بنو متینا لیزد بابت عین حرم کای صغ ما تونی من طلال
 لوظه اروانت علی حرم بکظهوری ظهار لا عیرو ان بوی طلاق و ابله و خمس
 الطهار جزو جبهه یکم بصره من استه و لا متن لکها لا مرهاتوی هر منما
 ثم بجازت و پانص علی کظهوری لکله تب سب کفار و هم عین رقبه
 و جاز فی السمر و لکانه و نه حلانعت نفی و تحقیق فی افعال و بقیه
 فی حمل اطلاق علی اسبق و اندک و الا نئی و تصغیر و بکبار و اصغای
 من یکون فی اذنه و قر شام ایامهم اصلا ینبغی ان یخول لانه فان حشر

ترجمه: اولی آنکه عین حسرتی بلا کای من بوی ابدامه ز عهد صحتی ای بیست و دال بوی
 انظر ان سب و این سه بنو متینا لیزد بابت عین حرم کای صغ ما تونی من طلال
 لوظه اروانت علی حرم بکظهوری ظهار لا عیرو ان بوی طلاق و ابله و خمس
 الطهار جزو جبهه یکم بصره من استه و لا متن لکها لا مرهاتوی هر منما
 ثم بجازت و پانص علی کظهوری لکله تب سب کفار و هم عین رقبه
 و جاز فی السمر و لکانه و نه حلانعت نفی و تحقیق فی افعال و بقیه
 فی حمل اطلاق علی اسبق و اندک و الا نئی و تصغیر و بکبار و اصغای
 من یکون فی اذنه و قر شام ایامهم اصلا ینبغی ان یخول لانه فان حشر

ترجمه: اولی آنکه عین حسرتی بلا کای من بوی ابدامه ز عهد صحتی ای بیست و دال بوی
 انظر ان سب و این سه بنو متینا لیزد بابت عین حرم کای صغ ما تونی من طلال
 لوظه اروانت علی حرم بکظهوری ظهار لا عیرو ان بوی طلاق و ابله و خمس
 الطهار جزو جبهه یکم بصره من استه و لا متن لکها لا مرهاتوی هر منما
 ثم بجازت و پانص علی کظهوری لکله تب سب کفار و هم عین رقبه
 و جاز فی السمر و لکانه و نه حلانعت نفی و تحقیق فی افعال و بقیه
 فی حمل اطلاق علی اسبق و اندک و الا نئی و تصغیر و بکبار و اصغای
 من یکون فی اذنه و قر شام ایامهم اصلا ینبغی ان یخول لانه فان حشر

مجله

والاعز وحقوۃ احدی یأمرہ وخلقہ عیب من حدان وحقا لم یؤدبہ

وہوۃ قویۃ بنیۃ کڈرنہ وایقان نصف عیدہ وشرایقہ لا فانت حسن لہ

لا لاجی و معنون لا عقل بھزار حسن چن و نفیق و بیض و عیداد و اتماما

اور جگہ اولیہ و چن من جانب و لامد و لا مکتات اذی بعض مدائہ و عاق

نصف عید مشترک لہ و نہ بعد مدائہ لایہ انقض نصف صاحبہ فی ملکہ

لہ و یخانی فی ملک نفیق بالصلح و عید ہا بچور دا کان لفق موسرا

وہوۃ قویۃ بنیۃ کڈرنہ وایقان نصف عیدہ وشرایقہ لا فانت حسن لہ

لا لاجی و معنون لا عقل بھزار حسن چن و نفیق و بیض و عیداد و اتماما

اور جگہ اولیہ و چن من جانب و لامد و لا مکتات اذی بعض مدائہ و عاق

نصف عید مشترک لہ و نہ بعد مدائہ لایہ انقض نصف صاحبہ فی ملکہ

لہ و یخانی فی ملک نفیق بالصلح و عید ہا بچور دا کان لفق موسرا

وہوۃ قویۃ بنیۃ کڈرنہ وایقان نصف عیدہ وشرایقہ لا فانت حسن لہ

لا لاجی و معنون لا عقل بھزار حسن چن و نفیق و بیض و عیداد و اتماما

اور جگہ اولیہ و چن من جانب و لامد و لا مکتات اذی بعض مدائہ و عاق

نصف عید مشترک لہ و نہ بعد مدائہ لایہ انقض نصف صاحبہ فی ملکہ

لہ و یخانی فی ملک نفیق بالصلح و عید ہا بچور دا کان لفق موسرا

وہوۃ قویۃ بنیۃ کڈرنہ وایقان نصف عیدہ وشرایقہ لا فانت حسن لہ

لا لاجی و معنون لا عقل بھزار حسن چن و نفیق و بیض و عیداد و اتماما

اور جگہ اولیہ و چن من جانب و لامد و لا مکتات اذی بعض مدائہ و عاق

نصف عید مشترک لہ و نہ بعد مدائہ لایہ انقض نصف صاحبہ فی ملکہ

لہ و یخانی فی ملک نفیق بالصلح و عید ہا بچور دا کان لفق موسرا

وہوۃ قویۃ بنیۃ کڈرنہ وایقان نصف عیدہ وشرایقہ لا فانت حسن لہ

لا یحکم ان تخفت بالزنا لم یكون عقیقة واصلی صفت بذیورہ داکو لان کوں اھل
الشہادۃ فلا حد علی الزنا بعد اھل الشہادۃ لان الحد وعقبتا و اھلیتھا شہا

وہو رتہ ان یقول ہو اولی الاربع مرات اشھد بانہ الی صادق ینام یمتھابہ من

الزنا فی الخامسة لعنة الله علیہ من کان کاذبا فیما راھا بہ من الزنا لم یشر علیہا

فی جمیعہ شو بقول علی الاربع مرات اشھد بانہ کاذب ینام ما فی بہ من الزنا

و فی الخامسة غلبہ الله علیہا ان کان صادقاً فیما راھا بہ من الزنا لم یشر علیہا

انما هو سینہما و من تذف بلی الوند او بہ و بکثرنا دکرانیہ ای کی اللعان

ما تذف بہ شو یفرق القاضی و ینیل لنبہ و ینقلہ ہا تہ

ترجمہ کرد کہ ہم سوخت پر سوختہ استحقاق کی دہی در لکھنؤ کی دہی کے لئے ہے جس کے لئے

فہدت کہ حق و کاذب میں سے تمہارا ہونا ہر دو میں سے ایک میں سے ایک میں سے ایک

و اس شخص کا نام ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے

کہ جس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے

و اگر کسی نے اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے

فہدت کہ حق و کاذب میں سے تمہارا ہونا ہر دو میں سے ایک میں سے ایک میں سے ایک

و اس شخص کا نام ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے

کہ جس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے

و اگر کسی نے اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے

فہدت کہ حق و کاذب میں سے تمہارا ہونا ہر دو میں سے ایک میں سے ایک میں سے ایک

و اس شخص کا نام ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے

کہ جس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے

ای سوال: الشی زمان منہنہ و حال الشی بعد زمان البہنہ وان نفی باذل توایہ
 واقربا لاخری لانه اذ ب نفسه بد عوی الشالی لا کف خلقا من ماء واحد
 و فی عکسہ لا عن ای اذ القربا لا اول و نفی الشالی لا عن لانه قد ذن بنی الشالی
 و لم یرجع عنہ و مہ نسبہا منہ فی الوجہین لا عرفانہ باحد ہا و ہا خلقا
 من ماء واحد

ترجمہ: میں ہمارے کسی کی دین میں نقل کرے کی صورت میں سوال نامہ جو کلام اور ہمارے ہر ایک کی دین کے ہر ایک کی صورت
 میں بھی نہیں نامہ جو کلام اور اگر کوئی کہہ دے کہ اس میں سے وہ ہے جو ہم نے ان کے لئے کیا ہے اور اس کا ہر ایک کا ہر ایک ہر ایک
 کی حالت کی اس کے لئے کہ وہ سب کے لئے ہے اس میں سے ہر ایک کو جو کہہ دے کہ اس میں سے ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت
 اور اگر اس کے ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت
 کی نقل سے اس کے ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت
 اور ان کے ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت

تشریح: واقعی مسئلہ ہے کہ اگر کوئی کہہ دے کہ اس میں سے ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت
 یہ کہ ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت

و اما خبر ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت
 و دوقی ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت
 خود کھنڈہ ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت
 اور اس کے ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت ہر ایک کی صورت

والمرءة خمس عطف من قوله بحرة تعيض صبرها وإن لم يأتها بالسن ولو عطف ثلثة اشهر
في العدة بحرة ولا تعيض ثلثه ونحوه للطلاق والفسخ ثلثة اشهر والموت اربعة
اشهر وعشر قوله والموت عطف على قوله بالطلاق والفسخ معناه العدة بحرة
الموت اربعة اشهر وعشر ولا مئة تعيض حيضتان ومن لم يعض ايامات عنها
ردّها نصف ما نذره أي العدة اياما تعيض للطلاق والفسخ حيضتان ولا مئة
من تعض للطلاق ولا نصف ما نذره أي شهر ونصف شهر وما للموت
نصف ما نذره أيضا وهو شهران وما للاحمال بحرة او الامه ثلثة لا
يرون في الحامل من ان تكون حرة او امه وان مات عنها صبي وضع حملا

ایمان کان زوجیه است حبس بعد از آنکه بر او حرم و عهد ابی یوسف و است الفقه
عند قاعد الزنا فان بعدة یوضح حمل اما تجب لخصانة لیا و ذلك فی نكاح
النسب و هی لا یثبت بالنسب عن القبی و لا ابی حنیفة و یحتمل ان قوله یحتمل
و اولات الذخائل اجلهن فان یضمن خملهن نیز بعد قوله تعالی و الذین
یتزوّنون بینكم و ذلک ان اذ ذلک ان یترکون بالفسقین ان بعدة أشهر و عشره
فیكون نسأله فی مقدار ما یتبادلہ الا یتان و هو حاصل ثلثی منها زوجا فان
قیل همراء اولات الذخائل اللاتی یمیت نسب خملهن قلنا لا یفسد علیهن اولاد
الذخائل اللاتی و جمعت علیهن العدة بعد کونهن یتضمن خملهن

کتاب الفقه - بحسب حدیثی که در آنست که بعد از آنکه بر او حرم و عهد ابی یوسف و است الفقه
عند قاعد الزنا فان بعدة یوضح حمل اما تجب لخصانة لیا و ذلك فی نكاح
النسب و هی لا یثبت بالنسب عن القبی و لا ابی حنیفة و یحتمل ان قوله یحتمل
و اولات الذخائل اجلهن فان یضمن خملهن نیز بعد قوله تعالی و الذین
یتزوّنون بینكم و ذلک ان اذ ذلک ان یترکون بالفسقین ان بعدة أشهر و عشره
فیكون نسأله فی مقدار ما یتبادلہ الا یتان و هو حاصل ثلثی منها زوجا فان
قیل همراء اولات الذخائل اللاتی یمیت نسب خملهن قلنا لا یفسد علیهن اولاد
الذخائل اللاتی و جمعت علیهن العدة بعد کونهن یتضمن خملهن

و اما طه و یمنه و در حدیثی که در آنست که بعد از آنکه بر او حرم و عهد ابی یوسف و است الفقه
عند قاعد الزنا فان بعدة یوضح حمل اما تجب لخصانة لیا و ذلك فی نكاح
النسب و هی لا یثبت بالنسب عن القبی و لا ابی حنیفة و یحتمل ان قوله یحتمل
و اولات الذخائل اجلهن فان یضمن خملهن نیز بعد قوله تعالی و الذین
یتزوّنون بینكم و ذلک ان اذ ذلک ان یترکون بالفسقین ان بعدة أشهر و عشره
فیكون نسأله فی مقدار ما یتبادلہ الا یتان و هو حاصل ثلثی منها زوجا فان
قیل همراء اولات الذخائل اللاتی یمیت نسب خملهن قلنا لا یفسد علیهن اولاد
الذخائل اللاتی و جمعت علیهن العدة بعد کونهن یتضمن خملهن

وانما اعتبر بالقتل من لا تعد ههنا واكثر منة العمل في البأفة لان النسب يثبت
 بالشبهة لا بشبهة الشبهة فلي البأفة مشبهة الوطى زمان النكاح والعدة ثابتة
 وحقيقة الوطى في احد هذين الزمانين لاوجب ثبوت النسب كذا اشبهته واما في
 المراهقة فبشبهة الوطى في النكاح والعدة وهي ثلثة اشهر ثابتة شو حقیقة الوطى
 في احد هذين الزمانين لا يوجب ثبوت النسب بعد بتحقيق المبرور عن البلوغ وهو
 امر بدني يضاف الى اقرب الاوقات وهو ستة اشهر الى وقت الولادة فهذا ذهب
 ابن حنفية ومحمد واما عند ابن يوسف فان كان الطلاق رجعيًا فاني سبعة وعشرون
 شهرا لان ثلثة اشهر منة بعد ثلثة اشهر منة ان كان ردة الحمل

ترجمہ: اور یہ بیان کی حد سے اس کا اختیار کہ اس میں اگر وہ اس کے بعد سے نکاح کرے تو اس سے اس کے لئے رخصت ہے۔
 یہ امر کہ اس میں ثبوت نسب و طلاق کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔ اور اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔
 اور اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔ اور اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔
 تاہم اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔ اور اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔
 یہ امر کہ اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔ اور اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔
 یہ امر کہ اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔ اور اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔

ترجمہ: اور اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔ اور اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔
 یہ امر کہ اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔ اور اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔
 یہ امر کہ اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔ اور اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔

ترجمہ: اور اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔ اور اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔
 یہ امر کہ اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔ اور اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔
 یہ امر کہ اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔ اور اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔

ترجمہ: اور اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔ اور اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔
 یہ امر کہ اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔ اور اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔
 یہ امر کہ اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔ اور اس میں ثبوت نسب کے لئے نہ تو اس میں رخصت ہے نہ طلاق ہے۔

هَذَا عِنْدَ ابْنِ حَنِيفَةَ وَامَّا عِنْدَ هَبِيقَةَ لَازِمُ الْوِلَادَةِ تَبَيَّنَتْ بِشَهَادَةِ امْرَأَةٍ نَحْنُ

نَحْنُ لِلطَّلَاقِ بِاتِّبَاعِهِ وَنَحْنُ بِوِلَادَةِ تَبَيَّنَتْ بِشَهَادَةِ امْرَأَةٍ فَزُرِيَّةٌ يُقَدَّرُ بِهَا

فَلَا يَتَعَلَّقُ بِهَا الطَّلَاقُ وَهَؤُلَاءِ نَحْنُ لِأَنَّ كِلَا مَتْنِهِمَا يُوجِهُدَانِ الْآخِرُونَ

أَقْرَبُ أَحْمِلُ كَوْنَهُ لَيْسَ عِنْدَ طَرَفِهَا بَوْلَادَةٌ فَفُتَتْ تَدْوِيلُكَ وَكَذَلِكَ التَّوَجُّهُ

ترجمہ :- یہ سب سے اہم اور عمدہ دلیل جس کے ذریعہ ایک حقیقی واقعہ پر ماضی کے کوئی دوسرا بیان ہو کہ ایک عورت کو جس سے ایک صاحب جو طلاق پر حلف کرے خود بخود طلاق سے جانشین اور اہل بیت کے حلال ہو جائے گا۔ اور یہی ہے کہ طلاق کے بعد عورت کے عرصہ سے شہادت دینے سے عورت کے اس حلف سے طلاق کی طرف سے دوسرا بیان ہوگا اور اس کا ثبوت باخبرہ سے ملے گا۔ اور طلاق کے بعد عورت کے عرصہ سے شہادت دینے سے عورت کے اس حلف سے طلاق کی طرف سے دوسرا بیان ہوگا اور اس کا ثبوت باخبرہ سے ملے گا۔ اور طلاق کے بعد عورت کے عرصہ سے شہادت دینے سے عورت کے اس حلف سے طلاق کی طرف سے دوسرا بیان ہوگا اور اس کا ثبوت باخبرہ سے ملے گا۔

تَحْسِبُهُمْ اَنْتُمْ وَكَذَلِكَ تَحْسِبُهُمْ اَنْتُمْ وَكَذَلِكَ تَحْسِبُهُمْ اَنْتُمْ وَكَذَلِكَ تَحْسِبُهُمْ اَنْتُمْ

مَنْ قَرَّرَ شَهَادَةَ امْرَأَةٍ فِي حَقِّهَا فَهُوَ كَمَا فِي رِوَايَةِ ابْنِ حَنِيفَةَ وَابْنِ حَنِيفَةَ وَابْنِ حَنِيفَةَ وَابْنِ حَنِيفَةَ

کے لئے کہ ان میں سے ایک صاحب جو طلاق پر حلف کرے خود بخود طلاق سے جانشین اور اہل بیت کے حلال ہو جائے گا۔ اور یہی ہے کہ طلاق کے بعد عورت کے عرصہ سے شہادت دینے سے عورت کے اس حلف سے طلاق کی طرف سے دوسرا بیان ہوگا اور اس کا ثبوت باخبرہ سے ملے گا۔

مَنْ قَرَّرَ شَهَادَةَ امْرَأَةٍ فِي حَقِّهَا فَهُوَ كَمَا فِي رِوَايَةِ ابْنِ حَنِيفَةَ وَابْنِ حَنِيفَةَ وَابْنِ حَنِيفَةَ وَابْنِ حَنِيفَةَ

ترجمہ :- یہ سب سے اہم اور عمدہ دلیل جس کے ذریعہ ایک حقیقی واقعہ پر ماضی کے کوئی دوسرا بیان ہو کہ ایک عورت کو جس سے ایک صاحب جو طلاق پر حلف کرے خود بخود طلاق سے جانشین اور اہل بیت کے حلال ہو جائے گا۔ اور یہی ہے کہ طلاق کے بعد عورت کے عرصہ سے شہادت دینے سے عورت کے اس حلف سے طلاق کی طرف سے دوسرا بیان ہوگا اور اس کا ثبوت باخبرہ سے ملے گا۔

بقه سلاطه اوقه هذا عندنا في حقيقه وعندهما اشتراطها تعاقبا لانه لا يمانع
 حينه تلابد من العجته ولحقه افزاره بالعجل القويما يفسد له وهو مولاده
 واكثر مدقا لمن ستن واقفها ستا شهر ومن نكح امته فحقها نكحها
 فان ولدت لادن من ستا شهر منذ سراها نكحه وان لا لاله اذا كان بين
 الشراء وتولاده اقل من ستا شهر كان المصنوع سابقا عن شراء وهو ولي
 من كونهت ليس مولاد غوث اما اذا كانت عده ستا شهر او اكثر فلولد
 ويدخله لان المصنوع امر حاد خضبان الى اقرب لا واثان ولا ينزله مولاده

[illegible][illegible]

ومن قال لا متعلقان كان في بطنه ولد وهو مني تشبهت على الولادة امرأة في
 اولده اول طفل عطف على قولها لانه هو ابني ومات فقات ام الطفل هو ابنه
 وان زوجته يرثانه يورث الطفل وامه من المقر لان النسبة فيها اذا كانت لراة
 معروفة بالحرية ويكونها لم الطفل فلا يسيل عليه في بنة الطفل له الا ينكح
 امه نكاحا حرميا لانها هو الموضوع للحمل وان قال وارثه امه امه وولده وجمعت
 حرمته لا حرم اي ام الطفل ويرث الطفل والعصانة للام بلا جبرها طاعت اولاد
 ثقل لهما وان غلب ثقل لام ابينه ثقل لاهته لاب وام ثقل لام ثقل لاهته
 كذلك اي لاب وام ثقل لاهته ثقل لاب.

وقد ورد في كتاب التعلیم فی الطب ان من قال لا متعلقان كان في بطنه ولد وهو مني تشبهت على الولادة امرأة في
 اولده اول طفل عطف على قولها لانه هو ابني ومات فقات ام الطفل هو ابنه
 وان زوجته يرثانه يورث الطفل وامه من المقر لان النسبة فيها اذا كانت لراة
 معروفة بالحرية ويكونها لم الطفل فلا يسيل عليه في بنة الطفل له الا ينكح
 امه نكاحا حرميا لانها هو الموضوع للحمل وان قال وارثه امه امه وولده وجمعت
 حرمته لا حرم اي ام الطفل ويرث الطفل والعصانة للام بلا جبرها طاعت اولاد
 ثقل لهما وان غلب ثقل لام ابينه ثقل لاهته لاب وام ثقل لام ثقل لاهته
 كذلك اي لاب وام ثقل لاهته ثقل لاب.

وقد ورد في كتاب التعلیم فی الطب ان من قال لا متعلقان كان في بطنه ولد وهو مني تشبهت على الولادة امرأة في
 اولده اول طفل عطف على قولها لانه هو ابني ومات فقات ام الطفل هو ابنه
 وان زوجته يرثانه يورث الطفل وامه من المقر لان النسبة فيها اذا كانت لراة
 معروفة بالحرية ويكونها لم الطفل فلا يسيل عليه في بنة الطفل له الا ينكح
 امه نكاحا حرميا لانها هو الموضوع للحمل وان قال وارثه امه امه وولده وجمعت
 حرمته لا حرم اي ام الطفل ويرث الطفل والعصانة للام بلا جبرها طاعت اولاد
 ثقل لهما وان غلب ثقل لام ابينه ثقل لاهته لاب وام ثقل لام ثقل لاهته
 كذلك اي لاب وام ثقل لاهته ثقل لاب.

لم يذكروا فوقاية ويوجب رعايته لان تألف الكفر قد يكون تبين تعقل الدين
 فاذل كيف تألف الكفر يترغم عنها وينكح شرا ثم يجر منه بسقط حقها اى فى الحارة
 وبسوء ولا كما تكلمت عنه وحبذا لمن وادى جديرة نعت جده فهدى من باب

والا تم والجدۃ احق بالابن حتی یا کئی وشریف ویدعی ویتنہی وحادۃ قدیمہ
 الخصائص سبع سنین وراہنت حتی بعض وعن محمد حتی تشتہی وهو المحدث
 لفساد الزمان وغیر ہما حتی تشتہی ای غیر الام والجدۃ احق بالبت حتی
 تشتہی ولا توافر مطلقۃ بل ہما الا لای وطن الذی نکہا فیہ وھذا اللام فقط
 ای المشتہی المذکور۔

ترجمہ :- اور یہ جو روایات، اور یہ فقہاء میں لاکھوں ہیں، میں نے یہ کہہ کر، جو کہ ان کے پاس سے پہنچے اور اس کے بعد
 حیات کے اس وقت میں کہ میری زندگی میں لاکھوں ہیں، میں نے یہ کہہ کر، جو کہ ان کے پاس سے پہنچے اور اس کے بعد
 شہوت کو پیچھے رکھ کر، میری زندگی میں لاکھوں ہیں، میں نے یہ کہہ کر، جو کہ ان کے پاس سے پہنچے اور اس کے بعد
 کچھ ایسے نئے نئے امور میں سے جن میں میں نے لاکھوں ہیں، میں نے یہ کہہ کر، جو کہ ان کے پاس سے پہنچے اور اس کے بعد
 اختیار کرنے میں کہ میں نے لاکھوں ہیں، میں نے یہ کہہ کر، جو کہ ان کے پاس سے پہنچے اور اس کے بعد

تشریح :- اور یہ کہ میں نے لاکھوں ہیں، میں نے یہ کہہ کر، جو کہ ان کے پاس سے پہنچے اور اس کے بعد
 اختیار کرنے میں کہ میں نے لاکھوں ہیں، میں نے یہ کہہ کر، جو کہ ان کے پاس سے پہنچے اور اس کے بعد
 کچھ ایسے نئے نئے امور میں سے جن میں میں نے لاکھوں ہیں، میں نے یہ کہہ کر، جو کہ ان کے پاس سے پہنچے اور اس کے بعد
 اختیار کرنے میں کہ میں نے لاکھوں ہیں، میں نے یہ کہہ کر، جو کہ ان کے پاس سے پہنچے اور اس کے بعد

وہاں پر نہ صرف کہ وہی امر لکھا ہے، بلکہ میں نے لاکھوں ہیں، میں نے یہ کہہ کر، جو کہ ان کے پاس سے پہنچے اور اس کے بعد
 اختیار کرنے میں کہ میں نے لاکھوں ہیں، میں نے یہ کہہ کر، جو کہ ان کے پاس سے پہنچے اور اس کے بعد
 کچھ ایسے نئے نئے امور میں سے جن میں میں نے لاکھوں ہیں، میں نے یہ کہہ کر، جو کہ ان کے پاس سے پہنچے اور اس کے بعد
 اختیار کرنے میں کہ میں نے لاکھوں ہیں، میں نے یہ کہہ کر، جو کہ ان کے پاس سے پہنچے اور اس کے بعد

و بیست و هفتم در آن در آن غلق کفها و له تسم و نندی و ولد ها من غیره من
 الد خون علیا بنا و علی ان البیت ملکه فله المنع من الدخول فیه لا من
 السفر الیه و کلاهما منی شاء و او قیل لا منع من خروج الی الواحش و لا من
 دخولها علیا کل جمعه ولی محرم غیرهما لا تسنه هو الصحیح و یفرض
 نفقه و من الغائب و طفله و ابویه لی مالی لی من جنس حقیر نقطه کالد راهر
 و اندک ایضا از الطالع و الکسوة فلی تنبها هی یخلاف ما ذاکر میکن من جنس
 حکم کفر و من الی یحتاج الی بیعها فکفر فلی نفقه با عند مودع او بدین
 او مضارب ان اقرب و انکاح او علی القاضی و لک

ترجمه: و بیست و هفتم در آن در آن غلق کفها و له تسم و نندی و ولد ها من غیره من
 الد خون علیا بنا و علی ان البیت ملکه فله المنع من الدخول فیه لا من
 السفر الیه و کلاهما منی شاء و او قیل لا منع من خروج الی الواحش و لا من
 دخولها علیا کل جمعه ولی محرم غیرهما لا تسنه هو الصحیح و یفرض
 نفقه و من الغائب و طفله و ابویه لی مالی لی من جنس حقیر نقطه کالد راهر
 و اندک ایضا از الطالع و الکسوة فلی تنبها هی یخلاف ما ذاکر میکن من جنس
 حکم کفر و من الی یحتاج الی بیعها فکفر فلی نفقه با عند مودع او بدین
 او مضارب ان اقرب و انکاح او علی القاضی و لک

ترجمه: و بیست و هفتم در آن در آن غلق کفها و له تسم و نندی و ولد ها من غیره من
 الد خون علیا بنا و علی ان البیت ملکه فله المنع من الدخول فیه لا من
 السفر الیه و کلاهما منی شاء و او قیل لا منع من خروج الی الواحش و لا من
 دخولها علیا کل جمعه ولی محرم غیرهما لا تسنه هو الصحیح و یفرض
 نفقه و من الغائب و طفله و ابویه لی مالی لی من جنس حقیر نقطه کالد راهر
 و اندک ایضا از الطالع و الکسوة فلی تنبها هی یخلاف ما ذاکر میکن من جنس
 حکم کفر و من الی یحتاج الی بیعها فکفر فلی نفقه با عند مودع او بدین
 او مضارب ان اقرب و انکاح او علی القاضی و لک

ترجمه: و بیست و هفتم در آن در آن غلق کفها و له تسم و نندی و ولد ها من غیره من
 الد خون علیا بنا و علی ان البیت ملکه فله المنع من الدخول فیه لا من
 السفر الیه و کلاهما منی شاء و او قیل لا منع من خروج الی الواحش و لا من
 دخولها علیا کل جمعه ولی محرم غیرهما لا تسنه هو الصحیح و یفرض
 نفقه و من الغائب و طفله و ابویه لی مالی لی من جنس حقیر نقطه کالد راهر
 و اندک ایضا از الطالع و الکسوة فلی تنبها هی یخلاف ما ذاکر میکن من جنس
 حکم کفر و من الی یحتاج الی بیعها فکفر فلی نفقه با عند مودع او بدین
 او مضارب ان اقرب و انکاح او علی القاضی و لک

وان كانا موسرين فلا سعاية ولا ضيق ايضا لان كل واحد يدعى اعتاق الآخر
والاخر ينكر ولا يتنة ولوتعا فاب زاسي للموسر لا تضل له لان عتقه
يفتت بقولها ثم الموسر يزعم ان حقه في السعاية والموسر يزعم انه
لاحق له في السعاية لان العتق موسر ولا يقدر على ابدان ففهم ان لان
شريكه منك في شئ له املا فان قلت يعني ان لا تجب السعاية ففهم
من الاحوال لان العتق انما يثبت باقرار كل منهما باعتاق شريكه وقت
منكر ففهم اقرار كل واحد منهما انشا للعق لا تجب السعاية تلك الهم
ان كذب كل واحد منهما في اعترافه لا يثبت عتقه.

قوله بعد: انه قد مضى ما يدل على ان العتق باقرار كل واحد منهما باعتاق شريكه وقت
منكر ففهم اقرار كل واحد منهما انشا للعق لا تجب السعاية تلك الهم
ان كذب كل واحد منهما في اعترافه لا يثبت عتقه.

قوله بعد: انه قد مضى ما يدل على ان العتق باقرار كل واحد منهما باعتاق شريكه وقت
منكر ففهم اقرار كل واحد منهما انشا للعق لا تجب السعاية تلك الهم
ان كذب كل واحد منهما في اعترافه لا يثبت عتقه.

ومن صدق في تصديقه كل واحد منهما يكون اقرا اربوب السعاية له على
اصل ابي حنيفة وما على اصلهما فتصديقه للموسرين ان يكون اقرا او
تصديقه للموسرين يكون. قران او كذا تصديقه للموسر اذا كان شريكه
مفسر او وقف لولا في النحول الى حال يارها وعارها ويارها
وعمل الاخر لان كل واحد منهما منكر واعتاة فيتوقف نولان ان يتفقا
على اعتاة واحد هما ولو علق احدهما عتقه بفعل عدا او لاخر بعد به لغير
وجعل شرطه عتق نصفه وسعى في نصفه لهما وعند محمد سعى في كله
لان المقضى عليه يستقوا السعاية مجهول فلا يمكن القضا على المجهول.

وهو ارادة شائعة لا بجانب زواني وهو صحيح على تقدير الآخر وهو نصف

تقدير من في نصف ونصف النصف بعد بقية طرية من المهر ووطي والموت بيان

في طلاق جبره كبر وموت وتكبير واستيلاء وهدية وصديقة مستلمتين

في حق ميسر ودعي فيه اي قل ان زوجته احدكم كما طلق نوطي احدكم

وما انت احدكم فكذلك منها بيان ان المراد دعي الاخرى ما نوطي فلان النكاح

عقد وضع نحل نوطي وانطلاق وضع لازالة طلق النكاح اي لارالة نوطي

فان كان بعد نقضاء اعمالة فالوطي دليل على ان ابو صودة لم تكن

مراد بالطلاق.

فترحمه وحينئذ ان كان له زوجة اخرى فليس له ان يتزوج من غيرها الا بعد ان يفسخ

منه نكاحه بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق

او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق

او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق

او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق

او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق

او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق

او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق

او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق

او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق

او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق او بغير طلاق

صورتی که این بقول است حق تعالی، الف و با الف فقیس علق و لعل دین عیدہ تصدع
 ایضا فالتیبه لانه دین صحیح بگونه دین علی حوز مجاز و بدل الکتبه فانه دین
 علی عیداه و المعلق علقه بالاداء یا ذون ان اذی علق لامکانه صورته ان
 یقل ان اذیت الی کذا فانت حوز فانه یصیر ما ذوناً بالتجاره لیتسکن من اداء
 سائر و یقید اداؤه بالجلس ان علق بان و باذ لای یقید بالجلس
 در جمع المولی علیه ان اذی مما کسبه قبل التعلیق لامکانه و علق فی حاله
 ای فی حال اداؤه مما کسبه قبل التعلیق و حال اداؤه مما کسبه بعده و ان
 حقیقینه و بیته

ترجمه: در این صورت که الف و با الف فقیس علق و لعل دین عیدہ تصدع
 ایضا فالتیبه لانه دین صحیح بگونه دین علی حوز مجاز و بدل الکتبه فانه دین
 علی عیداه و المعلق علقه بالاداء یا ذون ان اذی علق لامکانه صورته ان
 یقل ان اذیت الی کذا فانت حوز فانه یصیر ما ذوناً بالتجاره لیتسکن من اداء
 سائر و یقید اداؤه بالجلس ان علق بان و باذ لای یقید بالجلس
 در جمع المولی علیه ان اذی مما کسبه قبل التعلیق لامکانه و علق فی حاله
 ای فی حال اداؤه مما کسبه قبل التعلیق و حال اداؤه مما کسبه بعده و ان
 حقیقینه و بیته

ترجمه: در این صورت که الف و با الف فقیس علق و لعل دین عیدہ تصدع
 ایضا فالتیبه لانه دین صحیح بگونه دین علی حوز مجاز و بدل الکتبه فانه دین
 علی عیداه و المعلق علقه بالاداء یا ذون ان اذی علق لامکانه صورته ان
 یقل ان اذیت الی کذا فانت حوز فانه یصیر ما ذوناً بالتجاره لیتسکن من اداء
 سائر و یقید اداؤه بالجلس ان علق بان و باذ لای یقید بالجلس
 در جمع المولی علیه ان اذی مما کسبه قبل التعلیق لامکانه و علق فی حاله
 ای فی حال اداؤه مما کسبه قبل التعلیق و حال اداؤه مما کسبه بعده و ان
 حقیقینه و بیته

ترجمه: در این صورت که الف و با الف فقیس علق و لعل دین عیدہ تصدع
 ایضا فالتیبه لانه دین صحیح بگونه دین علی حوز مجاز و بدل الکتبه فانه دین
 علی عیداه و المعلق علقه بالاداء یا ذون ان اذی علق لامکانه صورته ان
 یقل ان اذیت الی کذا فانت حوز فانه یصیر ما ذوناً بالتجاره لیتسکن من اداء
 سائر و یقید اداؤه بالجلس ان علق بان و باذ لای یقید بالجلس
 در جمع المولی علیه ان اذی مما کسبه قبل التعلیق لامکانه و علق فی حاله
 ای فی حال اداؤه مما کسبه قبل التعلیق و حال اداؤه مما کسبه بعده و ان
 حقیقینه و بیته

ترجمه: در این صورت که الف و با الف فقیس علق و لعل دین عیدہ تصدع
 ایضا فالتیبه لانه دین صحیح بگونه دین علی حوز مجاز و بدل الکتبه فانه دین
 علی عیداه و المعلق علقه بالاداء یا ذون ان اذی علق لامکانه صورته ان
 یقل ان اذیت الی کذا فانت حوز فانه یصیر ما ذوناً بالتجاره لیتسکن من اداء
 سائر و یقید اداؤه بالجلس ان علق بان و باذ لای یقید بالجلس
 در جمع المولی علیه ان اذی مما کسبه قبل التعلیق لامکانه و علق فی حاله
 ای فی حال اداؤه مما کسبه قبل التعلیق و حال اداؤه مما کسبه بعده و ان
 حقیقینه و بیته

وَقَدْ عَقِبَ بِأَيْلَافٍ عَلَى أَنْ تَزُوجَ جَدِيدًا وَأَنْ تَعْتَقَ وَلَا شَيْءَ عَلَى امْرَأَةٍ
فَدُلَّ بِجِلِّ الْأَخْرَاسِ أَنَّكَ بَائِلٌ عَلَى تَزْوِجِ جَدِيدٍ وَأَنْ تَعْتَقَ الْمَوْتَى وَأَنْ تَبْرَأَ
بِجَارِيَةٍ تَزَوَّجَ فَلَا شَيْءَ عَلَى الْأَمْوَالِ أَنْ تَبْرَأَ الْمَيْدَانَ عَلَى الْغَدِيرِ لَا يَجُوزُ فِي الْعَقْدِ
فَلَوْ ضَمَّتَنِي قِيمَتِي عَلَى قِيَمَتِي وَمَهْرِي وَنَجَبَ حَصَّةَ الْعَيْتَةِ أَيْ لَوْ قَالَ أَعْتَقَ
مِنْكَ عَتَى بَائِلٌ وَبِأَيْلَافٍ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ يَلْزَمُ الْأَعْتَاقَ عَنْ الْأَمْوَالِ بِرَبِّ
الْأَقْتَضَاءِ كَمَا عُرِفَتْ فَيُلْزَمُ الْأَيْلَافُ عَلَى تَعْتِقِهَا وَنَجَبِهَا.

فروضتان قيمتهما ألف ومهر مثلها خمسمائة فيقسم الألف على ألف وخمسمائة
فثلث الألف حصة القيمة وثلثه حصة مهر المثل فوجب عليه إذا وثق بالالف
إلى المولى وسقط عنه ثلث الألف لأنه قابل الألف بالرقبة شرعاً وبالبضع
نكاحاً فسله الرقبة دون البضع فوجب حصة ما سلوه ولم يجب حصة ما
لم يسألوه فلو نكحت فحصة مهرها في وجهه هذا الذي ذكرناه إنما هو على
تقدير الإبراء أما إذا لم تبار ونكحت فمهرها حصة مهر المثل من الألف وهو
ثلث الألف فيما فرضناه وقوله في وجهه أي إنما الميراث على وفيما قال عتيق

[illegible]

مفتی محمد رفیع رحمانی صاحب مدظلہ العالی نے فرمایا کہ "مفتی صاحب مدظلہ العالی کے بعد" عمل الہیہ ہو گیا۔ وہ پہلے تو اپنے آپ کو "مفتی محمد رفیع رحمانی صاحب مدظلہ العالی" کے طور پر ہی پکارا کرتے تھے۔ اس صورت میں بعد کے جملہ کے ساتھ "عمل کا مکمل ذکر کرنا اور ذکر کا بار بوجہ تک نہیں کوئی فرق نہیں پڑتا۔"

[illegible]

ان صدق مکاتیبہ ای ان یثبت النسب ان صدق الکاتب المولیٰ وعندی یوسف
 لا یشترط تصدیق الکاتب للمولیٰ والا لا یثبت نسبه اذا اذاع لک یوماً ای ان
 لحد یصدق الکاتب المولیٰ لا یثبت النسب الا اذا اذاع لک المولیٰ الولد یوماً.
الایضہ: انک یخبر عن ذہبہ

ترجمہ:۔۔۔ فرقہ کا غرض ہے اسی سے کہ تصدیق کرے، میں نے کہہ دیا کہ کاتب ہی وہ ہے جس نے اذاع لک مکتوب میں لکھا کہ وہ میری تصدیق
 کرے اور اگر وہ تصدیق نہ کرے تو اس میں کاتب کی تصدیق کی ضرورت نہیں ہے اور اگر وہ اس کا تفسیر نہ کرے تو اس کا نسب صحیح ثابت
 نہ ہو گا۔ کہ اگر وہ تصدیق نہ کرے تو اس میں کاتب کا لکنا ہر جگہ درست ہے اور کاتب ثابت ہو جائے گا، میں نے کہا کہ یہ تصدیق
 کہ تو نے لکھا کہ کاتب اسی سے ثابت ہو گا، اس کے بعد اگر وہ تصدیق نہ کرے تو اس میں کاتب کا لکنا ہر جگہ درست ہے اور کاتب
 ثابت ہو جائے گا۔

کتاب الایمان

الایمان تقویٰ الخیر ہذا کو اللہ اور التعلیق وہی نکتہ ای الایمان النی اعتبار
 الثمیر ورتب علیہا الاحکام ثلث وانما قلنا هذا لان مطلق الایمان اکابر من
 الثلث کالیومین علی الفعل الباطنی صادقاً وعتیقاً باتن تب الاحکام علیہا ترتب
 البواخذة علی التعموس وعدی علی اللغو والکفر اذ علی البتعدۃ ذم علیہ
 علی تعلی اور ترتب باض کا ذکرنا بعد التعموس یہ کہ ان پر ذم بالفعل مصطلحاً
 او مصطلحاً علی الکلام وهو الصمد الاعوان ان یكون قاضاً بالانقلاء ان
 بالجمادات نحو واللہ لقد اھبت الریح۔

قسم لایمان

قسم لایمان میں تین حصے ہیں۔ پہلا حصہ ہے کہ اللہ اور اللہ کے رسول کو ماننا اور اللہ کے رسول کے احکام کو ماننا۔ دوسرا حصہ ہے کہ اللہ اور اللہ کے رسول کے احکام کو ماننا۔ تیسرا حصہ ہے کہ اللہ اور اللہ کے رسول کے احکام کو ماننا۔

تیسرا حصہ ہے کہ اللہ اور اللہ کے رسول کو ماننا اور اللہ کے رسول کے احکام کو ماننا۔ دوسرا حصہ ہے کہ اللہ اور اللہ کے رسول کے احکام کو ماننا۔ تیسرا حصہ ہے کہ اللہ اور اللہ کے رسول کے احکام کو ماننا۔

و اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا۔ والدین کی نافرمانی نہ کرنا۔ اور اللہ اور اللہ کے رسول کے احکام کو ماننا۔

فإن قلت إذا قيل والله إن هذا جبري فبمعنى أن يقال هذا المثل على الفعل قلت
 يقدر كونه كان لو يكون إن يريد في الزمان الماضي أو مستقبل أو الحاضر
 بالترك وعدم الفعل وقوله كذا حال من الغاية قوله فلهذا ثم بين حكمه
 الغرض من بقوله يا شهابه ثم عطف على قوله كذا قوله أيا أن الله حق وهو
 ضد لغوه ثم بين حكمه بقوله يترحم عفو ثم عطف على فعله أو ترك قوله
 وعلى أنه مستقيد إلا حسن أن يقال وأما مستقيداً بلا كونه على يكون معطوف
 على ما في زمانه إذا ذكر لفظة على يكون معطوفاً على فعل أو تركه فلا بد أن يقيد
 لقوله من هو من وهو فعل أو ترك فيكون فيه الطناب مع وجوب تقديمه على
 بما ذكره ولو استقل لفظة على حتى يكون عطفاً على ما في نفيه أي بيان بلا احتياج
 تقديم شيء غير ما عطف.

ثم بعد ذلك في الكلام على ما ذكره من أن قوله والله إن هذا جبري فبمعنى أن يقال هذا المثل على الفعل قلت
 يقدر كونه كان لو يكون إن يريد في الزمان الماضي أو مستقبل أو الحاضر
 بالترك وعدم الفعل وقوله كذا حال من الغاية قوله فلهذا ثم بين حكمه
 الغرض من بقوله يا شهابه ثم عطف على قوله كذا قوله أيا أن الله حق وهو
 ضد لغوه ثم بين حكمه بقوله يترحم عفو ثم عطف على فعله أو ترك قوله
 وعلى أنه مستقيد إلا حسن أن يقال وأما مستقيداً بلا كونه على يكون معطوف
 على ما في زمانه إذا ذكر لفظة على يكون معطوفاً على فعل أو تركه فلا بد أن يقيد
 لقوله من هو من وهو فعل أو ترك فيكون فيه الطناب مع وجوب تقديمه على
 بما ذكره ولو استقل لفظة على حتى يكون عطفاً على ما في نفيه أي بيان بلا احتياج
 تقديم شيء غير ما عطف.

ثم بعد ذلك في الكلام على ما ذكره من أن قوله والله إن هذا جبري فبمعنى أن يقال هذا المثل على الفعل قلت
 يقدر كونه كان لو يكون إن يريد في الزمان الماضي أو مستقبل أو الحاضر
 بالترك وعدم الفعل وقوله كذا حال من الغاية قوله فلهذا ثم بين حكمه
 الغرض من بقوله يا شهابه ثم عطف على قوله كذا قوله أيا أن الله حق وهو
 ضد لغوه ثم بين حكمه بقوله يترحم عفو ثم عطف على فعله أو ترك قوله
 وعلى أنه مستقيد إلا حسن أن يقال وأما مستقيداً بلا كونه على يكون معطوف
 على ما في زمانه إذا ذكر لفظة على يكون معطوفاً على فعل أو تركه فلا بد أن يقيد
 لقوله من هو من وهو فعل أو ترك فيكون فيه الطناب مع وجوب تقديمه على
 بما ذكره ولو استقل لفظة على حتى يكون عطفاً على ما في نفيه أي بيان بلا احتياج
 تقديم شيء غير ما عطف.

اوبصفة يخلق بها من صفاته لغزته لله وجلاله وكبريائه وعظمته وقدرته
 لتعبر الله كالنبي وفرض الكعبة ولا صفة لا يخلق بها من صفاته عز وجل
 كرحمته وعليه ورضائه وعظمته وسخيه وعذبه والله عموماً وإيها
 الله وعهد الله وميثاقه وتشرع حلف واشهادان لم يقبل الله وعني
 نذر المؤمنين او عهد وان لم يرضفان الله وان فعل كذا فهو كائن لم يفر
 علقه بها من وات وسوكتا ميخووم محمد اي تسهر نقول نعم الله بتبدا
 وتسهر خاير والمرا دبقا والله تقديره للبر الله تسمى وتقول ايم الله قد قيل
 هو جيم عين حذنت الفنون منه حقة ككثرة استعماله تقديره ايم الله
 يميني وقيل هو من ادونت القسم كالواو

وَعَمَدُ اللَّهِ بِالْجُرْأَةِ مَطْلَةٌ حَرَمُ الْقَسَمِ وَقَوْلُهُ وَإِنْ لَمْ يَكْفُرْ إِنَّمَا قَالَتْ هَذِهِ لَأَنَّهُ
عَلَّقَ الْكُفْرَ بِالْفِعْلِ الْمَذْكُورِ ^{بِالْجُرْأَةِ} فَيَكُونُ قَسَمًا بِسَبَبِ التَّعْلِيقِ لَعَدْوِ الْكُفْرِ بِذَلِكَ الْفِعْلِ
ذَلِكَ عَلَى عَدْوِ صَحَّةِ التَّعْلِيقِ فَلَا يَصِحُّ الْقَسَمُ بِعَدْوِ الْكُفْرِ إِنَّمَا أَوْ هُوَ عَدْوُ صَحَّةِ
الْقَسَمِ فَلَا نَعْمَ هَذَا أَوْ هُوَ تَأَلُّلُ أَنَّهُ قَسَمٌ وَإِنْ لَمْ يَكْفُرْ وَإِنَّمَا يَكُونُ قَسَمًا لَأَنَّهُ
تَأَلَّقَ الْكُفْرَ بِذَلِكَ الْفِعْلِ لَقَدْ حَرَمَ الْفِعْلُ وَتَحْرِيمُ أَعْدَالِ يَمِينٍ وَقَوْلُهُ عَلَّقَهُ
بِمَا ضَرَأَ وَأَيْ لَا يَكْفُرُ بِهَذَا الْقَوْلِ سِوَاوِ عُلُقَ الْكُفْرَ بِفِعْلٍ مَا ضَرَأَ بِوَمُسْتَقْبَلِ
وَعِنْدَ بَعْضِ مَنْ عُلَّقَهُ بِفِعْلٍ مَا ضَرَأَ يَكْفُرُ لَا تَنْتَقِلُ التَّعْلِيقُ بِفِعْلٍ يَعْلَمُ أَنَّهُ قَدْ
وَقَعَ تَنْجِيزُهُ لَكِنْ أَكْثَرُهُمْ أَنَّهُ لَا يَكْفُرُ أَنْ كَانَ يَعْلَمُ أَنَّهُ يَمِينٌ فَإِنْ كَانَ عِنْدَ مَا
أَنَّهُ يَكْفُرُ بِالْحَلْفِ يَكْفُرُ فِيهَا.

[illegible][illegible]

۱- در این کتاب که در سال ۱۳۰۲ هجری قمری در شهر تبریز چاپ شده است، به بررسی و تفسیر احادیث و روایات معتبره پرداخته شده است. این کتاب به زبان فارسی و به خط نستعلیق نگاشته شده است.

ومن حنف على معصية الكفار مع ابريه حنف وكفر ولا شارة الى

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَفَرَ بِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ فَهُوَ كَافِرٌ بِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ بَنِي آدَمَ»

... ..

۱۹۵۶: ۱۹۵۷

الله سبحانه وتعالى اعلمنا ان الله تعالى قد خلقنا من نوره
وأنه قد خلقنا من نوره

الاسم وان كان على خلاف فهو يخرج الملاك والمسلم من صفته في غير ما هو عليه

—

تاریخ و جغرافیای ایران در عهد ساسانیان

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

1. The first part of the document is a list of names and addresses, which appears to be a directory or a list of contacts. The names are written in a cursive script, and the addresses are listed below them.

بہارِ اسلامی میں مسلمانوں کی زندگی کا ہر گوشہ و گوشہ اللہ کی راہ میں وقف ہے۔

ان کے لئے یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو بچا لیں۔ ان کے لئے یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو بچا لیں۔

۱- در صورتی که در یک سال دو بار در یک منطقه (مثلاً در یک شهر) آلودگی هوا به حد خطرناک برسد، باید به دولت اعلام کرد و دولت باید در آن منطقه اقدامات لازم را برای کاهش آلودگی هوا انجام دهد.

و بعد از آنکه این کتاب را در دست خود گرفتم و به نظر خود دیدم که این کتاب
در بعضی از کتب دیگر نیز موجود است و این کتاب را در دست خود گرفتم و به نظر خود دیدم

[illegible]

کتابخانه جامعہ اسلامیہ، دارالعلوم دیوبند، لاہور۔ جلد اول، صفحہ ۱۰۷۔

کتابخانہ جامعہ اسلامیہ، دارالعلوم دیوبند، لاہور۔ جلد دوم، صفحہ ۱۰۸۔

یہ لفظ سب سے پہلے کون سے علماء نے کہا ہے؟ کیا یہ لفظ سب سے پہلے کون سے علماء نے کہا ہے؟

[illegible][illegible][illegible]

۱- در صورتی که یک نفر از اعضای هیئت مدیره یا مدیر عامل شرکت، به دلیل تخلفات مالی و اداری، توسط مراجع ذیصلاح مجبوراً برکنار شود، آیا این امر می تواند منجر به انحلال خودکار شرکت گردد؟

وَأَعْلَمَانِهِمْ تَأْوِيلُ رُيُودِ خَلِّ هَذِهِ الدَّارِ فَلَا حَرْفَ لَهَا مَعْنَاهُ إِنَّهُ يَجْعَلُ لِكُلِّ شَيْءٍ

از دریا طلق علی الاخریة و فرندة بعدة توحيات عنني لا يدخل و اندخل و آخریة

[illegible]

صار لغوا وفي قولنا لا يبدل من هذه الدار ولا يبدل من دارها من توصف حتى يكون
 عونا في لحدها و غير لغوي الاخر.

[illegible][illegible][illegible][illegible]

فَإِنْ دَخَلَهُ مِنْهُدًا مَصْرُوعًا لَأَنْ أَلْبِيتُكَ وَصَفٌ فَيَلْفُو فِي الشَّأْنِ إِلَيْهِ فَيُرْوَى

اسماء اليه ينبغي ان لا يعتبرا في المثال اليه شدة الوان لا يدخل هذا الباب

فدخّلها بعد ما بنيت حيطاناً انه لا يمتدّ لانه لعريق واذن القول لفظ الدار في

الذئابة الممونة غالباً الاستعمال وقد يطلق أيضاً على النملعة فإذا قبل لا

ادخل دار الاولى انيس والهدى المعمورة وايضا وجوب من الطابق الى

الكامل أو حب لنا ذلة الله العجوة واخا قبل لا يدع هذا الله اننا عدم

بنائها فضيحة، ولذا تمّ على الهندسة ترجعت بالاشارة فيبحث ان جعلها

منہاں مرگے۔

[illegible]

گھوڑت میں پھر جو کسی خانہ کے ساتھ سفین کے محبت میں اور حیدر محمد کا نام بہت دانی میں ہے کہ اس کا یہ ایک بہت بڑا ہے اور اس کا
 بڑا ہے گھوڑت میں اس کے دوسرے کا ایک کھارے کے طور پر دیا۔ رائے میں کہ اس کا یہ بہت بڑا ہے کہ گھوڑت میں اس کے

اسی سلسلہ میں ایک خط لکھ کر ان کے پاس پہنچا کہ ان کے پاس جو کچھ ہے اسے لے کر آج ہی آجائے۔ ان کے پاس سے وہ لوگ گئے اور ان کے پاس سے وہ لوگ گئے۔

[illegible][illegible][illegible]

یہ قرآن مجید کا لفظ ہے۔ ابھی اس کے ارد گرد کی خوب مگوئیوں کے افسانوں پر رد و ثالی ہیں کی حکومت وین مشنل جو کہ اسے اس زمانہ
مقام کے مشنل میں ص ۲۰ میں لکھتا ہے: "ہر جگہ ایک تھوڑے سے عرصہ کے مشنل پر لکھا ہے۔" یہ کہہ کر مگوئیوں پر بھی رد و ثالی لکھا ہے۔

[illegible]

کھنڈ کی حالت کا یہ گہری زندگی کا لالچ ہے۔ اندر کا لالچ اور اس کا نتیجہ ہے جس کا یہ ہمیں کھنڈ کا لالچ ہے۔

مجلسه اول در روز شنبه اول آبان ماه ۱۳۰۲

وشرط الثاني لا يخرج الا باذنه لكل خروج احد الاب لا يخرج الا بغيره

بأذنه فانه لا يخرج الا باذنه لا يخرج الا بغيره

ان اذن ابي بن قاتل لا يخرج الا ان لا يستقر له لكل خروج اذن لا يخرج الا بغيره

مثل ان اذن اذن مائة بنين الحرة ويكس ابن يورث اذنت اذن بان يجعل الميراث

حيث اقتضت لكل خروج اذن واوجب انه اذا اذن مائة بنين لا يخرج الا بغيره

بلا اذن على التاويل الا اذن لا يخرج وعلى ما في بحث لا يخرج بالثبات والاعتبار

وان خرجت من فريضة ميراث لا يخرج الا بغيره

في ان خرجت من فريضة ميراث لا يخرج الا بغيره

فخرجت من فريضة ميراث لا يخرج الا بغيره

فخرجت من فريضة ميراث لا يخرج الا بغيره

فخرجت من فريضة ميراث لا يخرج الا بغيره

فخرجت من فريضة ميراث لا يخرج الا بغيره

فخرجت من فريضة ميراث لا يخرج الا بغيره

فخرجت من فريضة ميراث لا يخرج الا بغيره

فخرجت من فريضة ميراث لا يخرج الا بغيره

فخرجت من فريضة ميراث لا يخرج الا بغيره

فخرجت من فريضة ميراث لا يخرج الا بغيره

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

بِفَلَاحٍ مِمَّنْ رَزَقَهُ وَتَحْلِفُ أُولُو رَحْدٍ عَلَيْهِ بِكُلِّ ذَنْبٍ أَلْفٍ بِأَلْفٍ

أَيُّ تَقِيَّتِهِ تَحْلِفُ أُولُو رَحْدٍ عَلَيْهِ بِكُلِّ مَقْصِدٍ أَلْفٍ بِأَلْفٍ بِأَلْفٍ

وَالْكُفْرُ وَالْكَوْثَرُ وَالْأَحْوَالُ عَلَيْهِ بِالْحَيْثُ لَا تَقْسُ الْإِيمَانُ حَلْفًا يَفْرَضُ عَلَيْهِ

يَقْبَلُ بِحَالٍ حَيْثُ يُوَافِقُ كَالْعَسَلِ زَيْدٌ لَا يَقْبَلُ بِحَالٍ حَيْثُ يُوَافِقُ

بِمَادُونِ شَهْرٍ أَيْ يَقْبَلُ الْقَرِيبُ بِمَادُونِ الشَّهْرِ يَتَقَضَى دَيْنَهُ إِلَى قَرِيبٍ

وَالشَّهْرُ يُعِيدُ وَيُصْطَبُ بِهِ نَزْدِيهِ وَكَذَلِكَ الْمَعْرُوفُ شَهْرٌ إِلَى الْقَرِيبِ قَالَ ابْنُ

الْإِسْلَامِ فِي الْأَدَامِ بِالْأَيْتِ الْخَيْرُ وَصَلِحُهُ وَبِتِلْكَ ذِكْرُ كُلِّ وَهُوَ بَعْدُ مَا نَمَّ

وَعَبْرَانِ الْفَرَادِ الْهَبْ نَفْخَتِ بِمَا نَمَّ وَهُوَ مَا يُقَسُّ فِيهِ الْفَرَادِ وَنُفُوسُهُ

وَالْفَرَادِ الْهَبْ نَفْخَتِ بِمَا نَمَّ وَهُوَ مَا يُقَسُّ فِيهِ الْفَرَادِ وَنُفُوسُهُ

وَالْفَرَادِ الْهَبْ نَفْخَتِ بِمَا نَمَّ وَهُوَ مَا يُقَسُّ فِيهِ الْفَرَادِ وَنُفُوسُهُ

وَالْفَرَادِ الْهَبْ نَفْخَتِ بِمَا نَمَّ وَهُوَ مَا يُقَسُّ فِيهِ الْفَرَادِ وَنُفُوسُهُ

وَالْفَرَادِ الْهَبْ نَفْخَتِ بِمَا نَمَّ وَهُوَ مَا يُقَسُّ فِيهِ الْفَرَادِ وَنُفُوسُهُ

وَالْفَرَادِ الْهَبْ نَفْخَتِ بِمَا نَمَّ وَهُوَ مَا يُقَسُّ فِيهِ الْفَرَادِ وَنُفُوسُهُ

وَالْفَرَادِ الْهَبْ نَفْخَتِ بِمَا نَمَّ وَهُوَ مَا يُقَسُّ فِيهِ الْفَرَادِ وَنُفُوسُهُ

وَالْفَرَادِ الْهَبْ نَفْخَتِ بِمَا نَمَّ وَهُوَ مَا يُقَسُّ فِيهِ الْفَرَادِ وَنُفُوسُهُ

وَالْفَرَادِ الْهَبْ نَفْخَتِ بِمَا نَمَّ وَهُوَ مَا يُقَسُّ فِيهِ الْفَرَادِ وَنُفُوسُهُ

وَالْفَرَادِ الْهَبْ نَفْخَتِ بِمَا نَمَّ وَهُوَ مَا يُقَسُّ فِيهِ الْفَرَادِ وَنُفُوسُهُ

وَالْفَرَادِ الْهَبْ نَفْخَتِ بِمَا نَمَّ وَهُوَ مَا يُقَسُّ فِيهِ الْفَرَادِ وَنُفُوسُهُ

وَالْفَرَادِ الْهَبْ نَفْخَتِ بِمَا نَمَّ وَهُوَ مَا يُقَسُّ فِيهِ الْفَرَادِ وَنُفُوسُهُ

وَالْفَرَادِ الْهَبْ نَفْخَتِ بِمَا نَمَّ وَهُوَ مَا يُقَسُّ فِيهِ الْفَرَادِ وَنُفُوسُهُ

وَالْفَرَادِ الْهَبْ نَفْخَتِ بِمَا نَمَّ وَهُوَ مَا يُقَسُّ فِيهِ الْفَرَادِ وَنُفُوسُهُ

وَالْفَرَادِ الْهَبْ نَفْخَتِ بِمَا نَمَّ وَهُوَ مَا يُقَسُّ فِيهِ الْفَرَادِ وَنُفُوسُهُ

ففي غير هذا البلاد ان كان ابتداء الاسر طالب من طرف النعمان قال صاحب الهدى

يكون صحيحاً وان لم يكن الاسر طالب من جانب النعمان فوجه صحته ان اسرط المذنب

ما يكون الا كثره مطباً والبسر المذنب ما يكون الا كثره بفسراً فلهذا كان البسر من طرف

البقر فوس البسر دليل النعمان وذنبه الطرف الآخر ولذا كان اسرط هو الطرف الآخر

فوس الرطب طرفه الا وذنبه طرفه فيقيم فلهذا وجه صحته وذا كل حقاً اكل

كيداً وكوشاً او حراً خيراً او انسان قتل لا يحتمل كل البكيد والكوش في عزنا

لانها في عزنا لم يعد الحقاً واما العدا والخير والامان فيها امر حقيقة فيمنع بها

والغناء الا كل من هلعوا الفجر في الظلم والعشاء منه الى نصف الليل وتسجرو منه

الى الفجر وفي ان لم يستك اراكت اراكت وتوحي عينا النعمان في امر اي فوي ثوباً

معيته او طعناً او شراً ما معينا لم يصدق قضاء ولا ديانته لان المعنى راجية

الليس ولا دلالة على اللوب الا التمساً وانقضى لا عموماً فلا يصح فيه بينة

لتخصيصه

ففي حلف النعمان

ففي حلف النعمان

ففي حلف النعمان

ففي حلف النعمان

ففي حلف النعمان

ففي حلف النعمان

ففي حلف النعمان

ففي حلف النعمان

ففي حلف النعمان

ففي حلف النعمان

ففي حلف النعمان

باب الحلف بالقول

وہو الحلف بالیوم واللیلۃ والیوم واللیلۃ

وحنہ فی حلف لا یکلمہ ان کلمہ یا ثامنا بشرط ایضا علیہ ولی الایاذنہ ای وحنہ

فی حلف لا یکلمہ الایاذنہ ان اذن وان لم یعلمہ بہ نکلمہ لان الاذن اعلیٰ

فان اذن ولم یعلمہ فہذا لا یکن اذنا وعند البی یوسف لا یحکم لان الاذن ہو

لاطلاق ولی لا یکلم صاحب ہذا الشوب قباعہ نکلمہ ولی لا یکلم ہذا الشوب

فکلمہ شیخ لان الوصف البذ کیر لا یصلح مانعا من الکلمہ فیراد الذات ولی ہذا

حران ہفتہ او اشارت بہ ان عقد بالخیار

قول کے بارے میں حکم کا بیان

قریباً کہ قول کے بارے میں حکم کا بیان

اس کے بارے میں حکم کا بیان

اس کے بارے میں حکم کا بیان

اس کے بارے میں حکم کا بیان

اس کے بارے میں حکم کا بیان

اس کے بارے میں حکم کا بیان

اس کے بارے میں حکم کا بیان

اس کے بارے میں حکم کا بیان

اس کے بارے میں حکم کا بیان

اس کے بارے میں حکم کا بیان

اس کے بارے میں حکم کا بیان

اس کے بارے میں حکم کا بیان

ای قلین بعثه لایحه ریا علی انه بخیار یمن زنده لایحه خروج عن بلاد و قی

أما على أصلها فذلك أنه دهر في تلك الشقوى وأما على أصل إلى حقيقة فلا يفتق

العق بانشراء، لكانه قال بعد الشراء بالخيار فهو حر يعقق وفي ان له اربعة وكلم

فَاعْتَقُوا رِجَالَهُمْ وَأَيُّ قَوْمٍ عَمِلُوا الْفُلْكَ الْمُنْكَرَ ۚ أَمْ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ فَذَرْهُمْ وَلِأَمْرِ الْيَوْمِ ۚ

امراته لان الشروط هو عدم التمتع بالحق وبجعل وكيله في حذف النكاح لاطلاق

والمخبر والعق والكتابة والصالح عن دمر عدد الهمة والصدقية والحق عن

الاحتقار والايذاء والامقيد والاعارة والاستعارة والديك وفه بالعباد

وقضاء الدين وقبضه والبناء والخطاطة والكسوة والحصل

ترجمہ: جو کہ ایک ایسے شخص کی طرف سے لکھا گیا ہے جو اس وقت کے سرکاری
موجودہ ہو۔

[illegible]

۱۱. *Handwritten text in Persian script, likely a continuation of the previous entry.*
 ۱۲. *Handwritten text in Persian script, likely a continuation of the previous entry.*
 ۱۳. *Handwritten text in Persian script, likely a continuation of the previous entry.*

اینکه بجهت رسیدن به حقیقت و کشف حقایق، هر چه در توان داریم باید بکار آوریم و از هیچ تلاشی دریغ نکنیم.

و بعد از آن که سوار بر اسب شد و به سمت کوهستان حرکت کرد، در راه با تعدادی از سواران دیگر برخورد کرد و با آنها گفتگو نمود. سپس به سمت کوهستان حرکت کرد و در راه با تعدادی از سواران دیگر برخورد کرد و با آنها گفتگو نمود.

[illegible]

کتابخانه عمومی مسجد اعظم کربلا
کتابخانه عمومی مسجد اعظم کربلا

حق تعالیٰ کو کہہ کر میں نے اپنے دل سے یہ دعا کی کہ اے اللہ! میری ساری باتیں سن کر میری حقارت کو مٹا دے اور میری عزت کو بڑھا دے۔

۲۰۰۳

الشيخ يتيقن عبادة فكملة لا يثبت اما اذا لم يشرف على خبره من اشكال بل ان لم يثبت
منزله لا يبادى لذاته بل يثبت في الضان فله فلا ضان فله تكون معتبرة فاذا
لم يثبت لا يثبت وان حلف لا يثبت صدق فلان او قال صدق فلان هذا وحلف
لا يدخل في ذلك فلان هو قال دار فلان هذه فله يتيقن الصدقة وراع الصدقة فله

ودخل في ذلك ضرورة عدم الاشارة لا يثبت لان الاشارة معتبرة في صورة
لا اشارة يثبت لان هذه الاشياء يمكن ان تكون في ذاتها كانت الذات معتبرة
كان الوصف هو كونه معناه في ثلاث في الحاضر وهو في زمان بلاية نصف
سنة نكروا عزت لقول الله تعالى شوقا كلها كل حين يا ذنوبها ومعها ما نرى في الدنيا

لديكم منا كراة الا حيفة لا ادرى والله هو وعندنا انفسنا مثل لا ادرى
حينئذ

الشيخ يتيقن عبادة فكملة لا يثبت اما اذا لم يشرف على خبره من اشكال بل ان لم يثبت
منزله لا يبادى لذاته بل يثبت في الضان فله فلا ضان فله تكون معتبرة فاذا
لم يثبت لا يثبت وان حلف لا يثبت صدق فلان او قال صدق فلان هذا وحلف
لا يدخل في ذلك فلان هو قال دار فلان هذه فله يتيقن الصدقة وراع الصدقة فله
ودخل في ذلك ضرورة عدم الاشارة لا يثبت لان الاشارة معتبرة في صورة
لا اشارة يثبت لان هذه الاشياء يمكن ان تكون في ذاتها كانت الذات معتبرة
كان الوصف هو كونه معناه في ثلاث في الحاضر وهو في زمان بلاية نصف
سنة نكروا عزت لقول الله تعالى شوقا كلها كل حين يا ذنوبها ومعها ما نرى في الدنيا
لديكم منا كراة الا حيفة لا ادرى والله هو وعندنا انفسنا مثل لا ادرى

حينئذ
الشيخ يتيقن عبادة فكملة لا يثبت اما اذا لم يشرف على خبره من اشكال بل ان لم يثبت
منزله لا يبادى لذاته بل يثبت في الضان فله فلا ضان فله تكون معتبرة فاذا
لم يثبت لا يثبت وان حلف لا يثبت صدق فلان او قال صدق فلان هذا وحلف
لا يدخل في ذلك فلان هو قال دار فلان هذه فله يتيقن الصدقة وراع الصدقة فله
ودخل في ذلك ضرورة عدم الاشارة لا يثبت لان الاشارة معتبرة في صورة
لا اشارة يثبت لان هذه الاشياء يمكن ان تكون في ذاتها كانت الذات معتبرة
كان الوصف هو كونه معناه في ثلاث في الحاضر وهو في زمان بلاية نصف
سنة نكروا عزت لقول الله تعالى شوقا كلها كل حين يا ذنوبها ومعها ما نرى في الدنيا
لديكم منا كراة الا حيفة لا ادرى والله هو وعندنا انفسنا مثل لا ادرى

فَلَمَّا أَتَى مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لَمَحَاتُ عَقَبِ الْأَحْرُومِ شَرِي مِنْ كُنْ يَالَهُ وَعِنْدَ هَذَا

يَوْمَ هَاتِ مِنْ تَحْتِ الْأَرْضِ دَحْرِيَّةً عَقَقَتْ بِالْحُوبِ نَقِصَ عَمْدِ الْوَتِ مِنْ قَلْبِ مَالِهِ

وَبِأَنَّ بَأْمُوتَ جَبِيَّتِ أَنْهَ كَلْنَ أَخْرَأَ عِنْدَ الْبَنَاءِ نَقِصَ فِي دَلَمِ الْوَقْتِ وَكَأَيُّهَا بَيْنَ زَوْجِ

فَارَ الْوَقْتِ أَفْطَحَ بِهِ خَلَا وَالْهَامُ وَالْهَامُ فِي رَجْعِهِ إِلَى الْأَحْرُوصِ وَالْهَامُ فِي رَجْعِهِ

قَالَ بِنُورِهَا تَزَوَّجَ حَاتِي ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَ امْرَأَةً ثَامَا عَرَى شَعَابَاتِ حَلَقَتْ عِنْدَ ابْنِ حَنِيفَةَ

عِنْدَ تَزَوُّجِ فَلَا يَصِيحُ فَارًا إِلَّا تَوَثَّ عَمْدُ وَعِنْدَ هَذَا تَخَلَّقَ عِنْدَ الْوَتِ فَيَصِيرُ فَارًا

لَتَوَثَّ وَهِيَ عَمِلَتْ بِنُورِهَا بَعْدَ الْوَقْتِ عَقَبِ الْأَحْرُومِ شَرِي مِنْ كُنْ يَالَهُ وَعِنْدَ هَذَا

يَوْمَ هَاتِ مِنْ تَحْتِ الْأَرْضِ دَحْرِيَّةً عَقَقَتْ بِالْحُوبِ نَقِصَ عَمْدِ الْوَتِ مِنْ قَلْبِ مَالِهِ

وَبِأَنَّ بَأْمُوتَ جَبِيَّتِ أَنْهَ كَلْنَ أَخْرَأَ عِنْدَ الْبَنَاءِ نَقِصَ فِي دَلَمِ الْوَقْتِ وَكَأَيُّهَا بَيْنَ زَوْجِ

فَارَ الْوَقْتِ أَفْطَحَ بِهِ خَلَا وَالْهَامُ وَالْهَامُ فِي رَجْعِهِ إِلَى الْأَحْرُوصِ وَالْهَامُ فِي رَجْعِهِ

قَالَ بِنُورِهَا تَزَوَّجَ حَاتِي ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَ امْرَأَةً ثَامَا عَرَى شَعَابَاتِ حَلَقَتْ عِنْدَ ابْنِ حَنِيفَةَ

عِنْدَ تَزَوُّجِ فَلَا يَصِيحُ فَارًا إِلَّا تَوَثَّ عَمْدُ وَعِنْدَ هَذَا تَخَلَّقَ عِنْدَ الْوَتِ فَيَصِيرُ فَارًا

لَتَوَثَّ وَهِيَ عَمِلَتْ بِنُورِهَا بَعْدَ الْوَقْتِ عَقَبِ الْأَحْرُومِ شَرِي مِنْ كُنْ يَالَهُ وَعِنْدَ هَذَا

يَوْمَ هَاتِ مِنْ تَحْتِ الْأَرْضِ دَحْرِيَّةً عَقَقَتْ بِالْحُوبِ نَقِصَ عَمْدِ الْوَتِ مِنْ قَلْبِ مَالِهِ

وَبِأَنَّ بَأْمُوتَ جَبِيَّتِ أَنْهَ كَلْنَ أَخْرَأَ عِنْدَ الْبَنَاءِ نَقِصَ فِي دَلَمِ الْوَقْتِ وَكَأَيُّهَا بَيْنَ زَوْجِ

فَارَ الْوَقْتِ أَفْطَحَ بِهِ خَلَا وَالْهَامُ وَالْهَامُ فِي رَجْعِهِ إِلَى الْأَحْرُوصِ وَالْهَامُ فِي رَجْعِهِ

قَالَ بِنُورِهَا تَزَوَّجَ حَاتِي ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَ امْرَأَةً ثَامَا عَرَى شَعَابَاتِ حَلَقَتْ عِنْدَ ابْنِ حَنِيفَةَ

عِنْدَ تَزَوُّجِ فَلَا يَصِيحُ فَارًا إِلَّا تَوَثَّ عَمْدُ وَعِنْدَ هَذَا تَخَلَّقَ عِنْدَ الْوَتِ فَيَصِيرُ فَارًا

•••••

على طاعت هي وصية غيرة هادئة وأنه بل هذا الكلام رضائه أي يمكن العود
غير هادئ هي نفس هذا الخلل لظواهره لأن كلمة العود فلا يصح أن تضاعف

کہ جسکو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے نوازا ہے اس کی طرف سے تو وہ خود بھی مصلحت جو وہ چاہتا ہے وہی کرے گی۔
اسی رحمت کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے اس کی کائنات کو بھی جو کچھ چاہتا ہے وہی کرے گا۔ اس کی رحمت کے ساتھ ہی اس کی
کائنات میں ہر شے کی زندگی ہوگی۔ ہر شے کی زندگی ہوگی۔ ہر شے کی زندگی ہوگی۔ ہر شے کی زندگی ہوگی۔

[illegible]

واحتياج انقيس الى اموال المولى اذ ليس له مال يستفدون به مع كمال الانحطاطين
سالكين مولى واحد مع انهم معدونون بالعمل مظنة لا عقادهم حل وطل اما
المولى وما النكية المرقن اسرهونه ملك يدقن توهم جد وطل اسرهونه وبقاء
اشراكهم وهو العدة لا يبعد ان يصير شيئاً لان يشتبه عليه حل وطل المعتدة
بملك والمعتدة بعدل على مال والمعتدة بالاعتاق حال كونها ام ولد كما شر
بشرع في الغريب الثاني من الشبهة بقوله في المحل بقاءه ليس ثابت للحرمة ذاتاً
فلم يحد وانما تخرج منها عليه في وطل امه ابنة ومعتدة انكنايات والبانة غيبته
والزوجه المسهورة قبل تسليمها والمشاركة قد دليل ان في الحرمة قوله عليه السلام
انت ومالك لامك.

باب شهادة الزنا والرجوع عنها

من شهد حجة متقداً في أيام من أمله لم يقبل إلا أن تدركه نال حجة إقامته فيه

حق العبد وهو لا يسقط بغيره ومن حق المملوك أن يفتدي نفسه بالمال أو بالعقار أو بالبشرى، فإذا كان له مال أو عقار أو بشرى فله أن يشتري نفسه بها.

ثبت فیہ انہ قرعہ شد و ہوا یسقطہ بقادہم وعدہ شانی نقبس وان اقربہ

هَذَا مِنْ قَوْلِ أَحَدِ الْمُتَقَدِّمِينَ حَيْثُ قَالَ: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْ قِبَلِ

منها ذرة انت قد هيئت من الشبه ذرة عداوة حادثة وهما السعدى والوحيدى

[illegible]

یہ سب خدا و نیکو فیہ من عیب لا

کرمی سبکی کے لئے اس طرح کا کھانا بہت ہی مفید ہے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

۱۲۰۰

[illegible][illegible]

کہنے لگا: صبر کرو، ایسے وقت السبیل، تو میرے درمیان کو وہ پاس ہی رہے گا۔ یہ تھا جس نے سوال کا جواب دیا۔

دعائیں اور اعلیٰ غور و نظر سے (۱)۔ یہاں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ حق تعالیٰ کے مقولہ میں جو کلمہ افسوس کے باعث علیٰ ہر حال تکرار ہوتا ہے

مجلسی مطبوعہ، لاہور، ۱۳۷۱ھ، ص ۱۰۰۔

۱۔ کامیابیت کے لیے جبر و جبروت کی ہے۔ مے نامیہ کی ہی تصویر۔ کہ جو کہ کمالیہ دینے کا مطلب ہے کہ لب اسراؤ کہند و خداوت ہے اس کی فکر
و تجسم ہے۔ حیرت و حیرت پر حیرت پر حیرت کی ہے۔ یہ ہے خدا و تعالیٰ۔ حق و داری و کمال کی ہے۔ "اسی" اسرار اسرار کے کامیاب سے تقویٰ

[illegible]

المشرطية الدعوى في المرونة دون لزوم أهل ما يأتى في الفهرق في كتاب المرونة من شاء
انه تعالى ولو احتلوا اربعة في زواجرى بيت او اقرى بنا وجملا واحد اذ التوفيق لمكن
بأن يكون ابتداء الفعل في الزواجرى وانتهائه في اخرى وجملا اسقى لا يفسد اذ لو كانت
اسواته ادم ولده لا يفسد عليه فلان شهوده كان من موختمه وان هو بها او بينا او
واقع جنته وان وسته واحتمال بلده او شهوده ابرز او هي بكر او هم فسق او هم
شهود على مشهورهم بعد اهل دين شهود الاصول ايضا بعد هم .

[illegible][illegible][illegible]

وان شهدا اربعة بزناه واختلافوا في بلد ناه فلا حجة عليهم الا ما في ولا على
الشهود خلافا لغيرهم لوجود العدد دون شهدا اربعة بزناه في وقت معين
في بلد معين بواحدة اخرى بزناه في ذلك الوقت في بلد اخر فلا حجة
عليهما لان شهادتهما احد الفريقين مردودة لتيقن كذابه ولا رجحان
لاحدهما ذيرة الجميع ولا على الشهود لاحتمال صدق احد الفريقين
يرد عليه انه يحتمل ان يكون كل واحد منهما كاذبا ولظاهر هذا ما في
من تيقن كذب احدهما وعدم رجحان احدهما فيكون صدق احدهما
محتملا واحتمال بعيدا انه صدق تقدير صدق احدهما يحتمل ان يكون الصادق
هذا الفريق اربعين او ذلك الفريق ففي صدق كل واحد احتمال واحتمال
وهو شبهة الشبهة للاعتبار بها.

أي شهداء شهروا الزاني غير محصن فجلبوا نجره الجلبد ثم ظهر أحد الشهود
عبد الله ومحمد وطلبا قدس ندرت الجلبد هكذا عند أبي حنيفة وقال في بيت المال
لأن فعل الجلباد ينتقل إلى القاضى وهو عامل المسلمين فالقراءة في مال
المسلمين ولأن الفعل الجلباد لا ينتقل إلى القاضى لأنه ليس بأمر بالجرم
فيقتصر على الجلباد ثم هو لا يفتن كى لا يمتنع الناس من الإقامة بمخافة
المقروءات وشهدوا الزاني محصن فوجدهم ظهر أحد هو عبد الله أو نحو
فدية الزاني في بيت المال.

[illegible][illegible]

میں نے خود بھی اس پر غور کیا ہے۔ یہ سچ ہے کہ اگرچہ میں نے اس پر غور کیا ہے، لیکن میں نے اس پر غور کیا ہے۔

[illegible]

بَابُ حَدِّ الشَّرْبِ

هو كحد القد وثمانون شوطاً للحر ونصفها للعبد بشرط الخمر ولو
 قلوا فمن أخذ برميها وان زالت بعد الطريق أو سكران نازل العقل
 بنعيذ القروا اقرب مرة إلى شرب الخمر أو بالسكربان بنعيذ أو شهيد
 به سرجان أو علم يشربه طوعاً أو غير طوعاً فإن اقرب له أو شهيد عليه
 بعد نهال الفرج أو ثلثها أو وجد رميها منه إلى علم الشرب بان
 ثلثها أو وجد رمي الخمر منه بلا اقرب أو شهادة أو رجوع عن القوار شرب
 الخمر أو السكربان أو اقرب سكران لا. **خزب** يعني كل سكران

[illegible][illegible][illegible]

باب حد القذف

من عذّن بحصنای ای حُرّاً مكفّاً مسلماً عقیقاً عن لزنا بصیریحه یوبیّن نأی

فی الجبل معنا زینت الجبل فانه كما جاءنا نقياً جاً هموزاً ايضاً وعند محمد

لا يحد لان الهموز هو الصعود او مشترك والشبهة دارية للحد قلنا حاله

الغضب ترجع ذلك اولست لا يبك اولست باین فلان يهيه في غضب ای قال

لست باین زید الذي هو بالقذف وفقوله يهيه لفظ الیهنق لا نقاذون

وقوله في غضب يعمق با غافه التثنية ولست لا يبك في غير الغضب يمحتمل

المعانيقة فوبی بن الزانية لئن أمته میت معصنة حدان طلب هو ليس المراد

ان الطلب مقصور على المعاطب فانه ان طلب ابوها حد ايضاً

ترجمه: من عذّن بحصنای ای حُرّاً مكفّاً مسلماً عقیقاً عن لزنا بصیریحه یوبیّن نأی

فی الجبل معنا زینت الجبل فانه كما جاءنا نقياً جاً هموزاً ايضاً وعند محمد

لا يحد لان الهموز هو الصعود او مشترك والشبهة دارية للحد قلنا حاله

الغضب ترجع ذلك اولست لا يبك اولست باین فلان يهيه في غضب ای قال

لست باین زید الذي هو بالقذف وفقوله يهيه لفظ الیهنق لا نقاذون

وقوله في غضب يعمق با غافه التثنية ولست لا يبك في غير الغضب يمحتمل

المعانيقة فوبی بن الزانية لئن أمته میت معصنة حدان طلب هو ليس المراد

ان الطلب مقصور على المعاطب فانه ان طلب ابوها حد ايضاً

ترجمه: من عذّن بحصنای ای حُرّاً مكفّاً مسلماً عقیقاً عن لزنا بصیریحه یوبیّن نأی

فی الجبل معنا زینت الجبل فانه كما جاءنا نقياً جاً هموزاً ايضاً وعند محمد

لا یلزم لذات الزوج فتمنع وندیه یا هلا لا یوجب الحد بن العان و هو سرتیق اهلا
 بل یلزم له لا بد من تقلد به الحد لان اقوی لانها قد تم نسفها العان لا تعالیه
 تنیق اهلا لعل من قد تم العان لا یسقط الحد واذ وجب الحد بهما یقتضی من یسقط طلقا
 و یزنیث من هدر ای قان سز و جسته یا و اینیه قودت بقولها زنیث بک حد و لان
 قول القضاة یحتمل ان یکون تصدیقا لیس فی زنیث بک قیس اسکا و یحتمل ان یکون
 رد ای معنی ان و جدم من نانی فهو لیس بالاحتکین ایاک ردنی ما مکنث فایزک و تمکن
 ای لیس برقی فلا یکون بها دعوی الموان لاحتمال المعنی الاول و لاحذر علیها
 لاحتمال المعنی الثاني.

ترجمہ

ترجمہ و تالیف محمد بن اسماعیل لا یلزم لذات الزوج فتمنع وندیه یا هلا لا یوجب الحد بن العان و هو سرتیق اهلا
 بل یلزم له لا بد من تقلد به الحد لان اقوی لانها قد تم نسفها العان لا تعالیه
 تنیق اهلا لعل من قد تم العان لا یسقط الحد واذ وجب الحد بهما یقتضی من یسقط طلقا
 و یزنیث من هدر ای قان سز و جسته یا و اینیه قودت بقولها زنیث بک حد و لان
 قول القضاة یحتمل ان یکون تصدیقا لیس فی زنیث بک قیس اسکا و یحتمل ان یکون
 رد ای معنی ان و جدم من نانی فهو لیس بالاحتکین ایاک ردنی ما مکنث فایزک و تمکن
 ای لیس برقی فلا یکون بها دعوی الموان لاحتمال المعنی الاول و لاحذر علیها
 لاحتمال المعنی الثاني.

ترجمہ و تالیف محمد بن اسماعیل لا یلزم لذات الزوج فتمنع وندیه یا هلا لا یوجب الحد بن العان و هو سرتیق اهلا
 بل یلزم له لا بد من تقلد به الحد لان اقوی لانها قد تم نسفها العان لا تعالیه
 تنیق اهلا لعل من قد تم العان لا یسقط الحد واذ وجب الحد بهما یقتضی من یسقط طلقا
 و یزنیث من هدر ای قان سز و جسته یا و اینیه قودت بقولها زنیث بک حد و لان
 قول القضاة یحتمل ان یکون تصدیقا لیس فی زنیث بک قیس اسکا و یحتمل ان یکون
 رد ای معنی ان و جدم من نانی فهو لیس بالاحتکین ایاک ردنی ما مکنث فایزک و تمکن
 ای لیس برقی فلا یکون بها دعوی الموان لاحتمال المعنی الاول و لاحذر علیها
 لاحتمال المعنی الثاني.

ترجمہ و تالیف محمد بن اسماعیل

ترجمہ و تالیف محمد بن اسماعیل لا یلزم لذات الزوج فتمنع وندیه یا هلا لا یوجب الحد بن العان و هو سرتیق اهلا
 بل یلزم له لا بد من تقلد به الحد لان اقوی لانها قد تم نسفها العان لا تعالیه
 تنیق اهلا لعل من قد تم العان لا یسقط الحد واذ وجب الحد بهما یقتضی من یسقط طلقا
 و یزنیث من هدر ای قان سز و جسته یا و اینیه قودت بقولها زنیث بک حد و لان
 قول القضاة یحتمل ان یکون تصدیقا لیس فی زنیث بک قیس اسکا و یحتمل ان یکون
 رد ای معنی ان و جدم من نانی فهو لیس بالاحتکین ایاک ردنی ما مکنث فایزک و تمکن
 ای لیس برقی فلا یکون بها دعوی الموان لاحتمال المعنی الاول و لاحذر علیها
 لاحتمال المعنی الثاني.

ترجمہ و تالیف محمد بن اسماعیل

ترجمہ و تالیف محمد بن اسماعیل لا یلزم لذات الزوج فتمنع وندیه یا هلا لا یوجب الحد بن العان و هو سرتیق اهلا
 بل یلزم له لا بد من تقلد به الحد لان اقوی لانها قد تم نسفها العان لا تعالیه
 تنیق اهلا لعل من قد تم العان لا یسقط الحد واذ وجب الحد بهما یقتضی من یسقط طلقا
 و یزنیث من هدر ای قان سز و جسته یا و اینیه قودت بقولها زنیث بک حد و لان
 قول القضاة یحتمل ان یکون تصدیقا لیس فی زنیث بک قیس اسکا و یحتمل ان یکون
 رد ای معنی ان و جدم من نانی فهو لیس بالاحتکین ایاک ردنی ما مکنث فایزک و تمکن
 ای لیس برقی فلا یکون بها دعوی الموان لاحتمال المعنی الاول و لاحذر علیها
 لاحتمال المعنی الثاني.

ای بعد بقدرت رحمتی کبر و عبادت ای حقیقه خدا را الهما ان عندنا
 لهما از حکم معصه نیز بینیم خدا را الهما و قول و مستامن بالو نعم عطف علی
 انهم یوالسوا تو فی حد و کفی حد عبادت ای عند جفیس ان اختیارها لا هذا عندنا
 و عند الساقی ان اختلاف بقدرت او و المقتدر به و هو الزاکیما اذا تذاق نسیدا
 و همز او تذاق نسیدا سرقی شهر سرقی بخور لایتد احد اما اذا تذاق زید ایزدی
 واحد و کثیر هذا المقتدر یتداخل و هذا ایفاء علی ان حق العبد فی غائب

عربی

[illegible]

فکر معذرتہ سے کہ جس نے لکھا تھا کہ اچھا صاحب کا کس کا ہے وہ لکھنا شروع کیا کہ یہ ہے اس کی بیوی ہے اور اس کے ساتھ ایک لڑکی ہے۔
 کہ جس نے لکھا تھا کہ اچھا صاحب کا کس کا ہے وہ لکھنا شروع کیا کہ یہ ہے اس کی بیوی ہے اور اس کے ساتھ ایک لڑکی ہے۔
 کہ جس نے لکھا تھا کہ اچھا صاحب کا کس کا ہے وہ لکھنا شروع کیا کہ یہ ہے اس کی بیوی ہے اور اس کے ساتھ ایک لڑکی ہے۔

یہ عہد و سرکاری ہذا بھی عراق کا وہی ملک ہے۔ دارالاسلام مسجد اقصیٰ جو کبھی سرحد و دارالہجرت کی سرحد تھی، اس کے متعلق یہاں
 غور کیجئے، وہ لوگ کہ داخلہ و خارجہ کے بعد اس کا حق ہے، بلکہ وہ کاروبار و سی کی حد تک کہ اس میں ایسا لائق قاضی ہے جس کے پاس
 درجہ کے حسب سے امت کی پروردگاری، ایسی ہی اور ہر پروردگار کے ساتھ ہر ایک کے ساتھ خراب ہے کہ، و کافہ حیوان

۱۔ خود بخود جو کسی سے دوستی کے غلبے پر ایک جدائی ہوئی، حاصل ہو کر کس لیے تنہا و عراک کے جوہر ہیں۔
 ۲۔ ایک شخص جس کے پاس گھر سے کہ روزگار نہ ہو، جو وہ کہے، وہ غلو بہ کہے، وہ جس پر وہ ایک شخص رکھے، وہ اس کے جس سے
 جو لی جیسے کہ خدا واد، تاکہ خست نہ ہے، ایک دور اگر نہ تریجی صحبت میں پرچم کے اٹل، اٹل مسوائے نہ یک سر کاوی۔ جو کہ
 اس کے کہ جو یک حرم کا حضور و روح کے معنی ہے وہ ہے جو یک جسے جو کہ وہ جب حاصل ہو رہے وہ دوسری نوع کے کہ
 ہر قسم میں ہر قسم کے اقامت آتہ۔

کوئی قی غایب سے من کل وجہ و من وجہ کامتہ مشاؤکے اور علی علیہ السلام سے

انذا کامتہ الی ہی اختہ رضاعی ولا یقذف من زنت فی کفرها و ما تکسبات من

وفاء ای لا حد بقذف مکاتب مات وتزنی والا یبذل لکتابہ لان بعد انا

یحیی بقذف لا ھو فی حویۃ ھذا لکتاب یفتلن لھ صلیۃ و حد بقذف من

و علی حواث الغایم و کوئی جو سہ ماہی یا اود علی علیہ السلام حرمت موقتہ کامتہ

مجبوسہ او مکاتبہ فان حرمنا لا ھو موقتہ الی بل ان الی سہل و ثانیۃ الی بان

لھ عز و ھذا ابی یوسف علی کتابتہ لکسفا الا ھما ان کہ جو سی مکم امۃ فی کفر

فاسلمہ و متاخر و فان مسلما ھذا

ترجمہ: جو کافر کو قتل کرے یا اس سے زنا کرے یا اس سے نکاح کرے یا اس سے

بہرہ لے کرے یا اس سے مال لے کرے یا اس سے عورت لے کرے یا اس سے

بہرہ لے کرے یا اس سے مال لے کرے یا اس سے عورت لے کرے یا اس سے

بہرہ لے کرے یا اس سے مال لے کرے یا اس سے عورت لے کرے یا اس سے

بہرہ لے کرے یا اس سے مال لے کرے یا اس سے عورت لے کرے یا اس سے

بہرہ لے کرے یا اس سے مال لے کرے یا اس سے عورت لے کرے یا اس سے

بہرہ لے کرے یا اس سے مال لے کرے یا اس سے عورت لے کرے یا اس سے

بہرہ لے کرے یا اس سے مال لے کرے یا اس سے عورت لے کرے یا اس سے

بہرہ لے کرے یا اس سے مال لے کرے یا اس سے عورت لے کرے یا اس سے

بہرہ لے کرے یا اس سے مال لے کرے یا اس سے عورت لے کرے یا اس سے

الاعتزى ان طشوتیه لا یبالون بافعال فیہا الخیسة والدنا داء ای دلتنا یعلد علانی
 الحرف احتواثر اھن افعال اختیار یة تعمر مشرعاً ولا یلقد علانی العرف کلب
 اللود والعناء واعمال الذیوان فی دنا نائنا حکم فیہ التعزیر وکسبہ یفروضان
 الدش الاھام فی اعر حلفہ الجناۃ وھم فیھا وحال القائل والمقول فیہ۔

ترجمہ: کہ اگر کسی نے سوچا کہ اگر میں نے ایک فعل کیا تو میری زندگی برباد ہو جائے گی تو وہ اسے نہ کرے گا۔
 لیکن اگر وہ سوچے کہ میں نے ایک فعل کیا تو میری زندگی برباد ہو جائے گی تو وہ اسے نہ کرے گا۔
 لیکن اگر وہ سوچے کہ میں نے ایک فعل کیا تو میری زندگی برباد ہو جائے گی تو وہ اسے نہ کرے گا۔
 لیکن اگر وہ سوچے کہ میں نے ایک فعل کیا تو میری زندگی برباد ہو جائے گی تو وہ اسے نہ کرے گا۔

تشریح: کہ اگر کسی نے سوچا کہ اگر میں نے ایک فعل کیا تو میری زندگی برباد ہو جائے گی تو وہ اسے نہ کرے گا۔
 لیکن اگر وہ سوچے کہ میں نے ایک فعل کیا تو میری زندگی برباد ہو جائے گی تو وہ اسے نہ کرے گا۔
 لیکن اگر وہ سوچے کہ میں نے ایک فعل کیا تو میری زندگی برباد ہو جائے گی تو وہ اسے نہ کرے گا۔
 لیکن اگر وہ سوچے کہ میں نے ایک فعل کیا تو میری زندگی برباد ہو جائے گی تو وہ اسے نہ کرے گا۔

کہ تو نے سوچا کہ اگر میں نے ایک فعل کیا تو میری زندگی برباد ہو جائے گی تو وہ اسے نہ کرے گا۔
 لیکن اگر وہ سوچے کہ میں نے ایک فعل کیا تو میری زندگی برباد ہو جائے گی تو وہ اسے نہ کرے گا۔
 لیکن اگر وہ سوچے کہ میں نے ایک فعل کیا تو میری زندگی برباد ہو جائے گی تو وہ اسے نہ کرے گا۔
 لیکن اگر وہ سوچے کہ میں نے ایک فعل کیا تو میری زندگی برباد ہو جائے گی تو وہ اسے نہ کرے گا۔

بسیار گیت از صندوق او بجا افتاد بپایان در میان او مسجبه بخندد و آفرینها
 من هذا عند بی حنیفه و معدود عند ابی یوسف ^{در حدیث} از بدین یقین ترین نیاست
 هل الزنا من کل اقوال عذبة شاهد واحد قضا نمیست شرط الاربعة فی الزنا
 بالنسب عن خلاف القیاس فی سواه نقلی علی الاصل وهو من المهور ^{مهر} یؤخذ بقرار
 او شهید و حدیث و سلفی اما کف می دما می و بی بی می و این می و کوه می و
 من سرقی و سینه ناقصه نیست عیاشی لان قلت یتروهم انه لا احتیاج
 الی اعفیه ساء السرقه انک بر می می نعم انقربی و عن کیف کلت هذه السرقه
 یعلموا انه اخبره اذ ناول من هو خذرج و عن متى کانت یعلموا فی مناقضه ام لا

ترجمه ۱- هر کس که سرقت کند و سینه ناقصه نیست عیاشی لان قلت یتروهم انه لا احتیاج
 الی اعفیه ساء السرقه انک بر می می نعم انقربی و عن کیف کلت هذه السرقه
 یعلموا انه اخبره اذ ناول من هو خذرج و عن متى کانت یعلموا فی مناقضه ام لا

ترجمه ۲- هر کس که سرقت کند و سینه ناقصه نیست عیاشی لان قلت یتروهم انه لا احتیاج
 الی اعفیه ساء السرقه انک بر می می نعم انقربی و عن کیف کلت هذه السرقه
 یعلموا انه اخبره اذ ناول من هو خذرج و عن متى کانت یعلموا فی مناقضه ام لا

ترجمه ۳- هر کس که سرقت کند و سینه ناقصه نیست عیاشی لان قلت یتروهم انه لا احتیاج
 الی اعفیه ساء السرقه انک بر می می نعم انقربی و عن کیف کلت هذه السرقه
 یعلموا انه اخبره اذ ناول من هو خذرج و عن متى کانت یعلموا فی مناقضه ام لا

وصحبه زايده يقول احذنه لقراءة خالفنا بني يوسف ولتافق وصي
 هو لانه ليس بمال ولومعتبين يجمع الى لصحف والصبي فان انطية
 تبع وعند بني يوسف ان بلغت العلية فخاب يقطعه وعبد ودون الا الضع
 ودفعوا له باب لان اخذ العبد الكبير يكون غصبا او خذاه الا مرقه
 والمقصود من ذلك ما فيه وهو ليس بمال وايضا ليس سرق لما فيه وهو ليس
 بمال وما دفعوا له حسب والمقصود منه المال وهو لا يسرق لفائدة غير
 مالية ولا في كسبه فهدى وخيانته وحسنه ونحب وبش يوسد عاقبة كمال
 بيت مال ومال له فيه ثمره ومثل حقه حالا ومزحلا اي كان له غنى
 اخذوا هم عسواء كانت حاله او مؤجلة فسرقت مثنيا.

تفسير قوله تعالى وصحبه زايده يقول احذنه لقراءة خالفنا بني يوسف ولتافق وصي
 هو لانه ليس بمال ولومعتبين يجمع الى لصحف والصبي فان انطية
 تبع وعند بني يوسف ان بلغت العلية فخاب يقطعه وعبد ودون الا الضع
 ودفعوا له باب لان اخذ العبد الكبير يكون غصبا او خذاه الا مرقه
 والمقصود من ذلك ما فيه وهو ليس بمال وايضا ليس سرق لما فيه وهو ليس
 بمال وما دفعوا له حسب والمقصود منه المال وهو لا يسرق لفائدة غير
 مالية ولا في كسبه فهدى وخيانته وحسنه ونحب وبش يوسد عاقبة كمال
 بيت مال ومال له فيه ثمره ومثل حقه حالا ومزحلا اي كان له غنى
 اخذوا هم عسواء كانت حاله او مؤجلة فسرقت مثنيا.

تفسير قوله تعالى وصحبه زايده يقول احذنه لقراءة خالفنا بني يوسف ولتافق وصي
 هو لانه ليس بمال ولومعتبين يجمع الى لصحف والصبي فان انطية
 تبع وعند بني يوسف ان بلغت العلية فخاب يقطعه وعبد ودون الا الضع
 ودفعوا له باب لان اخذ العبد الكبير يكون غصبا او خذاه الا مرقه
 والمقصود من ذلك ما فيه وهو ليس بمال وايضا ليس سرق لما فيه وهو ليس
 بمال وما دفعوا له حسب والمقصود منه المال وهو لا يسرق لفائدة غير
 مالية ولا في كسبه فهدى وخيانته وحسنه ونحب وبش يوسد عاقبة كمال
 بيت مال ومال له فيه ثمره ومثل حقه حالا ومزحلا اي كان له غنى
 اخذوا هم عسواء كانت حاله او مؤجلة فسرقت مثنيا.

فان اخذ من كل طعام ثابته الغزول طعام فيه منفع يسرى و لان سرق من ذكدهم

محرم منہ معوا کان المال بالیا اوان اجنبی لشبهت لی بحر فی غلاف مالہ من بیت

غير فانہ اذاسہی مال ذی رحم محرم من بیت اجنبی یقطعه بوجہ العیرو

مالی موصعتا سو او سرقی من بیتہ او من بیت غیرہ نہ یلقم خلا فالابیہ

لأن الموضوع قلما يشتم إلا انبساط ولا يكتفى الاذن بالدخول شرعاً فانه

متحقق في الألف رضا عام ان يقطع ولا من ذور وعرس ونوم من حور في

خاص لسان اقبال هذا الارق فمخلاف الاشخاص

[illegible]

میں نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

نہایت اگلاں کے کہیں پر چڑھی عورت افکار عروج پر تھی۔ ماحولی میں خفاں ترستا، اندر اس کے گھر میں، اس کی

کامیاب ہو کر چلے آئے اس کے بعد وہ عدالت کی جے جی ٹی ایم میں رہ کر صرف ایک دفعہ عدالت کی جے جی ٹی ایم میں رہ کر

الرحمة شمسہاں شہزادی اسکندریہ کے چوتھے بیٹے کی بیوی تھیں۔ ان کے چار بچے تھے۔ یہ سب کسی نہ کسی طرح کی زندگی بسر کر رہے تھے۔

فقریہ خاندان کے لیے کوئی مدد نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے پاس کوئی رقم نہیں ہے۔ ان کے پاس کوئی رقم نہیں ہے۔ ان کے پاس کوئی رقم نہیں ہے۔

فصل بیستم در بیان سوره طه و ترجمه آن

گرمی میں - یہاں پر مہدی بھی جا رہا تھا۔ اس نے کہا کہ اس کے لئے تو کالی بونیا بھی ہے۔ مہدی نے اس کے

گوئی: مائل جملے آں جہاں الی کہی نہ صاف ہی کہیہ۔ اور کہیہ نے مرہیں وایاں اسی برعلیگی طرح آہہ مرگنہ

۷۴۱ھ میں جب راجہ پرتاپ سنگھ نے کاشی کی طرف رخ کیا تو اس نے کاشی کے حکمرانوں سے کہا کہ میں نے کاشی کو فتح کرنے کے لیے آنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ کاشی کو فتح کریں گے تو ہم آپ کو کاشی کا حکمران بنائیں گے۔ راجہ پرتاپ سنگھ نے کاشی کو فتح کیا اور کاشی کا حکمران بن گیا۔

المجلد ١٠، العدد ١، ١٤٢٠ هـ

لو شق شيئا من الخبز وخرجت من البيت وناول من هو معه من الخبز
واما عندنا في يوسف وانا نقول ان اخو يريده وناول غيره عليه قطع وان
ادخل الاخر يريده وناولوه فنحن نعليه القطع وفي الذي خربت من قسم يمانين
الداخل والمخرج واخذوا الخبز في رواية لا يعطون وفي رواية يقطع يد المانين
بيتا فادخل يريده فيه واحد شيئا هذا عندنا وعندنا في يوسف يقطع كما في
العندوق قلنا ليس تحت العرعر على الكمل بخلاف عندنا لان الكمل
ليس الا هذا وطرفه فخرمة من كثر عير.

[illegible][illegible][illegible]

وهذا نظير صلوة الجزاراة نصلي فرضاً على جميع ربات ذوات من هو بعيد عن البيت
 فان لم يك الاقربون وبعضهم سقط عن الكل فان بلغ الى الاعداد الاقربين
 فبقوا لحقه فعلى الاعداد ان يقوم بها فان تترك الكل فكل من يدغم اليه خبر موته
 يصير انما ذكره لم يجعل شئ في عايدونه لا يجعل ما يجعل للعامل على عمله البواد
 انه اذا كان في بيت المال شئ لا يجعل الامام على ارباب الاموال شيئاً من غير
 طيب انفسهم ليتقوى به الغشاة اما الدالم يكن فيه شئ يفعل ذلك فان
 حوصروا اي الكفار بان حاصروهم المسلمون دعو الى الاسلام فان جوا فالى
 الجزية فان قبلوا نلهم مالنا وعليهم ما علينا.

ولا يجوز اخذ الجزية من المرتد لكن لو اخذنا لا نشرد اليه لانه مال

غير مضموم ولا يتباع بسلامة وجيل وحديد منهم ولو بعد صلح وصح

امان حر وحرّة فان كان شركا ايتنا واذب ولغا امان الذي وامير

وتاجر معهم ومن اسلمهم ولحق عاجر الينا وصي وعبد الا ما ذونين

ومجنون المراد بالاسير مسلم اسير في يد الكفار وبالثاجرت اجرو مسلم

وغير مسلم اسير في يد الكفار واما اسير في يد المسلمين فليس له الجزية

والمسلمون اسير في يد الكفار فليس لهم الجزية واما اسير في يد الكفار فليس له الجزية

والمسلمون اسير في يد الكفار فليس لهم الجزية واما اسير في يد الكفار فليس له الجزية

والمسلمون اسير في يد الكفار فليس لهم الجزية واما اسير في يد الكفار فليس له الجزية

والمسلمون اسير في يد الكفار فليس لهم الجزية واما اسير في يد الكفار فليس له الجزية

والمسلمون اسير في يد الكفار فليس لهم الجزية واما اسير في يد الكفار فليس له الجزية

والمسلمون اسير في يد الكفار فليس لهم الجزية واما اسير في يد الكفار فليس له الجزية

والمسلمون اسير في يد الكفار فليس لهم الجزية واما اسير في يد الكفار فليس له الجزية

والمسلمون اسير في يد الكفار فليس لهم الجزية واما اسير في يد الكفار فليس له الجزية

والمسلمون اسير في يد الكفار فليس لهم الجزية واما اسير في يد الكفار فليس له الجزية

والمسلمون اسير في يد الكفار فليس لهم الجزية واما اسير في يد الكفار فليس له الجزية

والمسلمون اسير في يد الكفار فليس لهم الجزية واما اسير في يد الكفار فليس له الجزية

والمسلمون اسير في يد الكفار فليس لهم الجزية واما اسير في يد الكفار فليس له الجزية

والمسلمون اسير في يد الكفار فليس لهم الجزية واما اسير في يد الكفار فليس له الجزية

ای که بقت عین و یزدالت جو فاخته ز شنه فالسک اقدیم با خدایه بکل
 النمن من شاء ولا یحیط من النمن شئ باز امد اخذ من الارش فان اسیر عتبد
 قبیع شو کند فاندیشتری الاول خذ من لثانی یقینه شکر استبداد اخذ
 منه بختن و قبل اخذ الاول لا عید امور من نیدن شتروا و عید بانه
 لشا اسیر منه فاشتراه بکر بانه فعیش یا خذ من بکر بانه لشا یا خذ
 زید من عمرو بهائتین.

ترجمه: در بیان حال و حال و حال و حال
 ای که بقت عین و یزدالت جو فاخته ز شنه فالسک اقدیم با خدایه بکل
 النمن من شاء ولا یحیط من النمن شئ باز امد اخذ من الارش فان اسیر عتبد
 قبیع شو کند فاندیشتری الاول خذ من لثانی یقینه شکر استبداد اخذ
 منه بختن و قبل اخذ الاول لا عید امور من نیدن شتروا و عید بانه
 لشا اسیر منه فاشتراه بکر بانه فعیش یا خذ من بکر بانه لشا یا خذ
 زید من عمرو بهائتین.

ترجمه: در بیان حال و حال و حال و حال
 ای که بقت عین و یزدالت جو فاخته ز شنه فالسک اقدیم با خدایه بکل
 النمن من شاء ولا یحیط من النمن شئ باز امد اخذ من الارش فان اسیر عتبد
 قبیع شو کند فاندیشتری الاول خذ من لثانی یقینه شکر استبداد اخذ
 منه بختن و قبل اخذ الاول لا عید امور من نیدن شتروا و عید بانه
 لشا اسیر منه فاشتراه بکر بانه فعیش یا خذ من بکر بانه لشا یا خذ
 زید من عمرو بهائتین.

ترجمه: در بیان حال و حال و حال و حال
 ای که بقت عین و یزدالت جو فاخته ز شنه فالسک اقدیم با خدایه بکل
 النمن من شاء ولا یحیط من النمن شئ باز امد اخذ من الارش فان اسیر عتبد
 قبیع شو کند فاندیشتری الاول خذ من لثانی یقینه شکر استبداد اخذ
 منه بختن و قبل اخذ الاول لا عید امور من نیدن شتروا و عید بانه
 لشا اسیر منه فاشتراه بکر بانه فعیش یا خذ من بکر بانه لشا یا خذ
 زید من عمرو بهائتین.

رَأَى أَنَّ حَرْبِيَّ أَوْ شَيْبَ أَحَدَاهُمَا مِنْ الْأَخْرُوجَاءِ هَذَا تَقْصُرُ لِأَحَدِهِمَا بَشَلٌ

لَا تَقُورُ لَهُمْ

لَا نَ لَاوِيَّةَ لَنَا عَلَى لِسَانِ مَنْ وَكُنَّا نَفْعُ ذِي حَرْبَيْنِ وَجَاءَ امْتَانِينَ

لَا نَ لَاوِيَّةَ لَنَا عَلَيْهِ فَلَمَّا جَاءَ امْتَانِينَ فَطَقَ مِنْهُمَا بِالْدِينِ لَا الْغَضَبِ لَا الْإِدَا

لَا تَقُورُ لَهُمْ

وَقَعَتْ صَحِيحَةٌ بَيْنَ صَاحِبِي الْخِلَافِ الْغَضَبِ لَا لَ لَا تَرْضَى وَلَا عَمَّةَ فَإِنْ قَتَلَ مُسْلِمٌ

مُسْلِمًا مِنْ شَيْءٍ غَلِيظٍ وَخَطَاؤُ دِي مِنْ مَالِهِ وَكَفَرَتْ سَخَاءُ أَرَاهُ لَعِيْبُ لَقَمًا

وَقْتُ الْقَتْلِ لَتَقْدَرُ لَا سِتْفَاءَ لَنَا بِالْمُنْعَةِ فَتَجِبُ الْمَاتَةُ لَوْجُودِ الْعَمَّةِ فِي مَالِهِ

لَا تَقُورُ لَهُمْ

لَا عَمَلًا قَلْبًا أَذْ لَوْجُوبِ عَلَيْهِمْ عِبَارَةُ الْقُرْعَةِ وَالْقَصْرِ فِي نَصِيَانَةِ الْوَأَجِبَةِ

نَتِيلِهِمْ وَقَدْ سَقَطَ دِيْنُ بَنِي الدَّائِسِ دِيْنًا سَبْرِيْنِ كَفَرَتْ لَقَمًا الْحَقَاءُ

لَا تَقُورُ لَهُمْ

تَرْجَمَهُمْ وَتَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ

تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ

تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ

تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ

تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ

لَا تَقُورُ لَهُمْ

تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ

تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ

تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ

تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ

تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ كَمَا تَقُورُ لَهُمْ

لَا تَقُورُ لَهُمْ

ای لا یجب شیء الا الکفارة فی الخطیئة عند الی حنیفة وروعد هذا ینھب الابدائیة فی
 العمد والخطا والین العصمة لا یبطل بالاشوکما لا یبطل بالاستیمان ولکن الاسیر
 صار تبعاً لهم بقهرهم ایاہ ینبطل الاحراز فنسقط العصمة السقوتة وهی ما یوجب
 اتمال عندنا تعرض فلم تجب الابدائیة لانی العمد ولالی الخطا لکن العصمة الثبوتیة
 وهی ما یوجب الاثم لم عند القهر باقیة لیجب الکفارة فی الخطا ولا یمکن
 حریم هنا سنة وقیل لانی انتم هنا سنة او شهر انتم علیک الجزئیة فان
 رجع قبل ذلك جزاء الشرع معذون ای نبها وانعوه والا فهو ذمی لا یمکن
 ان یرجع ای ان لم یرجع قبل المدة المقرریة فهو ذمی وعمود عن لامنا
 لانی بالعربیة یتوهم ان الاللا مستثنیة ولعلنا ان کلمة ای مع لا اذ غم احدنا
 فی الاخری.

ترجمہ: وہ بھی کہتا ہے کہ خطا میں رویت و غیرہ کی وجہ سے جیسے عیب فطریہ میں کفارہ واجب ہو گا، اور جب سوچا کہ ایہ جو یہ کہہ کر رویت
 اور ایہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہو گی، اور خطا میں ایسی قسمی کہہ کر رویت واجب ہے جس کے مال کی قیمت یا مال میں رویت
 میں رویت کرنا مستثنیٰ ہے جس کی قیمت یا مال میں رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے جس کی قیمت یا مال میں رویت
 ضابطہ کے تحت ایسی قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت
 کے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت
 سو فی الواقع وہ جو یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت
 کہ کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت
 رہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت
 کے لیے وہ کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت
 میں ملے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت
 غرض ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت
 ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت

ترجمہ: وہ جو یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت
 سطر ۷ صافی کا مشہور رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت
 و صافی کا مشہور رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت
 کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت
 کے تحت صافی کا مشہور رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت واجب ہے، اور یہ کہ یہ قسمی کہہ کر رویت

ی جاء حرقی یا مان فاسدیم ولاؤی نہ نقتل خطاً فالامم یہ خذ الدینہ
 من عاقلہ قاتلہ و قتل او اخذ الدینۃ فی عیدہ ولا یقفوہ ای ان کان
 القتل عمداً فالامم بہ نجبر انا ان یتوفی القودۃ او ین خذ الدینۃ لکن
 لیس لہ ولا یتہ العفو۔

ترجمہ: جب تک کہ قاتل زندہ ہو اور اس کا مال نہ لیا گیا ہو تو اس کو قتل کرنا حرام ہے۔
 عاقلاً سے اس کی مراد ہے کہ وہ عقل مند ہو اور اس کی عاقبت اچانک نہ ہو۔
 عید سے مراد ہے کہ وہ عید کے روز نہ ہو۔
 قاتل کے مال سے اس کی مراد ہے کہ وہ مالدار ہو۔
 قاتل کے مال سے اس کی مراد ہے کہ وہ مالدار ہو۔

فترجمہ: جب تک کہ قاتل زندہ ہو اور اس کا مال نہ لیا گیا ہو تو اس کو قتل کرنا حرام ہے۔
 عاقلاً سے اس کی مراد ہے کہ وہ عقل مند ہو اور اس کی عاقبت اچانک نہ ہو۔
 عید سے مراد ہے کہ وہ عید کے روز نہ ہو۔
 قاتل کے مال سے اس کی مراد ہے کہ وہ مالدار ہو۔

و جامعہ ہجریہ ترجمہ: قاتل کو قتل کرنا حرام ہے۔
 قاتل کے مال سے اس کی مراد ہے کہ وہ مالدار ہو۔
 قاتل کے مال سے اس کی مراد ہے کہ وہ مالدار ہو۔

ی ارض الخراج و ہذا عندنا و عند النشائی یجب وینکثر العشر متکراً الخراج بخلاف
 اخراج فان لا یتکثر و انعمہ ان الخراج لو کان خرج موقوف و هو موقوف علی العبدۃ
 لکن توضع علی الارض کما اوقف عمر رضی اللہ عنہ علی سدان لغرض و خراج
 المقاس عندکس بہ اخراج و خصمہ و نحوہما فان لای لا یتکثر و هو الموقوف امتا
 الخراج المتفاد لہذا فہو یتکثر کالعشر

ترجمہ یہ محرم کی زمین پر جو زمین پر ہے وہ زمین پر ہے کہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے
 جو زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے
 وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے
 وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے

یہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے
 وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے
 وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے
 وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے

وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے
 وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے
 وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے
 وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے وہ زمین پر ہے

و یؤخذ من مال بالیقی تغلیبی و تغلیبیہ ضعف رکونسا و من موزاد العزیز
 و الخارج خذ فی لرنزونی لیس خذ منه ضعف رکونتا و هرنمی فی الاراضی
 و نصف العشر فی غیرہ مما یجب فیہ الرکۃ کمولی افرسی فان یؤخذ منه
 الجزیۃ و الخارج تقید علیہ السلام موزا القوم منهم انہ یعمل بہ فی حرمہ
 الصدقۃ فیجعل موزا الی الخمی کاہا شمی فی ہذا الحکم لان العزیزات یثبت
 بالشہادت و موزن الجزیۃ و الخارج و مال التغلیبی و ہذا یتہم للایام و ما اخذتم
 بلا حروب مصاحبا کسد لکھور و بناء قنطرة و جسر القنطرة ما یكون مرکبا
 و العبر خلافہ مثل ان یسدا المسفلن

ترجمہ :- ہذا میں ہے کہ اگر کوئی زمین یا ملک یا دار کا مالک ہو تو اس کے مال میں سے
 ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔
 یہاں پر اس کا حکم ہے کہ اگر کوئی زمین یا ملک یا دار کا مالک ہو تو اس کے مال میں سے
 ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔
 ہذا میں ہے کہ اگر کوئی زمین یا ملک یا دار کا مالک ہو تو اس کے مال میں سے
 ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔
 ہذا میں ہے کہ اگر کوئی زمین یا ملک یا دار کا مالک ہو تو اس کے مال میں سے
 ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔
 ہذا میں ہے کہ اگر کوئی زمین یا ملک یا دار کا مالک ہو تو اس کے مال میں سے
 ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔

ترجمہ :- ہذا میں ہے کہ اگر کوئی زمین یا ملک یا دار کا مالک ہو تو اس کے مال میں سے
 ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔
 ہذا میں ہے کہ اگر کوئی زمین یا ملک یا دار کا مالک ہو تو اس کے مال میں سے
 ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔
 ہذا میں ہے کہ اگر کوئی زمین یا ملک یا دار کا مالک ہو تو اس کے مال میں سے
 ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔
 ہذا میں ہے کہ اگر کوئی زمین یا ملک یا دار کا مالک ہو تو اس کے مال میں سے
 ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔
 ہذا میں ہے کہ اگر کوئی زمین یا ملک یا دار کا مالک ہو تو اس کے مال میں سے
 ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔

ترجمہ :- ہذا میں ہے کہ اگر کوئی زمین یا ملک یا دار کا مالک ہو تو اس کے مال میں سے
 ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔
 ہذا میں ہے کہ اگر کوئی زمین یا ملک یا دار کا مالک ہو تو اس کے مال میں سے
 ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔
 ہذا میں ہے کہ اگر کوئی زمین یا ملک یا دار کا مالک ہو تو اس کے مال میں سے
 ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔
 ہذا میں ہے کہ اگر کوئی زمین یا ملک یا دار کا مالک ہو تو اس کے مال میں سے
 ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔ اس میں سے ایک حصہ نکال کر دے گا۔

و کفایۃ العلماء و الفقہاء و عیال و رزق و عقیقاتہ و ذلایہ ہم و من مات لی
 نصف السنۃ حرم من العطاء فانہ صلت فلا یحکک تبیل اقبض و یسقط بالوٹ
 داعل العلماء فی ذلک انت اقباض و البقی و البذل من۔

ترجمہ: چنانچہ عالم، فقیہ، عیال، رزق، عقیقات، ذلایہ ہم و من مات لی نصف السنۃ حرم من العطاء فانہ صلت فلا یحکک تبیل اقبض و یسقط بالوٹ
 حق۔ ہوتا ہے۔ ہاں ہاں سے ذلک انت اقباض و البقی و البذل من۔

مترجمہ: چنانچہ عالم، فقیہ، عیال، رزق، عقیقات، ذلایہ ہم و من مات لی نصف السنۃ حرم من العطاء فانہ صلت فلا یحکک تبیل اقبض و یسقط بالوٹ
 حق۔ ہوتا ہے۔ ہاں ہاں سے ذلک انت اقباض و البقی و البذل من۔

ترجمہ: چنانچہ عالم، فقیہ، عیال، رزق، عقیقات، ذلایہ ہم و من مات لی نصف السنۃ حرم من العطاء فانہ صلت فلا یحکک تبیل اقبض و یسقط بالوٹ
 حق۔ ہوتا ہے۔ ہاں ہاں سے ذلک انت اقباض و البقی و البذل من۔

و لو فسد دهنه و بیه و شراره و دهنه و آنجا زنه و زنده باره و کتابته و وصیته

ان جسم نکلان و بن بخت او مثل و الحق بدار هم و حکم به بطور اعلم ان الکلام

والذبح باطلان اتقان و الطلاق و الاستیلا و صحیحان اتقان و البقاء و ضیق

موقوفه الهاد و البالی موقوف عندی بن حنیفة و نافذ عند هما فان جاء

سئل قبل ان یسکون فانه لم یترک و ان جاء بعده و مال مع و ریشه الحکمه و لا

نقتل مرتد و خلا نكاشا لقی و تعیمی حتی یسلم و حتمه نقرتها و کساها ثوبها

فان ولدته ماتت فادها و فها منه حوزة لى المسلمة مطلقا ان مات و الحق

بدار هم و کذا لى الفهرامة الا اذا جاء سب لا کثر من نصف حول منقاد رندا

ترکسته و هر که بگوید که من در این راه گم شده ام و هر که بگوید که من در این راه گم شده ام

و هر که بگوید که من در این راه گم شده ام و هر که بگوید که من در این راه گم شده ام

و هر که بگوید که من در این راه گم شده ام و هر که بگوید که من در این راه گم شده ام

و هر که بگوید که من در این راه گم شده ام و هر که بگوید که من در این راه گم شده ام

و هر که بگوید که من در این راه گم شده ام و هر که بگوید که من در این راه گم شده ام

و هر که بگوید که من در این راه گم شده ام و هر که بگوید که من در این راه گم شده ام

و هر که بگوید که من در این راه گم شده ام و هر که بگوید که من در این راه گم شده ام

و هر که بگوید که من در این راه گم شده ام و هر که بگوید که من در این راه گم شده ام

و هر که بگوید که من در این راه گم شده ام و هر که بگوید که من در این راه گم شده ام

قوله مطلقا الى سواه لان بين الارترداد والولادة اقل من ستة اشهر او اكثر
لان الولد يتبع خبر الابوين دينا فيتعلم الام فيكون مسلما مسلما والاسلم يورث
الحرث والام اذا كانت ارم نصرانية فان كان بين الارترداد والولادة اقل من
ستة اشهر يورث وان كان اكثر من ستة اشهر لا يورث لان الولد يتبع امه الاب
هناك ولا يتبع الام لانه لا يورث على الاسلام فيكون اقرب الى الاسلام
من النصرانية وان لم يكن اي احد من العرب مع والده فله ان يتبع من يشاء
فان رجعه فله ان يورث من اي احد من العرب بلا دين وحكم القاضي بالحق ثم رجعه ثم
لحق به من اي احد من العرب مع والده.

ومن قتله مرتكبا خطا فحق وقيل قد ايتته مكسدا لسلام لان الذرية
 لا تكون على العاقلة لعدم القدرة فتكون في مال عند بل حقيقة فتكون
 في كسب الاسلام لان كسب البردة في وعقد هذا الكسبين ومن قطع يد
 عمدا فلا تدار اليه ذبائلا ومات منه او لعق بدار الحرب لجهاد مسلما
 فمات منه فمات في المارة نصف الذرية في النكاح لان النكاح حل محل
 معصوما والشرية حل محل غير معصوم فاعتبر القطع لا التولية فيجب
 نصف الذرية وانما يجب في النكاح لان العقد لا يحمي لعاقبة وانما لا يجب في
 لوجود الشبهة وهو الارتيان وقولوا ولحق بدار الحرب فقطضي به وان سلم
 ههنا فمات ضمن كل اى فمات من ذلك القطع

ترجمته... من قتله مرتكبا خطا فحق وقيل قد ايتته مكسدا لسلام لان الذرية
 لا تكون على العاقلة لعدم القدرة فتكون في مال عند بل حقيقة فتكون
 في كسب الاسلام لان كسب البردة في وعقد هذا الكسبين ومن قطع يد
 عمدا فلا تدار اليه ذبائلا ومات منه او لعق بدار الحرب لجهاد مسلما
 فمات منه فمات في المارة نصف الذرية في النكاح لان النكاح حل محل
 معصوما والشرية حل محل غير معصوم فاعتبر القطع لا التولية فيجب
 نصف الذرية وانما يجب في النكاح لان العقد لا يحمي لعاقبة وانما لا يجب في
 لوجود الشبهة وهو الارتيان وقولوا ولحق بدار الحرب فقطضي به وان سلم
 ههنا فمات ضمن كل اى فمات من ذلك القطع

ترجمته... من قتله مرتكبا خطا فحق وقيل قد ايتته مكسدا لسلام لان الذرية
 لا تكون على العاقلة لعدم القدرة فتكون في مال عند بل حقيقة فتكون
 في كسب الاسلام لان كسب البردة في وعقد هذا الكسبين ومن قطع يد
 عمدا فلا تدار اليه ذبائلا ومات منه او لعق بدار الحرب لجهاد مسلما
 فمات منه فمات في المارة نصف الذرية في النكاح لان النكاح حل محل
 معصوما والشرية حل محل غير معصوم فاعتبر القطع لا التولية فيجب
 نصف الذرية وانما يجب في النكاح لان العقد لا يحمي لعاقبة وانما لا يجب في
 لوجود الشبهة وهو الارتيان وقولوا ولحق بدار الحرب فقطضي به وان سلم
 ههنا فمات ضمن كل اى فمات من ذلك القطع

هذا عندنا و الشائع في زعمنا لا يصح استبداده ولا اسلمه و لما ان علينا
رضي الله عنه اسم في صباه و صبيح النبي عليه السلام اسلامه و اقتضاه
بذلك مشهور و رحيث قال علي شعور سبقتكم على ان اسلام طرا به خلا ما
ما بلغت و ان تعلم به

ترجمہ :- یہ ہمارا مذہب ہے وہ امامت علی اور زکر کے نزدیک ہمیں گوارہ نہ ہو سکتی ہے اور نہ اسلام اور نہ ہی اس کا نام ہے کہ
مغرب علی کو کہیں میں مسلم لکے اور آفریت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اسلام لانے کو صحیح قرار دیا اور اس کی جگہ کلام
کے برآپ کا اقرار کرنا مشہور و معروف ہے چنانچہ حضرت علی کا نقل یہ ہے
شعرہ میں نے تم سب پر قبل اسلام میں سبقت کی یہ حال کسی وقت میں نہ لاتی تھی میں تک مدد دینے کو ہیں یہ نہ تھا

ترجمہ :- ہرگز نہ ہوتا اور ایسا کہ جسے اور ایسے کہ جسے کہ تیسرے کہتا ہے اور صاحب ہستی نے عمر کے ہمارے اس کا نام نہ لیا
میں جب وہ سات برس کا ہو جائے تو اہل غار ہو گا ان کا نقل بھی ہمیشہ سے اخذ ہے کہ تم اپنے بھائیوں کو غار پر مجھے کا حکم دے دو
وہ سات برس کے ہو جائیں

ترجمہ :- یہ نہ تو دور و دوری میں ہو چکا ہے ان پر اسلام کے کلام و قیام ہونے میں کسی بنا پر وہ اور کسی کے بھائی حضرت حفصہ
نے باپ ابو طالب کے حامی نہیں ہونے کے لئے کہ ان کی حالت میں میرے اور صاحب دار فقیہ و دین کے ہوتے کہ وہ تو میرے ہوتے کہ وہ
میں نے ان کو فرمایا کہ ابو طالب تو ان کو کہہ دے میرے اور حفصہ کے بھائی ہونے کے لئے

بَابُ الْبُغَاةِ

لَوْ مَسَّكُمْ مِنْ هَؤُلَاءِ أَفْئِدَةٌ وَلَوْ مِنْكُمْ لَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ بِنُفُسِكُمْ أَفْئِدَةً وَلَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

فان تعجزوا اجتماعين من ثقاتكم يردوا الى ابي عبد الله يعني مالوا الى نفع

من المسلمین یستعینوا و یجتنبوا و اتقوا و احذروا ای مکان و اجتماع

فِيهِمْ لَنَا قَاتِلُهُمْ هَذَا أَخْلَا بِالثَّاقِبِ فَلَا تَقْتُلِ الْمُسْلِمَ لَا يَجُوزُ

ابتداءً ونحن نقول المحكم يدور على دليله وهو تفكيرهم واعتقادهم

فمن صبر الامام الى ان يبذل بالسلامة لا يمكن بدنه فخرهم ونجهم على

جرم ما بقتل علی اجریم ای آنکه قتله و نیم خلافتش ایضا

وَنُتَبِّهُ مُؤَنِّهَهُ إِنَّا لَهُ فَتْنَةٌ أَيْ أَنَّ كَلَامَهُ لِيُفْتِنَ فِيهِ وَفِيهِ خِلَافٌ فَالْجَوَابُ

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا۔ وہاں اس کی والدہ نے اس کو دیکھا تو بہت خوش ہوئی۔ اس نے اس کو بوسہ دیا اور کہا کہ تم نے کتنا بڑا کام کیا ہے۔ تم نے اپنی قوم کو بڑا فائدہ پہنچایا ہے۔

امیدوارم که در این راه با شما همراه باشم و در هر قدمی که بردارید، من در کنار شما باشم. با احترام و مهر،

سب کے کل ترانہ کے اندر اس کو ماحولیات کیلئے ۲۰۰۰۰ روپے مقرر کیے گئے ہیں اور اس کے علاوہ اس کے

فریاد بھی مریں ہو گا کہ تیرا دل اس قدر کڑوا ہے کہ میں اس کا راسخ ہوں۔

[illegible]

فصل دوم در بیان احوال و حال

وہاں پہنچ کر انہوں نے دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی تھی جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔ انہوں نے اس گھر میں داخل ہو کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا کمرہ تھا جس کے وسط میں ایک بڑا سا میز تھا جس پر ایک بڑا سا گلاس تھا جس میں ایک بڑا سا لکڑی کا ٹکڑا تھا جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔ انہوں نے اس گلاس میں دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا لکڑی کا ٹکڑا تھا جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔ انہوں نے اس گلاس میں دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا لکڑی کا ٹکڑا تھا جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔

مکتبہ اعلیٰ اسلامیہ، لاہور۔

၁၈၈၆ ခု၊ ဇူလိုင်လ ၁၀ ရက်၊ နံနက် ၈ နာရီခန့်တွင် ဝန်ကြီးရုံးတွင် အစည်းအဝေး ပြုလုပ်ရာတွင် အောက်ပါအတိုင်း ဆုံးဖြတ်ချက်ချခဲ့သည်။

سید محمد حسینی ۱۳۰۷/۱۲/۱۵ قمری ۱۳۲۷/۱۲/۱۵ شمسی

ہذا عندی انی حقیقتاً و محمد و عندی یوسف و اسے لایئیرت الیابغ
 العادل صوداع اعل حقیقتہ اواقیرت علی اب صر کعکسہ ای کما ییوت
 انعدال الیابغ نان اقزنتہ علی الیابغ لای ن تزیاب غی انہ علی الیابغ
 لایر ض و یغ لسلاح من رجل ان علمہ انہ من ہر شختہ کووالاندہ

ترجمہ :- میں کہتا ہوں کہ محمد و عندی یوسف و اسے لایئیرت الیابغ
 العادل صوداع اعل حقیقتہ اواقیرت علی اب صر کعکسہ ای کما ییوت
 انعدال الیابغ نان اقزنتہ علی الیابغ لای ن تزیاب غی انہ علی الیابغ
 لایر ض و یغ لسلاح من رجل ان علمہ انہ من ہر شختہ کووالاندہ

ترجمہ :- میں کہتا ہوں کہ محمد و عندی یوسف و اسے لایئیرت الیابغ
 العادل صوداع اعل حقیقتہ اواقیرت علی اب صر کعکسہ ای کما ییوت
 انعدال الیابغ نان اقزنتہ علی الیابغ لای ن تزیاب غی انہ علی الیابغ
 لایر ض و یغ لسلاح من رجل ان علمہ انہ من ہر شختہ کووالاندہ

ترجمہ :- میں کہتا ہوں کہ محمد و عندی یوسف و اسے لایئیرت الیابغ
 العادل صوداع اعل حقیقتہ اواقیرت علی اب صر کعکسہ ای کما ییوت
 انعدال الیابغ نان اقزنتہ علی الیابغ لای ن تزیاب غی انہ علی الیابغ
 لایر ض و یغ لسلاح من رجل ان علمہ انہ من ہر شختہ کووالاندہ

كتاب القبط

رضعاً حتّ وإن خيف ملاكك يجب كالمسقة وهو حرّ لا يحجب ربه ونفقت

وجنايته في بيت اعلل وايدله ولا يوحى ممن اخذته ونسبه ممن اعلاه

و نورجلیلین او قمتن بعضی منها علامتیه می بود از درجیان نسبتاً و این صاحبان طاعت

فِي جَسَدِهِ وَكَانَ فِي ذِيكَ مَا دُتِّي وَالنَّبِيَّ مِنْهُ وَالْأَفْهَامَ سَوَاءً ثُمَّ عَطَفَ عَلَى

تَوَلَّوْا لَوْ جِئْتُمْ اَوْعَدُ وَاَنْ اِيْمَانُكُمْ سَدْعُ اَيْتَاتٍ

فمنه ما لا يملكه غيره

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

لا ادرى بحكم كاسب

۱۹۱۱ء کو آریہ سماج کے بانی، سوامی پرکاش چند نے "آریہ سماج" کے نام سے ایک رسالہ جاری کیا۔ اس رسالے کے ذریعے انھوں نے آریہ سماج کے عقائد و اصولوں کو عام کرنے کا ارادہ کیا۔

اور یہ نامور سنگدھار، یہاں تک کہ اس نے اپنے اس نامور فن میں اپنے استاد کے گہرے اثر کو محسوس کیا۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

جاکت میں سوئے اور مقصد کو جو یہ ہے کیا کہ یہ تعلیم یافتہ اور محکمہ کے ایک ایسے شخص کے ہوتے ہیں جو ان کے علم سے زیادہ ان کے علم سے زیادہ

مجلس شورای اسلامی

یہی معاملہ ہے، اگر سب میں گھوسہ نہ لگا سکتا ہے تو کیا سب میں لگا سکتا ہے؟

۲۔ یہاں بھی ایک مسئلہ پیش کرتا ہوں جو اس وقت کے محققین کے لیے اہم ہے کہ ان کا

یہ پودہ درخت دانہ پور خراسان کا درخت ہے اس کے پتے بالکھانے کے درخت سے اور کچھ جات کے پتے بالکھانے کے درخت سے مل جاتے ہیں۔

والله اعلم بالصواب

ای کان ذمیتہ ان ادعی نسبہ ذمی وقد وجد فی مقراہل لہا و ما شد علیہ
فہو ہ و صرف الیہ ب ہرقاضی وقیل بدو نہ وللہ التقی قبض ہستہ و
تسلیمہ فی حرفتہ لا انکاحہ وتصرف مالہ ولا اجارۃ فی الاصل۔

ترجمہ :- یعنی اگر ذمی میں کچھ کے نسب کا دعویٰ کرے اور کچھ ذمیوں کے مستقر بن جائے تو وہ ذمی تسلیم ہو گا۔ وہ
اگر اس کچھ کے ساتھ کہہ دے کہ یہاں وہ امانت دہہ اس پر کر لے۔ وہ اس کی ضمانت میں توجہ کی اجازت کا حکم
قائم اور یہ کہ اس کے نزدیک ہر قاضی کے ہر ایک صورت میں ناجائز ہے اور اگر اس کو کوئی کچھ کہے تو اس کی حالت
کے ساتھ وہ ان سے کہہ دے کہ یہ بھی جائز ہے کہ یہ کہہ کر کسی چیز میں انکار ہے۔ یہ بھی کہہ دے کہ اس کے مطابق اس کو نکاح
دینا اور ان کے مال میں تصرف کرنا۔ وہ اس کے ذمی کو اجازت پر دینا درست نہیں۔

تشریح :- یہ دقیقہ ہرگز نہ تمام مسلمان شہر پر لگا دینا اس کے کسی شہر یا گاؤں میں یا اجازت یہ حکم ہستہ
پر کیونکہ اس کے ذمہ اس کا ایک ہر نسب ہے جس کے صورت میں کچھ کا نظریہ۔ وہ دوسرا جزو درالاسلام کے اعتدالیت
مستند ہے اس کے مطابق جس کے ذمہ اس کا نظریہ ہے تو جس چیز میں اس کا نفع اس میں اس کا کوئی صحیح ہو گا اور
جس میں ضرر ہے اس میں صحیح نہ ہو گا۔ ہمایہ۔

وَمِنْهُ مَنْ عَلَى الرَّهْنِ جَعَلَ الرَّهْنُ أَيْ بَوَاقٍ بَعْدَ سَوْدَتِ مَرْدٍ مِنْ
مِلَّةِ الْمَغْنَمِ فَاجْعَلْ عَلَى الرَّهْنِ هَذَا إِذَا كَانَتْ قِيَمَتُهُ مِثْلَ الَّذِينَ أَوْفَدَ مِنْهُ
وَأَنْ كَانَتْ أَكْثَرُ مِنْ حَيْثُ فَبَقِيَ مِنَ الَّذِينَ عَلَيْهِ الْبَقِيَّةُ عَلَى الرَّهْنِ وَأَمَّا
نَفَقَتُهُ كَالنَّقْطَةِ وَنَدَامَا عَمَّ

کتاب المقود

غائب لم يبدأته حتى لا حق نفسه فلا تترك عرسه ولا يقسمه

کتابخانه ملی افغانستان

ما يمان فسادا وينفق على ولد لا واسريه وعرسه وميت لي حق لغيره

فلا يرت من غيرة اى يوقف قبضه من مال مورثه الى تسعين سنة

خلف في المدة فقل الأزرق ان تقدر بتسعين سنة وظاهر الرواية

انتم ممتثلون لادبنا لهذا اليوم فليأخذوا بالمثل في اليوم غد

[illegible]

فان قيل: حيث فيها قلة ذلك وبعدى القليل المدعى بحججه بوجه

في اليوم تمت البداة فتحت عرس الموت

ترجمہ: ایک شخص میں لکھا تھا سپردِ مراد، یہاں تک کہ میری ہر وجہ سے کامیابی کی کوئی حد نہ لگے گی۔

بسم الله الرحمن الرحيم، الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

کتابخانه ملی افغانستان - کابل

گوشت سبزی کی کھانے کی چیزیں ہیں جو اس کی طبیعت کے لئے بہت زیادہ مفید ہیں۔

مکتوبہ نہ تھا کہ ہمارے پاس کسی کو بھیجنا تھا نہ کسی کو ملنا تھا۔ یہ تو ایک ایسا کام تھا جو ہمارے پاس سے گزرتا تھا۔

مجلس شورای ملی و دولت

[illegible]

ان کے حوالے سے یہ کہنا صحیح ہے کہ ان کے ہر ایک فیصلے میں ان کے مخالفین کا ہونا ہوتا ہے۔

[illegible][illegible]

وہ جو اس کا دفاع کرتا ہوگا اس کا بدلہ اگر ملے تو اس کا بدلہ دے دوں گا۔ وہ کہتا ہے کہ اگر ملے گا تو اس کا بدلہ دے دوں گا۔

[illegible]

كتاب الشرك

ہی فہرہ ان شریک تہذیب و ملی ان یطاف امتان عینا و کل کاجنیریل مل صلیبہ

وَضَرِكَةُ عَقْدٍ وَرَكْنُ الْإِجَابِ وَالْقَبُولِ وَشَرْطُهَا عَدَمُ مَا يَقْطَعُ كَشَرْطِ دَوَامِ

سواء من الوجه لاجلها فان هذا يقسم الشركة لاحتلاله لا يبق بعد

هذه الدرر السنية لا ينبغي أن يشترك في فهمها إلا من كان فيه وهي أربعة أوجه متوافقة وهي

شركة منسولين مالا وتصرف اودينا امراد المساواة في المال الذي يهمل فيه

الشركة ولا بأس بزيادة مال لا يجري فيه الشركة فلا تضم الا بغير مقيدين

حریت و علم و ملت

[illegible][illegible][illegible][illegible]

تقریباً ایک لاکھ نو سو سترہ ہزار تین سو پچاس کے قریب ہیں۔

و اما در این کتاب که به نام "تذکره" است، از زندگی و وفات بزرگان و اولاد آنها یاد شده است.

[illegible]

آمریکہ میں ۱۹۹۱ء کا سال
میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

۱۷۷۱ء میں جبکہ وہ اپنے وطن سے دور تھے، ان کے ایک دوست نے ان کو خبر دیا کہ ان کے والدین نے ان کو ایک عورت سے شادی کر دی ہے۔ ان کو یہ خبر سن کر وہ بہت غصہ ہوئے اور ان کے والدین کو یہ خبر دے دی۔ ان کے والدین نے ان کو یہ خبر سن کر بہت غصہ ہوئے اور ان کے والدین کو یہ خبر دے دی۔

کے لیے یہ سائنسہ جادو، اس کے ہر پہلو پر جانچ کر، شامہ، شکیلہ کے درمیان محبوب میں انوکھوں کے اور چاروں نے اپنے
ملا کر جیسا کہ سائنس کے ہر پہلو پر جانچ کر، شامہ، شکیلہ کے درمیان محبوب میں انوکھوں کے اور چاروں نے اپنے

فيه اجازة عن لزوم دين بسبب ان يصح فيه الشراكة كالجباية والكاوي
مخلف وانصح عن دهمدو كالعقبة ^{بأنه لا يصح فيه الشراكة} فكيف التوبة ما رخصه الآخر وبغير امر
لا هو الصحيح اى اذا لزم احدهما دين بسبب الكفاية من غير امر المكفول
عنه فالصحيح ان هذا المدين لا يفرضه التسريث الاخر فن كان ما هو المكفول
عنه يفرضه التسريث الاخر ون ورث احدهما ^{بأنه لا يصح فيه الشراكة} ووجب له بمهم فيه الشراكة
وقبض مائة عن انا القبط يشترط في البيت وفي العرض وبيعار بقيت
مفاوضة اى في ثلث العرض والعقار بقيت مفاوضة لان ملك الشراكة لم
يزد ثمة شرع في الوجبات اى من الشراكة فقال وعنان.

وہاں سے ہر ایک کا حصہ نصف عرضہ بنیاداً عرض الاخوانم انہ لا یخول
 امان تھوون قیمة متاعہما متساویۃ یعنی متساوی ہوں گے۔ ^{بہرگز نہیں} کل واحد منہما نصف
 متاعہ بنیاداً متاع الآخر ^{بہرگز نہیں} یعقدان عقد الشریکۃ واما ان تكون قیمة
 متاعہما متفاوتۃ کما اذا کان قیمة متاع احدهما الذی قیمة متاع الآخر
 للفقیرین یمیم صاحب العقل ثلثی متاعہ وثلث متاع الآخر لیکون کل واحد
 بینہما اثلاً ثلثاً لثناہ لصاحب الاکثر وثلثاً لصاحب الاقل ثم یقصد ان
 عقد الشریکۃ لیکون الرجوع ہننا بقدر ملک وانما یتاجز الی عقد الشریکۃ لیکون کل واحد
 وکیلاً من الآخر وانما لیکون الرجوع ہننا بقدر ملک لان الرجوع ہننا فاء اقل۔

ترجمہ: اگر دو آدمی جو عقل مند ہوں اور ہر ایک کا حصہ نصف عرضہ بنیاداً عرض الاخوانم انہ لا یخول
 امان تھوون قیمة متاعہما متساویۃ یعنی متساوی ہوں گے۔ ^{بہرگز نہیں} کل واحد منہما نصف
 متاعہ بنیاداً متاع الآخر ^{بہرگز نہیں} یعقدان عقد الشریکۃ واما ان تكون قیمة
 متاعہما متفاوتۃ کما اذا کان قیمة متاع احدهما الذی قیمة متاع الآخر
 للفقیرین یمیم صاحب العقل ثلثی متاعہ وثلث متاع الآخر لیکون کل واحد
 بینہما اثلاً ثلثاً لثناہ لصاحب الاکثر وثلثاً لصاحب الاقل ثم یقصد ان
 عقد الشریکۃ لیکون الرجوع ہننا بقدر ملک وانما یتاجز الی عقد الشریکۃ لیکون کل واحد
 وکیلاً من الآخر وانما لیکون الرجوع ہننا بقدر ملک لان الرجوع ہننا فاء اقل۔

ترجمہ: اگر دو آدمی جو عقل مند ہوں اور ہر ایک کا حصہ نصف عرضہ بنیاداً عرض الاخوانم انہ لا یخول
 امان تھوون قیمة متاعہما متساویۃ یعنی متساوی ہوں گے۔ ^{بہرگز نہیں} کل واحد منہما نصف
 متاعہ بنیاداً متاع الآخر ^{بہرگز نہیں} یعقدان عقد الشریکۃ واما ان تكون قیمة
 متاعہما متفاوتۃ کما اذا کان قیمة متاع احدهما الذی قیمة متاع الآخر
 للفقیرین یمیم صاحب العقل ثلثی متاعہ وثلث متاع الآخر لیکون کل واحد
 بینہما اثلاً ثلثاً لثناہ لصاحب الاکثر وثلثاً لصاحب الاقل ثم یقصد ان
 عقد الشریکۃ لیکون الرجوع ہننا بقدر ملک وانما یتاجز الی عقد الشریکۃ لیکون کل واحد
 وکیلاً من الآخر وانما لیکون الرجوع ہننا بقدر ملک لان الرجوع ہننا فاء اقل۔

ولم تكن القضاة والتجارب هذه هي الوجهة الثالثة من اشراكهم في اشرار

صالحان کینا طبع او خیاط و صباغ و تیقید العمل را چوینها صحت

وإن شرط العمل نصفين: المال، الثلاثة أي الأجرة الثلاثة بينهما هذا

عندنا وعند الشافعي لا يجوز هذا التمسك وعند مالك وزفر لا يجوز

الاعتماد اتحاد العمل ولزوم كل عمل قبله احدهما شرط كل بالعمل

وطلب الاموال بطالب كل واحد احو عمل عمل جدها وافر الى نعم

بعد ما تقطع كثر كية الوجه ه هين و هي الوجه ال ابرص من التيم كية و هي ان

نَشْتَرُ كَالْأَمَالِ نَشْتَرُ بِأَرْحَمِهِمَا وَبَعْدَ

بیشتر کا بلادمان بیشتر یا بر جوہر ہما دی پبعاء

تو کس چه بود از کرب صبا و قلم به سخن عالمه گشود که به آواز صفت به که در کار اگر طایفه بودی

[illegible][illegible]

یہ وہ کام ہے کہ تمام لوگ اس کام سے اپنے کام کو جڑی لے سکیں، اور اس کا اثر ہر ایک پر ہو سکیں۔

[illegible][illegible]

کھنگلا خیز کر کے اس کے لیے صوبہ بنوا دیا۔

تالی جو راجہ دور میں پیدا ہوئے کی خدمت میں آئے، اس کا جڑا مجلس تہذیب کے سربراہ خواجہ کی حرکت، لاہور کی

مکتبہ دار جیل کسٹودیوں کی طرف سے جیل میں تعلیمی شعبہ اور اسٹیشنر کے ذریعہ

یہ سائنس حیرت انگیز ہے کہ خدا کا نام یاد کرنا کتنا شرف ہے۔ یہ اللہ کے لادنیائے کائنات کے لئے ہے۔ اور دوسرے لوگ یہ نہیں سمجھتے کہ خدا کا نام یاد کرنا کتنا شرف ہے۔

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

مثلاً ان يقاتل احد هما ويحيه الاخر فيكون الملق بمعه ولو اضر به مثله بالعد ما باقى عند
محمد ولا يرد على نصف ثمنه عند ابي يوسف ولا لا ^{فيما بينهما} واستقواء بان كان
لاحدهما عقل ولا خور واية فاستسقى احدهما في اكتسب المعامل وعليه
اجرم مثل ما لا خور والرجع في نفسه كذا الفاسدة على قدر ما كان اذا شرط
في اشركه دراهم مسبقة من الرجوع لاخذها فتنفسد المشركه فيكون
الرجع بقدر المثل حتى يواكب المائتين نصفين شرط الرجوع اشدنا فالشرط
باطل ويكون الرجوع نصفين ونسطين المشركه مروت هذا المشركين كالحاقه
ببدر يعرب مروت اذ قضى به ولو عزل احد هما بل الاخر بلا اذنه اى
لا يجوز لاحدهما ان يردى زكوة مال الاخر بلا اذنه

ماندن که در احد صاحب فاعله را از معین مانی و این جعل با دلائل اولی هذا عندی
 حقیقه شواهدی که با دلائل اولی لا یطعن و این ادیاسا معین کون قیاسا
 مشی ان اذکی کل واحد بنیة صاحب و اتفاقا و اوصالی غریب واحد اولی لا یکنه تقد
 احد هی اخیل الاخر عن کل واحد نصیب الاخر فان شوی مغایر ان اشی باذن شرکیه
 لیفا فی کل مایستحق هذا عندی حقیقه و اما عند هابرجع الشریة علی حقیقه
 بنصف الفان لان اشیائی اذی نصف دینیه من مال الشریکة و لاری حقیقه ان
 الباریة دخلت فی الشریکة حال الشریکة ثم لا ذن و الشریکة و لاری انقض الشریکة

در صورتی که در احد صاحب فاعله را از معین مانی و این جعل با دلائل اولی هذا عندی
 حقیقه شواهدی که با دلائل اولی لا یطعن و این ادیاسا معین کون قیاسا
 مشی ان اذکی کل واحد بنیة صاحب و اتفاقا و اوصالی غریب واحد اولی لا یکنه تقد
 احد هی اخیل الاخر عن کل واحد نصیب الاخر فان شوی مغایر ان اشی باذن شرکیه
 لیفا فی کل مایستحق هذا عندی حقیقه و اما عند هابرجع الشریة علی حقیقه
 بنصف الفان لان اشیائی اذی نصف دینیه من مال الشریکة و لاری حقیقه ان
 الباریة دخلت فی الشریکة حال الشریکة ثم لا ذن و الشریکة و لاری انقض الشریکة

تشریح شده که در احد صاحب فاعله را از معین مانی و این جعل با دلائل اولی هذا عندی
 حقیقه شواهدی که با دلائل اولی لا یطعن و این ادیاسا معین کون قیاسا
 مشی ان اذکی کل واحد بنیة صاحب و اتفاقا و اوصالی غریب واحد اولی لا یکنه تقد
 احد هی اخیل الاخر عن کل واحد نصیب الاخر فان شوی مغایر ان اشی باذن شرکیه
 لیفا فی کل مایستحق هذا عندی حقیقه و اما عند هابرجع الشریة علی حقیقه
 بنصف الفان لان اشیائی اذی نصف دینیه من مال الشریکة و لاری حقیقه ان
 الباریة دخلت فی الشریکة حال الشریکة ثم لا ذن و الشریکة و لاری انقض الشریکة

کتاب الوقف

هو حبس العين على ملك الواقف واستصدق بالمنفعة كالمعدية و
عندهما هو حبس العين على ملك الله تعالى فهو وقف عن الفقراء أو
بقي سقاية أو خانة لسنن السبيل أو رباط أو جعفر أرضه مقبرة لا
يزول ملك الواقف عنه وإن علق بموت نحران ملك فقد وقفت
في الصحيح قد ذكرنا الخلاف بين أبي حنيفة وصاحبيه في جواز
الوقف فإن الوقف لا يجوز عنده بناء على أنه تصديق بالمنفعة وهي
معدية ومتا لكن على الأصح أن الخلاف إنما هو في لزوم أن الوقف
على لازم عنده وإن علق بالموت ففي التحقيق بالموت روايتان
عنه في رواية يصير لازماً وفي رواية لا اختلاف المأمن هذا وأما
عندهما فالوقف لازم وعليه الفتوى

میر محمد کتب خانہ کی چند قابل قدر مطبوعات معہ نادر افسانہات مفیدہ

الحرقات مع ما شئتوا الجريد الخيشم الخشخاش
كثف الحطب وكان كالحطب الخشخاش.

مستور القام انظم مشورتي تفتيش النظام (١٩١٤)
الزبدية حسن سليمان

الحکومتی و غیر حکومتی تنظیمات

المساكين لا يبيح تحميمهم إلا في مرضهم أو عجزهم.

مفتاح العروج (الرق) تصنيف: مؤلف: عبد الله بن محمد بن عبد الله

المغروا شئ فزيب القسركان (١٠)

عليه السلام را خبیا صفین

مقدمه بر این الصلوح الی علوم الحیث تصنیف
الشیخ محمد بن علی بن محمد

مكتبة التفسير: الخطة العامة في تفسير القرآن الكريم

عن المغيرة بن النخعي عن أبيه عن حماد بن عمار عن

المحاضرة الفكرية في مقدمة الجريدة

تکلیف : مولانا محمد علی بن سلیمان عمر القاریؒ

تہذیب و تمدن کا گیت (معارف اور ترقی کے لیے)

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

عبداللہ محمد ابراہیم سوانحیہ (ص ۱۱۱)

ملحقہ: مولانا محمد رفیع کھوسو۔

گورہ موقوفات کبیر (ص ۶) ذکرة الموقوفات
(۱۳۱۰ھ) گورہ موقوفات کبیر

میرزا علی القزوينی، علی گڑھ خدیوہ و جدید۔

نور الخوار (المجلد الثاني) : المجلد الثاني

فرد العظماء، فاشج الشجرة العظماء.

المسألة الأولى: ما هو الفرق بين المصداق والمصادق؟

ملک نسائی شریف (۱۵) اسامی اور جہاں: آصفیہ نامیہ

الإمام علي بن أبي طالب عليه السلام

نفر العرب من اعدائهم عظيمه ان انما وعد الله

خود ایمن نیستند و بزرگوار باشند. افعی است

میراثہ میں شریعتی

تعداد الوصل (اللامینا): ۱۰۰ تا ۱۵۰

تواریک انوار دوزخ و معصومان و آل جونا بسم رب العالمین

روح القدس

القول الثاني على معنى الامام البخاري.

لے: مستحق عیسویوں کو کہ الحسنہ

نورالدين (مؤلف) في الزمان المسمى بالدين

طریقہ الحکمت علمستند - از: مولانا یحییٰ عظیمی

دریچه‌های مشهور به قنطرة و جمل و قنطرة و ما فیها و ما فیها

حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی

جريدة العميد (الأسبوعية)

تعلیم: مولیٰ فضل حق خیر آبادی۔

درجہ اولیٰ الشہید احکام القرآن وعلوم اسلامیہ

فتح المجيد في علوم التوحيد، ولما اجبت به عليه الفتح في علوم

(۴) علیمت: استاد شیخ محمد علی بن ابی اسحاق

پیشگی اشتیاق، مایه پوری اندیش

محکم دفترون کی منشیہ پر کتاب ہے۔

تعمیلی خبریں گت دلچسپ اور مفید۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

مرکز کتب و اسناد

یہ سب کچھ دیکھ کر اس نے کہا کہ یہ سب کچھ

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

میر محمد کتب خانہ کی چند قابل قدر مطبوعات معارف و اضافات مفیدہ

<p>۱۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p> <p>۲۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p> <p>۳۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p> <p>۴۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p> <p>۵۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p> <p>۶۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p> <p>۷۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p> <p>۸۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p> <p>۹۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p> <p>۱۰۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p>	<p>۱۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p> <p>۲۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p> <p>۳۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p> <p>۴۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p> <p>۵۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p> <p>۶۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p> <p>۷۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p> <p>۸۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p> <p>۹۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p> <p>۱۰۔ شیعہ علماء و اہل قرآن کی افکار و افکار</p>
--	--

میر محمد کتب خانہ آراء و کراچی

میر محمد کتب خانہ آراء و کراچی